قرآن مجید ایک پاکیزہ کتاب ہے جس سے ہم پر تمام باتوں کا انکشاف ہو جاتا ہے یہ بھی اُس خالق حقیقی کا بہت
بڑا احسان نسل انسان پر ہے۔ اور کیوں نہ ہو وہ بڑا رحمان ہے اور اُسکی رحمت عام ہے [illegible] دنیا کے
کسی حصے کیساتھ بخل نہیں کیا وہ ہر جگہ پر کسی نہ کسی بزرگ کی معرفت اپنی رحمت کا الہام نازل کرتا ہے۔ اور
ابتدا نازل ہوتے ہیں اور مومن متقی بشارت پاتے ہیں پس جب ایسا ہوا کہ شیطان کے گروہ اور خدا کے
گروہ میں جنگ ہو ہمیشہ خدائی گروہ کی فتح اور شیطانی کی شکست ہوئی۔ اور وہ لوگ جو نبی کے نام سے
موسوم ہوتے ہیں اگرچہ ظاہری آنکھیں اُنکو باعث فساد خیال کرتی ہیں لیکن درحقیقت وہ دنیا کے لئے باعث
رحمت ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب غلاظت صاف کیجاتی ہے تو بدبو اُٹھتی ہے مگر بعد ازاں وہ رنگ بدلجاتا ہے اور
ایسی امن کی صورت پیدا ہوتی ہے کہ قدرت خدا یاد آجاتی ہے جب موسیٰ علیٰ نبینا نے نبوت کا دعویٰ
کیا تو کیا کچھ طوفان بے تمیزی اُٹھا اور آخر کار جب شیطان کا گروہ ہلاک ہو کر نابود ہو گیا اور خدائی گروہ فتح
پا کر خدا کی تقدیس کرنے لگا تو ہر طرف امن تھا۔ اُنکی طبیعتیں پاکیزہ ہو گئیں ہر ایک بھائی بھائی ہو کر رہنے
لگا اور اسی کے مثل حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جب وادیٔ عرب میں مبعوث ہوئے تو عجیب حالت
تھی اور کوئی شخص ثابت نہیں کر سکتا کہ ساتویں صدی مسیح علیہ السلام سے بڑھ کر دنیا میں جہالت اور فسق و
فجور کا دریا کسی اور زمانہ میں ایسی تیزی سے نسل انسان کو تباہ و برباد کر نہیں گوئے سبقت ہو۔ پس
قانون قدرت کے مطابق ضروری تھا کہ ایسے بڑے پُر فتن زمانہ میں کوئی بڑا نبی مبعوث ہو۔ کیونکہ جیسا کہ
انسان اسوقت اسفل کے انتہائی درجہ پر پہنچ چکا تھا اسکے لئے ضروری تھا کہ اسکی اصلاح کنندہ کوئی بڑا مصلح
ہو۔ جسکا مراتب اور جسکی شان ایسی اعلیٰ ہو کہ آج تک کوئی انسان اس مراتب پر نہ پہنچ سکا ہو کیونکہ وہ زمانہ
ایک ایسا خراب زمانہ تھا کہ ابتدائے آفرینش سے ایسا نہیں ہوا اور نہ آیندہ ہو سکتا ہے شیطان نے اپنی
سلطنت دنیا میں خوب قایم کر لی تھی اور وہ نسل انسان کو اپنی زہرآلود تعلیم سے تباہ و برباد کر چکا تھا
جب وہ انتہائی حالت پر پہونچا تو خدا کی غیرت نے قبول نہ کیا کہ اسکی پیدا اور تباہ ہو جائے۔ پس اُس نے
ایک بڑا ہادی دنیا میں اسکی اصلاح کے لئے بھیجا اور اُسکو خاص امتیازی نشان دئیے تھا اسکی بزرگی اور عظمت پر
حال تھے اور ہر وقت اسکا ہاتھ [illegible] رہا حتی کہ اس نیکو وقت شیطان کا قلع قمع کیا اور اپنی قدسی طاقت
کی تلوار سے اسکو واصل جہنم کیا۔ ہزار ہا ہزار درود وہ اُسپر اور اسکی آل پر اور اسکے اصحاب پر ہوں۔ ہمارا [illegible]
خدا اس قابل ہے کہ ہر وقت اسکی حمد کیجائے اور کوئی وقت ایسا نہ ہو کہ وہ ہمیں بھولجائے۔ اُسکی [illegible]
باعث ہلاکت ہے۔ اور جب کبھی ایسا ہو تو یہ ایک ایسی مہلک مرض ہے جس سے بچ نکلنا محال ہو۔ یا
لوگ ہر وقت اسی کا خیال پیش نظر رکھتے ہیں اور کبھی نہیں بھولتے۔ اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے چلتے پھرتے

بھی شک کی جان میں موجود ہے اور نوبت یہاں تک پہونچ جاتی ہے کہ اسکی صفت میں فنا ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک مرتبہ ہے جسکا نام ہے فنا فی اللہ قرآن مجید کی آیت شاہد ناطق ہے موتوا قبل ان تموتوا یعنے مر جاؤ پہلے مرنے کے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں فنا ہو جانا گویا موت سے پہلے ایک موت واقع ہوتی ہے اور یہی ایک حقیقی موت ہے جسکے بعد ہمیشہ کی بقا ہے۔ اس بقا فنا کے بعد ایک دوسرا مرتبہ ہے جو ہمیشہ کی زندگی ہے اور اسکا نام حقیقی زندگی ہے۔ اسکے بعد ایک اعلیٰ مرتبہ ہے جسکا نام مقلب ہے یہ وہ انتہائی درجہ ہے جہاں انبیاء علیہم السلام پہونچتے ہیں۔ اور میرا ایمان اجازت دیتا ہے کہ میں یہ کہوں کہ ایک اور بلند مقام ہے جو اس سے بھی بڑھ کر ہے جہاں ہمارے ہادی برحق افضل الرسل خاتم النبیین شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پہنچے جہاں کوئی غوث قطب ابدال اور نبی بھی نہیں پہنچ سکتا اس سے کہ یہ مرتبہ ذات بابرکات آنحضرت صلعم ہی مخصوص ہے۔ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کو مرتبہ فنا کا حاصل تھا بیان کرتے ہیں کہ جب مجھے معراج ہوا تو میں خدا تعالیٰ کی حضوری میں حاضر ہوا اور دور سے میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے خیمہ کی طنابیں دیکھ رہا تھا اور درمیان میں ایک دریائے عظیم حائل تھا اور میں کوشش کی کہ میں آنحضرت صلعم کے قریب جاؤں مگر نہ جا سکا حالانکہ میں خدا کے پاس پہونچا ہوا تھا کیونکہ بایزید رحمۃ اللہ علیہ تو مرتبہ فنا میں تھے اور لیسے تمام مرحلوں کو طے کرکے ایک ایسے نکتہ پر پہنچ چکے تھے جن تک کوئی بشر نہیں پہنچ سکتا۔ اور کسی فرشتے کو یہ طاقت حاصل نہیں کہ وہاں تک جا سکے۔ وہاں جبرئیل کے پر جلتے ہیں۔ اور باقی تمام کے تمام تو محیرت ہیں۔

مدح آنحضرت صلعم

عجب نوریست در جان محمد
عجب گو و ماز محبان محمد
ہمانو دہند آن کرم دنی را
بیاورذیل مستان محمد
سر و عالم العلم عشق محمد
نثار روئے تابان محمد
بہ سیت انبیاء بر سین
نہالہ سبز بستان محمد

عجب لعلیست در کان محمد
خدا داو سینہ بیدار ہست صد بار
کہ باشد از عدوان محمد
اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت
دلم ہو وقت قربان محمد
مدیں راہ گر کشعم دو دیو زند
بہ جان و تن بہ احسان محمد

ز ظلمت ہا ولی اگر شو وصاف
کہ ہست از کینہ داران محمد
اگر خواہی نجات از مستی نفس
بشو از دل ثنا خوان محمد
بگیسوئے رسول اللہ کہ ہستم
مدتا ہم شدند ایوان محمد
صفا گر دہم مسلمان غریبا
کہ تا یکس بہ مہمان محمد

سو مصافی کرم کرده مرده م
بجود در آل واصحاب محمد

سبحان اللہ وہ ذات پاک کیسی بابرکات ہے جسنے انسان کو ایسا اعلیٰ پایہ عطا فرمایا۔ کہ فرشتے کو اسکی تعظیم کی
ہدایت کرنا خدا کی نظروں میں انسان کی بڑی وقعت ہے۔ وہ ایک ہاتھ بڑھنے والے کی طرف دو ہاتھ آتا
ہے اور وہ ایک گز بڑھنے والے کی طرف دو گز بڑھتا ہے۔ اُسکی مرضی اسی میں ہے کہ زمین گناہ سے پاک
ہو جائے۔ اسی لئے اُس نے ابتدا ہی میں اُس کے سامان پیدا کر دیئے۔ اور گناہ انسان کی جبلّی عادت
نہیں بنائی بلکہ اسکو معصوم پیدا کیا اور جب جوان ہوا تو اسکو قانون دیا کہ امر و نواہی کا دھیان رکھے
اور نمونہ کے لئے اُنھیں سے بعض کو مقرر کیا کہ اس کی طرف دیکھیں اور ایسا نہ ہو کہ پھسل جائیں۔ اور
نفس امارہ کے قابو میں آجائیں۔ انسان کی ظاہر حالت نشو و نما میں جیسا کہ تین حالتیں ہیں جیسا جوانی
کہولیت۔ بڑھاپا۔ اسی طرح نفس کی بھی تین حالتیں ہوتی ہیں جو انکے مقابل نفس امارہ۔ کہولیت کے
مقابل نفس لوامہ۔ بڑھاپے کے مقابل نفس مطمئنہ۔ نفس امارہ ایسا نفس ہے کہ جب انسان اسمیں داخل
ہوتا ہے تو ہر وقت اسکا خیال گمراہی اور لہو و لعب کیطرف رہتا ہے اور کبھی اسکو نیکی کا خیال نہیں پیدا
ہوتا۔ پس یہی لوگ ایسے ہیں جو کبھی حق کیطرف رجوع نہیں کریں گے انپر مُہر لگ چکی ہے اور وہ گونگے بہرے
اور اندھے ہیں قریب ہے کہ غضب الٰہی کی بجلی اُنپر چمکے اور اُن کے خرمن ہستی کو جلا کر خاک کر دے۔ اور
وہ اُس عذاب کے مستحق ہوں جن کے لئے وہ وعدہ دیئے گئے ہیں ختم اللہ علیٰ قلوبھم یہ قرآن مجید انہیں
کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کیونکہ وہ بدی کرنے میں حد سے بڑھ گئے ہیں اور اسمیں ایسے غلطان ہو چکے ہیں
کہ نیکی کی تمام طاقتوں کو ضایع کر دیا ہے۔ کوئی نصیحت اُنپر کارگر نہیں ہو سکتی اور وہ کسی کے سمجھائے نہیں
سمجھتے۔ جب انتہائی درجہ اسفل میں پہنچ چکے تو خدائے تعالےٰ نے بھی اُنکو چھوڑ دیا۔ اور وہ ایسے ہوگئے
جیسے ایک دیوار اُنکے آگے ہے اور ایک دیوار اُنکے پیچھے اور گردن ایک بھاری طوق کے ساتھ معلق ہے
اب وہ ہٹ نہیں سکتے پیچھے تو کوئی مقام نہیں کہ وہاں جائیں اور اگلی ترقی کی طاقت نہیں رہی اور اوپر
سے گناہوں کا بوجھ دبا رہا ہے کہ اُنپر نہیں چڑھ سکتے ایسے شریروں کی یہی سزا ہے کہ اُنکو انکی حالت پر چھوڑ
دیا جائے کیونکہ وہ استعداد نہیں رکھتے کہ ترقی کریں۔ یہ استعداد نہ رکھنا خدا کی طرف سے نہیں بلکہ وہ خود
اس حالت پر چلے گئے ہیں کہ اُنمیں استعداد نہیں رہی کہ وہ بڑھیں پس انکے دلوں پر مُہر لگا دی کہ جاؤ شیطان کے
بیٹو اب تم پر خدا کا غضب نازل ہوگا۔ دوسرا نفس لوامہ جسکو کبھی روشنی ملتی ہے اور کبھی اندھیرا یعنی
کبھی وہ نیکی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور کبھی بدی کی طرف یہ بعینہ وہ بحران کی حالت ہے۔ جو بیمار
کو واقع ہوتی ہے۔ اگر بحران کی حالت میں جبکہ قوت اور بیماری کے درمیان جنگ واقع ہوتی
ہے۔ اگر بیماری قوت پر غالب آگئی تو مریض زیادہ بیمار ہو جاتا ہے اور اگر قوت بیماری پر غلبہ پا گئی

تو علامات صحت نمودار ہو جاتی ہیں اور مریض صحت پا جاتا ہے۔ اسی طرح نفس لوامہ کی حالت میں اگر انسان اندھیرے کی طرف زیادہ جھک جائے اور یہاں تک کہ ایسے گرے کہ اس کے صدمہ سے وہ جانبر نہ ہو سکیں گے تو گویا وہ اب تحت الثریٰ کو جا پہونچا کہ اب اسکی واپسی محال ہے۔ اور اگر روشنی کی طرف بڑھ گیا تو اس مرتبہ سے نکلکر وہ دوسری پاکیزہ مرتبہ میں جا پہونچتا ہے۔ اصل میں لوامہ کے معنی ہیں برائی پر ملامت کرنیوالا یعنے ایسے نفس کا آدمی جب اس سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے تو وہ سخت پچھتاتا ہے۔ اور اپنے دل میں نادم ہوتا ہے۔ اور خود ہی اپنے آپکو ملامت کرتا ہے۔ ایسا شخص بیشک اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول ہوتا ہے۔ کیونکہ گناہ پر پچھتانا اور نادم ہونا گناہ کی معافی کا باعث ہوتا ہے۔ اور خدا کے حضور گناہوں کے اقرار سے برئیت ہوتی ہے۔ اسکی طرف اشارہ کرکے اللہ پاک اپنے کلام پاک میں یوں فرماتا ہے۔ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ قیامت کے حشر و نشر کی صداقت کے لئے قسم کھاتا ہے کہ قسم ہے نفس لوامہ کی کہ انسان دوبارہ اٹھایا جائیگا۔ نفس لوامہ کے معنے ملامت کرنیوالا گناہوں پر یعنی جب اس سے کوئی گناہ صادر ہوتا ہے تو وہ پچھتاتا ہے اور خدا کے حضور رو رو کر اس کی معافی کا خواستگار ہوتا ہے پس اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخشدیتا ہے۔ اور اس کے دل کو تسلی دیتا ہے۔ تیسری قسم نفس مطمئنہ ہے یہ تزکیہ شدہ نفس ہے یعنی اسمیں برائی کی طاقت نہیں ہوتی۔ اسکو ہزار لالچ دیا جائے ہزار فریب و مکر سے پھسلایا جائے۔ وہ کبھی نہیں پھسلتا گویا اس سے بدی کی طاقت چھین لی گئی ہے۔ اور وہ بالکل معصوم ہوتا ہے۔ ایسے مرد سے عورتوں کو پردہ جائز نہیں یہ انسان ان معصوم کا مرتبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق قرآن مجید میں یوں ارشاد فرماتا ہے۔ یا ایھا النفس المطمئنۃ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝ ترجمہ اے (خدا کی یاد میں) چین پکڑے ہوئے نفس تو اپنے رب کی طرف لوٹ جا تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے بندوں میں شامل ہو جا اور میرے جنت میں داخل ہو جا۔ نفس مطمئنہ کے معنے ہیں اطمینان یافتہ نفس گویا اب اسے اطمینان ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسپر راضی ہو گیا۔ حجاب دور ہو گیا۔ اور عاشق و معشوق باہم ملگئے۔ اب شب و روز آب وصال کا لبالب جام پیا جاتا ہے۔ اور ذوق و شوق ہر وقت بڑھتا جاتا ہے۔ اسکی دعائیں قبول ہوتی ہیں جو کہتا ہے منوا لیتا ہے ای خدا ہمکو بھی انمیں شامل کر جن پر تیرا کرم ہوا۔ اور ہمارے دلوں پر اطمینان کی بارش کر کہ ہم تیری اطمینان یافتوں میں شمار ہوں۔ اور ایسا کر کہ ہمکو نیک نیتی کی توفیق حاصل ہو جائے تا کہ ہم تیری راہ میں قدم ماریں۔ آمین ثم آمین۔ اما بعد خاکسار حکیم مرزا محمد عبد الحمید مترجم کتاب کہ نام اسکا جواہر خمسہ ہے عرض رسان ہے کہ اس کتاب کو جو

پانچ جواہر پر منقسم ہے۔ پہلا جوہر پاکیزگی اور عبادات کے بیان میں۔ دوسرا جوہر ... کے بیان میں۔ تیسرا جوہر اعمال کے بیان میں۔ چوتھا جوہر اذکار کے بیان میں۔ پانچواں جوہر اشغال کے بیان میں۔ ہدیہ ناظرین کرتا ہے تاکہ اس راہ پر قدم مار کر ان ہشیار روحانی مراحل کو طے کیا جاوے جو واصل حق ہونیکے لئے ازبس مفید اور کارآمد ہیں یہ نسخہ جات محض فضول اور غلط نہ خیال کئے جائیں بلکہ محققین زمانہ جو اس طرف ربا کر پوری واقفیت حاصل کر چکے ہیں اور انہوں نے چاند کی طرح اپنی روشنی کو سیاہ دلوں پر چمکایا کہ چاروں طرف دکھلائی دینے لگا۔ یہ تجربہ شاہد ناطق ہے۔ خاکسار ہیچمدان نے بعض اعمال و اشغال کو اپنے اُستاد واجب التکریم جنکا نام نامی بموجب انکے فرمان کے درج کتاب نہیں کرتا سیکھا ہے جس سے طبیعت میں ایک لطف اور حظ پیدا ہوتا ہے۔ اور درحقیقت معرفت الٰہی ایک ایسی چیز ہے۔ کہ پھر اسکے بعد انسان ہر ایک گناہ سے پاک اور منزہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ گناہ کا باعث قلت معرفت ہے۔ اور علاج ہمیشہ سبب کا ہوتا ہے۔ جب تک معرفت حاصل نہ کیجاویگی گناہ دُور نہیں ہوں گے۔ جب پوری طرح کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ بل میں سانپ ہے تو گویا اُس کو اس سانپ کی معرفت حاصل ہے اسلئے وہ اسمیں کبھی ہاتھ نہیں ڈالیگا۔ اسی طرح اگر کسی شخصکو معلوم ہو جائے کہ کوئی خدا ضرور ہے جو گناہوں کی پرسش کریگا۔ تو وہ کبھی گناہ کا مرتکب نہیں ہوگا۔ لہٰذا ہر معرفت تامہ حاصل کرنی چاہئیے کہ پچھتانا نہ پڑے۔ اور اُس دن جبکہ عدالت کا دن ہوگا ہم اپنے رفقا کے سامنے اور حضوری درگاہ رب العزت میں نادم اور شرمندہ نہ ہوں۔ اور عشق الٰہی پیدا کریں۔ تاکہ نجات یافتوں میں شامل ہوں۔ اور جام کافوری کے وارث ہوں جو عاشقان الٰہی کے لئے تیار رکھا ہوا ہے آمین ثم آمین۔

پہلا جوہر پاکیزگی اور عبادات کے بیان میں

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پاکیزگی اور طہارت کی بہت بہت تاکید کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ فرمایا جو شخص سوتے وقت پاکیزہ کپڑوں سے سویا اور وضو دار تھا تو اس کے ساتھ دو فرشتے سوتے ہیں اور جب وہ جاگتا ہے تو وہ عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ تو اس بندے کی مغفرت کر کہ یہ پاکیزہ اور طاہر سویا تھا۔ اور دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پاکیزہ اور باوضو سویا اور رات کو ہی مر گیا۔ تو وہ بیشک شہید ہے کیونکہ باوضو سونے والا صائم الدہر قایم اللیل کی مانند ہے۔ عمر بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص تم میں سے اچھی نیت سے وضو کرتا

اور کلی کرتا اور ناک میں پانی ڈالتا اور اسکو صاف کرتا ہے تو اس کے مونھ اور ناک کے دونوں نتھنوں سے
تمام گناہ گر پڑتے ہیں۔ اور پھر خدائے تعالےٰ کے فرمان کے مطابق مونھ دھوتا ہے یعنی جیسا کہ اس نے
فرمایا ہے تو اس کے چہرہ کے گناہ داڑھی کے اطراف سے پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر دونوں
ہاتھ کہنیوں تک دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ پوروں سے گر پڑتے ہیں پھر جب سر کا
مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ بالوں کے کناروں سے جھڑ جاتے ہیں۔ اور جب دونوں پیر ٹخنوں تک دھوتا ہے
تو اس کے پیروں کے گناہ انگلیوں کی پوروں سے خارج ہو جاتے ہیں پھر جب کھڑے ہو کر حمد الٰہی بیان کرتا اور اسکی
تمجید اور تقدیس کرتا ہے اور اپنے دل کو اسکی طرف پھیر دیتا ہے اور دو رکعت نماز ادا کرتا ہے تو گناہوں سے
اس طرح پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور غسل کرنا جنابت سے اور متعلق اس کے
اگر ضرورت واقع ہو ضروری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت اپنے آپکو باطہارت رکھے کہ اسمیں خیر و برکت ہے
اور ایل و بہادت سے پاک وصاف رہے۔ جب عبادت میں مشغول ہو تو ہر ایک امر سے فارغ ہو جائے تاکہ عبادت
میں کوئی امر حارج نہ ہو۔ اور مسواک کرنا سنت ہے۔ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میں امت پر
بوجھ نہ دیکھتا تو حکم دیتا مسواک کا ہر نماز میں۔ اور عابد کے لئے ضروری ہے کہ جس جگہہ پر یاد الٰہی کرتا ہے وہ
جگہ پاکیزہ ہو۔ اور منہ اسکا قبلہ کیطرف ہو اور اگر مونھ میں تغیر ہو تو مسواک سے اسکو دور کرے۔ اور کسی
جگہ متوجہ ہووے قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو دل سے اپنے آپکو ذلیل جاننے والا سکینت اور جمع
خاطر اور حضوری قلب سے۔ اور کہ فکر کرے اور تامل کرے اس چیز میں کہ ذکر کرتا ہے اور اسکے معانی پر غور
کرے اور سمجھے۔ اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو کسی عالم سے معانی اس کے دریافت کرے اور ذکر کو جلدی ختم
کرنے کی حرص نہ کرے ۔

استنجا کے بیان میں۔ استنجا کرنیکے واسطے ضروری ہے کہ پہلے ایسے ڈھیلے سے صاف کرے کہ جو گوہ
اور غلاظت وغیرہ سے پاک ہو اور جو ڈھیلا ایک دفعہ استعمال کیا ہوا ہو دوبارہ استعمال نہ کرے پھر پانی
سے آبدست کرے کہ غلاظت بہ کلی دور ہو جائے ۔

قبولیت دعا کے اوقات۔ وہ وقت جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں یہ ہیں (۱) لیلۃ القدر کی
شب (۲) عرفے کا دن (۳) رمضان کا مہینہ۔ (۴) رات جمعہ کی (۵) دن جمعہ کا (۶) آدھی رات کے
بعد (۷) تہائی رات پہلی (۸) تہائی رات اخیر (۹) درمیان تہائی رات آخر کا (۱۰) وقت صبح کا (۱۱)
ساعت جمعہ جبکہ امام خطبے پر بیٹھے آخر نماز تک (۱۲) اور جس وقت سے کہ قائم کیجائے نماز سلام تک۔ اور
بعض کے نزدیک بعد نماز عصر کے غروب آفتاب تک بھی قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے اور بعض کا قول ہے

کہ آخر ساعت جمعہ کی اور بعض نے کہا ہے کہ جمعہ کے دن بعد طلوع صبح صادق آفتاب نکلنے تک
اور بعض نے کہا ہے کہ آفتاب نکلنے کے بعد۔ اور ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا
کی تحقیق وہ ساعت ہے جبکہ آفتاب ڈھلجائے تھوڑا سا ایک ہاتھ تک۔ اور بیشک یہ صحیح ہے کیونکہ وہ وقت
جبکہ جمعہ کے دن امام الحمد شریف شروع کرتا ہے اسوقت تک جبکہ وہ آمین کہے۔ اور صحیح مسلم میں ابی موسیٰ
الاشعری سے حدیث ہے کہ قبولیت دعا کے یہ اوقات ہیں (۱) نزدیک اذان نماز کے (۲) درمیان اذان
اور تکبیر کے (۳) بعد حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے جسپر کوئی سختی یا غم نازل ہوا ہو (۴) اور نزدیک صف
جنگ کے جو اللہ کی راہ میں ہو (۵) اور اسوقت جبکہ لڑائی والے لڑائی والوں سے ملجائیں (۶) اور فرضوں کے
بعد (۷) سجدہ میں (۸) قرآن مجید کی تلاوت کے بعد اور خصوصاً ختم قرآن مجید کے بعد اور ایک حدیث میں
اس طرح بیان کیا گیا ہے خصوصاً پڑھنے والے سے اور نزدیک پینے پانی زمزم کے اور قریب اسوقت کے جب جانکنی
ہو پاس میت کے اور قریب آواز مرغوں کے اور اسوقت جبکہ مسلمانوں کے ذکر کی مجلس ہو اور اسوقت
جبکہ امام ولا الضالین کہے اور اسوقت جبکہ میت کی آنکھ بند ہو۔ اور نزدیک تکبیر نماز کے اور وقت بارش
کے۔ اور حضرت امام شافعیؒ کتاب اُم میں مرسلاً ذکر فرماتے ہیں کہ میں تحقیق علمائے متقدمین سے قبولیت
دعا کا وہ وقت لیتا ہوں جبکہ مینہ برس رہا ہو۔ اور میں کہتا ہوں نزدیک دیکھنے کعبہ کے اور درمیان
دو نام بزرگ اللہ تعالیٰ کے سورۂ انعام میں یاد رکھتے ہیں ہم اسکو مجرب ہے۔ بہت عالموں سے اور صریح طور پر
بیان کیا اس کے متعلق کہ دعا جلالتین میں مقبول ہوتی ہے۔

قبولیت دعا کے مکان۔ وہ مکان جنمیں دعا قبول کی جاتی ہے مساجد یا اسکی مثل ہیں اور حضرت
حسن بصریؒ نے اپنے رسالہ میں جو مکہ معظمہ میں بھیجا تھا تحریر فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا کے پندرہ مکان
ہیں بیچ جگہ طواف کے نزدیک ملتزم کے۔ خانہ کعبہ کے پرنالے کے نیچے۔ اندر کعبہ کے۔ نزدیک چاہ
زمزم کے۔ صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے۔ اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور عرفات میں اور
مزدلفہ میں اور منیٰ میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے اور مصنف کہتا ہے کہ اگر روضۂ نبی
کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر دعا قبول نہ ہو تو اور کس جگہ پر اور پھر بھنے روایت حدیث سے ثابت کیا ہے
کہ ملتزم میں قبولیت دعا ضروری ہے۔

کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بیچارہ اور مظلوم ہو خواہ مظلوم گنہگار یا کافر ہی
کیوں نہ ہو اور باپ اور بادشاہ عادل اور نیکبخت آدمی اور وہ بیٹا جو والدین سے نیک سلوک کرتا ہے
اور مسافر اور روزہ دار جسوقت روزہ افطار کرے اور مسلمان کہ دعا کرے اپنے مسلمان بھائی کیلئے

اور ان حالتوں میں مسلمانوں کی دعا قبول نہیں ہوتی جبکہ وہ ارادہ ظلم کا رکھتا ہو اور قطع رحم کرنا چاہتا ہو اور یا جبتک نہ کہے کہ میں دعا کرتا ہوں۔ اور کتاب ابی منصور میں مرقوم ہے کہ صحیح دعا ج کرنیوالے کی ہے جبتک واپس آوے۔ اور اللہ تعالیٰ بزرگ کا نام لیکر دعا کرنا قبولیت کا باعث ہوتا ہے اور یہ دعا مجرب ہے۔ ہر تنگی میں سراسر رحمت ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو۔ پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں یہ اسم اعظم ہے۔ دوسرا اسم اعظم درج ذیل کیا جاتا ہے جو شخص دعا کرے ساتھ اس کے بیشک اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے بے پرواہ ایسا کہ نہیں جنا گیا وہ اور نہ جنا اس نے ۔ ن

ایضاً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۔ ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ تیرے لئے ہے سب تعریفیں نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمینوں کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور یہ دو آیات بھی اسم اعظم ہیں انکے وسیلہ سے بھی دعا قبول ہوتی ہے ایک یہ ہے۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ ترجمہ۔ اور معبود تمہارا معبود ایک ہے اور نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان۔ اور دوسری آیت سورۂ عمران کی اور وہ یہ ہے۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے خبر گیری کرنے والا جہان کا اور ان تین سورتوں میں اسم اعظم روایت کیا گیا ہے۔ سورۂ بقر آل عمران اور طٰہٰ میں اور قاسم سے روایت ہے کہ میں نے تلاش کیا ان سورتوں میں تو پایا کہ الحی القیوم اسم اعظم ہے ۔

اوراد بعد نماز اور انکی فضیلت۔ نماز فجر کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو بار پڑھنا فضیلت رکھتا ہے۔ ترجمہ۔ سوائے اللہ کے کوئی لائق عبادت نہیں کہ وہ تمام دنیا کا سچا اور غالب بادشاہ ہے۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ مروی ہیں کہ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اسکو ورد رکھیگا اللہ جلشانہ اسکو پانچ بزرگیاں عطا فرمائیگا۔ اوّل بسبب شامت اعمال اس کا ایمان سلب نہیں ہوگا۔ دوسرا اعمالنامہ اسکا اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جاویگا۔ تیسرا وہ پلصراط جو بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے اسپر سے ہوا کی مانند نکلجائیگا۔ چوتھا دنیا و آخرت کی ستر حاجتیں اس کی

اللہ تعالیٰ پوری کریگا۔ پانچواں حشر کو زمرۂ شہداء میں شمار کیا جاویگا۔ نماز ظہر کے بعد یہہ ورد کرنا چاہئے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ترجمہ۔ اے خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور انکی آل پر درود و برکت اور سلام بھیجیو۔ یہہ ورد نماز کے بعد سَو مرتبہ پڑھیں تو خدائے کریم
اس کا اجر ضایع نہیں کریگا اور اس کے عوض اسکو پانچ مرتبے عطا فرمائیگا۔ پہلا آخر دم تک قرضدار
نہ ہوگا۔ اور اگر اس بلا میں پھنسا ہوا ہے کسیقدر مبتلا ہو جاتے تو خدائے قادر بہت جلد اسکی خلاصی
کردیگا۔ اور اس کے کسب میں برکت ہوگی۔ تیسرا ہر قسم کی آفات اور بلیات کے شر سے محفوظ رہیگا
اور سختیاں اس پر آسان کیجاویں گی۔ چوتھا اس دن رات میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا۔ پانچواں
اس دن سے اسکو طاعت اور بندگی کی توفیق مرحمت ہوگی۔ اور عصر کی نماز کے بعد سبحان اللہ
وبحمدہٖ سبحان اللہ العلی العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب
الیہ۔ سو بار پڑھیں ترجمہ اسکا یہہ ہے اللہ تعالیٰ مقدس و بزرگ برتر ہے اور اس کے لئے تعریف ہے
میں اپنے رب سے اپنے تمام گناہوں کی معافی کا خواستگار ہوں اور اسی کے آگے توبہ کرتا ہوں۔ اسکی فضلیتیں
بہت ہیں منجملہ انمیں سے یہاں لکھی جاتی ہیں۔ اوّل اس کے پچھلے گناہ معاف کئے جاویں گے۔ اور وہ
معصوم کی مانند ہو جاویگا۔ دوسرا اس دن جبکہ اعمال ترازو میں رکھے جاویں گے تو اس ورد کے بدلے میں
اسکا نیکی کا پلہ بھاری کیا جاویگا۔ تیسرا زندگی میں اس کی دعائیں قبول ہونگی اور رد نہیں کیجاوینگی
چوتھا اس کے صلہ میں چالیس برس کی عبادت شمار ہوگی۔ چوتھا وہ شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کے ساتھ جنت میں داخل کیا جاویگا۔ اور نماز مغرب کے بعد سَو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ
پڑھیں تو بہت درجہ ہو اور اس کے لئے خدا کی طرف سے نعمتیں ہیں پہلی نعمت یہہ ہے کہ اسکے لئے تمام ضروری
امور اور حاجات دنیا آسان کردیگا۔ اور اسکی خواہش کے مطابق اسکو دیگا۔ دوسرا اس دن خدا تعالیٰ
پانچدفعہ اسکی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا۔ تیسرا قیامت کے دن اسپر راضی ہوگا۔ چوتھا عذاب قبر سے
اسکو نجات ملے گی۔ پانچواں نکیرین کو سوالات اسپر آسان کئے جاویں گے۔ اور نماز عشا کے بعد سَو مرتبہ یہ
ورد کرنا چاہئے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہی مستحق تعریف ہے اور خدا تعالیٰ کے علاوہ
کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کی شان بڑی اعلیٰ ہے اور جبتک اللہ تعالیٰ توفیق نہ دے کسی طرح کی
طاقت اور قوت کا یارا نہیں۔ بعد نماز عشا جو شخص ہمیشہ اس وظیفہ کو پڑھے گا۔ اللہ تعا
عطا فرمائیگا۔ منجملہ انمیں سے ایک یہہ کہ اسکو ستر نبیوں کا ثواب ملیگا۔ دوم اس کے واسطے

سو محلی بیٹھنے کو موجود ہیں۔ سوم امت محمدیہ میں سے ہزار آدمی کی شفاعت کا استحقاق رکھتا ہوگا۔ چہارم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے شفیع ہونگے۔ پنجم سب سے بڑی نعمت یعنے اللہ تعالے کا دیدار اس کو نصیب ہوگا۔

صبح شام کے وظیفے کا بیان۔ جب صبح جاگے تو یہہ دعا پڑھے۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ۔ ترجمہ صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا اور نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ای پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی سے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ اس دن میں ہے اور برائی اس چیز کی سے کہ پیچھے اس کے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برائی بڑھاپے کی سے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے۔ اور عذاب سے کہ قبر میں ہے۔ اور بوقت شام یہہ دعا پڑھے۔ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ۔ ترجمہ۔ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے جس نے تمام رکھا ہے آسمان کو اس سے کہ زمین پر گر پڑے مگر ساتھ حکم اسکے سے برائی اس چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا۔ ان ہر دو دعاؤں میں جگہ مذکر کے مؤنث یعنی ہ کی جگہ ھا پڑھا جاتا ہے یعنی جب عورت کرنیوالی ہو تو ایسا کرے

فجر کی نماز کا بیان۔ عابد پر لازم ہے کہ جب جاگے تو صبح کی نماز پڑھے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے۔ اور وضو کرے مطابق سنت نبوی کے اور پھر کھڑا ہو جاوے نماز کے لئے اور یہہ دعا پڑھے۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ترجمہ- متوجہ کیا میں نے اپنا مونھ طرف اُس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور میں توحید بیان کرنیوالا ہوں اور نہیں میں اُن لوگوں میں سے جو شرک کرتے ہیں تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ تعالیٰ ہی کے ہے جو پروردگار ہے عالموں کا اور نہیں کوئی شریک اسکا اور ساتھ اس کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس بخشدے میرے گناہ تحقیق سوائے تیرے کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے- اور مجھے رستہ دکھا اچھے اخلاق کا اور اچھے اخلاق کیطرف سوائے تیرے کوئی راہ دکھانیوالا نہیں- اور دور کر مجھ سے بُری اخلاق اور سوائے تیرے کوئی بُری اخلاق کو دور کرنیوالا نہیں- حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور تیرے حکم کے بجا لانے میں- اور تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں مگر برائیوں کو تجھ سے نسبت نہیں دی جاتی میں بسبب تیرے موجود ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں- تو بابرکت اور بلند ہے- بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری فقط- مذکورہ بالا دعا علاوہ نماز صبح کے تمام نمازوں کیوقت پڑھی جاتی ہے- بعد اس کے نماز میں مشغول ہو اور خشوع کمال سے نماز ادا کرے- صبح کی نماز میں پہلے دو سُنت اپنے گھر میں ادا کرے مگر بعدہٗ دو فرض مسجد میں با جماعت ادا کرے- جب نماز شروع کرے تو پہلے سورہ الحمد شریف پڑھے اور بعد اس کے سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھے- اور درمیان سُنتوں و فرضوں کے بات نہ کرے- اور اگر بھولے سے یا ضروری بات کرنی پڑے تو سنتیں پھر سے ادا کرے کیونکہ سُنت نبوی کے مطابق یہی عمل بہتر ہے- اور جب فرض پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھے یعنی بعد سلام اس دعا کا پڑھنا سُنت ہے-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ- ترجمہ- نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ سب نیچ اس کے

الفضل ترکیب ہے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اس چیز کا کو دی
تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ روک لی تو نے اور نہیں فایدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے
دولتمندی۔ اور یا تین بار یہ پڑھے کیونکہ ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے۔ ۲ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود مگر
اللہ ایک ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اسکا اسی کے لئے ہا و شاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ
ہر چیز پر قادر ہے اور یا مذکورہ بالا سوائے تین بار کے ایک ہی بار پڑھے تو اسکے بعد یہ پڑھے۔ لَاحَوْلَ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَ
لَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ ترجمہ
نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں
عبادت کرتے ہیں ہم مگر اسی کی اسی کے لئے انعام ہے اور اسی کے لئے فضل ہے اور اچھی تعریف اسی کیلئے
ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اس کے دین کو اگرچہ کافر کراہت کریں
اور پھر استغفر اللہ کو تین بار پڑھنا لازم ہے اور پھر کہے۔ ۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ ترجمہ۔ یا اللہ تجھ تمام عیبوں سے سلامتی ہے اور ہماری سلامتی تجھ سے ہے
بہت برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے۔ اور پھر گیارہ بار سُبحان اللہ پڑھے اور گیارہ بار
الحمد للہ پڑھے اور گیارہ مرتبہ اللہ اکبر۔ اور اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سُبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ اور
اللہ اکبر تینتیس تینتیس بار پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا جو ذیل میں لکھی جاتی ہے صرف ایک دفعہ یہ پڑھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اُسکا اُسی کے لئے بادشاہت اور اسی کیلئے
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ فقط تو تمام گناہ اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں خواہ وہ جھاگ
دریا کی مانند ہوں۔ اور جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو کوئی چیز اس شخص کے بہشت میں جانے
کے لئے مانع نہیں ہے۔ اور دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ اُسکا محافظ و نگہبان ہوتا ہے۔ اور اب ان
تمام دعاؤں کو متفرق طور پر لکھا جاتا ہے جو ہمارے نبی کریمؐ اکثر سلام کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ
تیرے نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں

ساتھ تیرے دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے۔ رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔ ترجمہ۔ اے رب میرے بچا مجھکو عذاب اپنے سے اسدن کہ اٹھاوے تو بندوں اپنوں کو۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ترجمہ۔ یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور رزق دے مجھکو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ترجمہ۔ اے رب پروردگار جبرئیل و میکائیل واسرافیل کے بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ ترجمہ۔ یا الٰہی بخش میرے وہ گناہ جو پہلے کئے مینے اور جو پیچھے کئے مینے اور جو پوشیدہ کئے مینے اور جو ظاہر کئے مینے اور جو اسراف کیا مینے اور وہ گناہ جنکو تو جانتا ہے مجھے تو آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور شر کانے دجال کے سے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا۔ اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِیْ وَاحْیِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ ترجمہ۔ یا اللہ بخش میرے گناہ صغیرہ اور گناہ کبیرہ کل کے کل بخشدے۔ یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجکو اور غنی کر مجکو اور رزق دے مجکو اور راہ دکھا مجکو طرف نیک اعمال کے اور نیک اخلاق کے اور تحقیق سوائے تیری نہیں دکھاتا کوئی راہ طرف نیک اعمال کے اور نہیں کوئی پھیرتا بری اعمال سے اور حضرت نبی کریمؐ جب نماز سے فراغت پالیتے تو اپنا دایاں ہاتھ سر مبارک پر پھیرتے اور کہتے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ترجمہ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے نہیر کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم اور بعد اس کے جبکہ عابد اپنی پاؤں کو موڑے اور کلام سے پہلے یہ پڑھے اور اسکا دس بار پڑھنا ضروری ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ترجمہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور بیچ ہاتھ اس کے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ذکر نماز اشراق ۔ یہہ نماز طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہی جبکہ آفتاب نیزہ دو نیزہ بلندی پر آتا ہے عابد لوگ نماز صبح کی پڑھ کر ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور جب آفتاب نمودار ہوتا ہی تو یہہ دعا پڑھتے ہیں :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا ۔ ترجمہ ۔ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جسنے عفو کئے گناہ ہماری اسدن ہمارے میں اور نہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہوں ہمارے کی ۔ اور ایک حدیث میں یہہ دعا لکھی ہی ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَھَبَنَا ھٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْہِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ ۔ ترجمہ ۔ سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جسنے بخشا ہمکو یہہ دن اور درگذر کیں اسمیں لغزشیں ہماری اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھ آگ کے ۔ اس کے بعد دو نفل اشراق کے پڑھیں مشکوٰۃ شریف میں حدیث ہی کہ جو شخص نماز اشراق پڑھتا ہے اس کے بدلے اسکو ثواب حج اور عمرے کا ملتا ہی ۔ اور ایک حدیث میں لکھا ہے روایت کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے کہ اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لئے چار رکعت اول دن میں کفایت کرونگا میں تجکو آخر دن تک ۔ یہہ بھی نماز اشراق کی طرف اشارہ ہی سو نماز اشراق کا پڑھنا انسان کو ثواب عظیم کا مستحق بنا دیتا ہی ۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال رہتا ہے پس جب گذارے نماز کو تو یہہ وظیفہ پڑھے ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ یعنے پاک ہی اللہ اور تسبیح کرتا ہوں ساتھ تعریف اسکی کے سو بار پڑھے ۔ اور پھر یہہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ یعنے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسدن کی فتح اسکی اور مدد اسکی اور روشنی اسکی اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اس چیز کی سے کہ اسمیں ہے اور برائی اس چیز کی سے کہ جو پیچھے اسکے ہی ۔

ذکر نماز تسبیح ۔ فرمایا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباسؓ کو کہ اے عباس اے میرے چچے کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ کروں میں تجکو صاحب دس خصلتوں کا جو وقت کرے تو بخشے اللہ تعالیٰ تیرے لئے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جان کر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتیں یہہ ہیں کہ پڑھ چار رکعتیں اور پڑھ ہر رکعت میں الحمد اور کوئی سورۃ پس جب فراغت پاوے تو قرات سے پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ تو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار یعنی بعد پڑھنے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جھک تو سجدے میں پس کہہ ان کلموں کو دس بار یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد پھر اٹھا سر اپنا سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اٹھا سر اپنا سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پہلے

اس کے کہ کھڑا ہووے تو پس یہ تسبیحات پچہتر بار ہوئیں ہر رکعت میں کر تو یہ چاروں رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھنے اس نماز کی ہر دن میں ایکبار پس پڑھ پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر روز پس پڑھ ہفتے میں ایکبار پھر اگر نہ پڑہ سکے تو ہفتے میں ایکبار پس ہر مہینے میں ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے تو ہر مہینے میں ایکبار تو پڑہ ہر برس میں ایکبار پس اگر تو نہ پڑھ سکے ہر برس میں ایکبار تو تمام عمر میں ایکبار پڑہ۔ یہ حدیث شریف ہے جسمیں اس نماز کے متعلق فرمان ہے لہذا جب عابد نماز اشراق گذار چکے تو اگر کام کرتا ہے کوئی شروع کرے اسکو ساتھ استخارہ کے۔ اور استخارہ ہم آگے بیان کریں گے ورنہ نماز تسبیح کو شروع کرے اس نماز میں چار رکعتیں ہیں اور رکعت میں سُبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر پچہتر بار بموجب فرمان نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پڑھنا چاہیئے۔ یہ کلمات خزانے جنت کے سے ہیں اور گناہ ان سے جھڑ جاتے ہیں جیسا کہ درخت اپنی پتوں کو جھاڑتا ہے۔ اس نماز میں بہت فضیلت ہے۔ اور عامل اسکا فرشتہ خصلت ہوتا ہے جسکا وجود گناہوں سے بالکل پاک اور معصوم ہوتا ہے۔ اے خدا سب کو توفیق دے آمین ثم آمین ٭

ذکر نماز چاشت۔ جب نماز تسبیح ادا کر چکے تو اس کے بعد صلوٰۃ الضحیٰ یعنے نماز چاشت کی نیت باندھے اسکا وقت چوتھائی دن گذرنیکے بعد ہوتا ہے۔ اور بہ نیت چاشت چار چار رکعتیں پڑھے اور کل ۱۲ رکعتیں پوری کرے اور ہر رکعت میں پہلے الحمد شریف اور بعد اس کے کوئی سورہ شریف قرآن مجید سے پڑہتا جاوے اور اگر پہلی رکعت میں والشمس دوسری رکعت میں واللیل تیسری رکعت میں والضحیٰ چوتھی رکعت میں الم نشرح پڑھے اور اس کے بعد پانچویں سے بارھویں تک آیۃ الکرسی یا سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھتا رہے۔ اور حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جب نماز چاشت سے عابد فارغ ہو جائے تو یہ وظیفہ کرے۔ اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ ترجمہ۔ یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ مدد تیری کے مقاصد اپنے اور ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں دشمنان دین پر اور ساتھ مدد تیری کے جہاد کرتا ہوں میں اور اس عمل کو اپنا ورد بنائے حتیٰ کہ کوئی حاجت واقع ہو جائے اور اگر کسی کام کے شروع کرنیکا ارادہ ہے یا تلاش معاش کرنی ہے تو پھر نماز استخارہ شروع کرے ٭

ذکر نماز استخارہ۔ یہ نماز ہر بڑی اور ضروری کام کیلئے پڑھی جاتی ہے اور عابد لوگ تو ہر کام میں مداومت اختیار کرتے ہیں پہلے دو نفل پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد الم نشرح اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد ازاں یہ دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ

خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ
یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ
الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ + ترجمہ۔ یا اللہ میں تحقیق نیکی مانگتا ہوں تجھ سے اس کام
میں ساتھ مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھ سے اوپر پانے خیر کے ساتھ وسیلے قدرت تیری
کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے مطلب یا فضل بڑے تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت
رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے تو اور نہیں جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ
جانتا ہے تو کہ اگر یہ کام تحقیق میرے لئے بہتر ہے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میری میں یا
اس جہان میں اور اس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اسکو میرے لئے اور آسان کر اسکو میرے لئے پھر برکت دے میرے لئے اس پر
اور اگر جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لئے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میری میں یا
اس جہان میں اور اس جہان میں پس پھیر اسکو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لئے بھلائی جہاں
کہیں ہووے پھر راضی کر مجھکو ساتھ اس کے + اور ایک روایت میں یوں آیا ہے۔ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ وَاِنْ کَذَا وَکَذَا الْاَمْرُ الَّذِیْ یُرِیْدُ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ ثُمَّ اقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللہِ + ترجمہ اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لئے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں
پس حکم کر اسکو میرے لئے اور آسان کر اسکو میرے لئے اور اگر ہووے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا اشارہ کرے یعنے ساتھ
لفظ کذا و کذا کے) واسطے اس کام کے کہ ارادہ رکھتا ہے برا میرے لئے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار
میرے میں پس پھیر اسکو مجھ سے پھر حکم کر میرے لئے بھلائی کو جہاں کہیں ہووے نہیں ہے بچنا گناہوں سے اور نہ قوت
عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے + اور ایک حدیث میں اس طرح مروی ہے۔ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ
فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُھُمَا اَحَدٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا الْاَمْرُ الَّذِیْ یُرِیْدُہٗ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَفِیْ دُنْیَایَ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَوَفِّقْہُ وَسَہِّلْہُ وَاِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ خَیْرًا لِّیْ فَوَفِّقْنِیْ لِلْخَیْرِ حَیْثُ
کَانَ + ترجمہ۔ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیری سے پس تحقیق فضل و رحمت
بیچ ہاتھ قدرت تیری کے ہیں۔ کہ نہیں مالک ہے ان دونوں کا تیرے سوا پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا
ہوں میں اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا میں اور تو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے یا اللہ اگر ہووے

یہہ کام (ایسا کام جسکا استخارہ کرنیوالا ارادہ رکھتا ہے) بہتر میرے لئے دین میری ہیں اور دنیا میری ہیں اور انجام کار میری ہیں پس توفیق دے اسکی اور آسان کر اسکو اور جو ہووی سو اس کو بہتر میرے لئے پس توفیق دے مجکو واسطے خیر کے جہاں ہووے ۔۔ اگر کوئی بڑا کام ہو کہ ارادہ کرے اسکا پس قریباً سات یوم تک استخارہ کرے اور بعد ازاں شروع کرے وہ کام اللہ تعالیٰ اسمیں برکت دیگا اور اگر طبیعت اس کام سے اثنائے استخارہ میں ہٹ جائے تو چھوڑدے اسکام کو اور اگر خواہش زیادہ پیدا ہو تو نیک فال سمجھے اور تاخیر نہ کرے۔ فرمایا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص شروع کرتا ہے کسی کام کو ساتھ استخارہ کے تو کفیل ہوتا ہے اس کام میں اللہ تعالیٰ پس عابد پر لازم ہے کہ جب نماز چاشت ادا کر چکے تو ضروریات سے فارغ ہو کر عبادت الٰہی میں مشغول ہو اور اگر قرآن مجید پڑھے تو نہایت احسن ہے یا استخارہ کے بعد اگر کوئی کام کرتا ہے تو زوال آفتاب کے وقت فارغ ہو جائے اور وضو کرے اور عبادت خانہ میں داخل ہو۔ اور نماز زوال شروع کرے۔

ذکر نماز زوال آفتاب ۔ یہہ چار رکعتیں ہیں جو اکثر عابد اسکی مداومت کرتے ہیں بدستور چار رکعت باوضو ہو کر پڑھے اور جب فارغ ہو تو یہہ وظیفہ پڑھے استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ سو بار اور بعد ازاں یہہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ ترجمہ ۔ یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی کرتوت اپنی کے سے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہوں اپنے کے پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دن کو یا رات کو یا مہینہ میں پڑھے اور پھر مر جائے اس دن یا اس رات یا اس مہینہ میں تمام گناہ اس کے بخشے جاویں گے۔ پس لازم ہے کہ نماز زوال کے بعد یہ وظیفہ کرتا رہے حتیٰ کہ ظہر کا وقت آجائے۔

بیان نماز ظہر جب ظہر کا وقت آئے تو اول چار سنت ادا کرے اور بعد اس کے چار فرض اور پھر دو سنتیں آخر تک ادا کرے اور اگر گرمی کا موسم ہو تو تاخیر سے ادا کرے۔ سردی کے موسم میں ذرہ جلدی سے پڑھ لے اور جب فارغ ہو تو استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ سو دفعہ پڑھے اور پھر درود شریف سو بار پڑھے

اور پھر درود شریف سو دفعہ پڑھ بعد ازاں یہہ دعا کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ ط

ترجمہ۔ یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجکو مخلص واسطے اپنے اور اہل میری کو ہر ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن اور قبول کر دعا میری خدا تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے کارساز خدائے تعالیٰ بہت بڑا ہے بڑا۔

ذکر نماز حفظ الایمان۔ جب نماز ظہر ہو چکے اور عابد وظائف اور دعاؤں سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نماز حفظ الایمان پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ ناس کو سورۂ الحمد شریف کے بعد پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فلق پڑھے اور جب سلام پھیرے تو لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر سو بار پڑھے فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہے یہہ کلمہ ایکبار اسکو ایک بردے کے آزاد کرنیکا ثواب حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی سو بار پڑھے تو دس بردوں کو آزاد کرنیکا ثواب حاصل ہوتا ہے اور عمالنامہ میں سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور سو گناہ اسکے اعمالنامہ سے مٹائے جاتے ہیں۔ اور سو گناہ ایک قسم کے معاف ہوتے ہیں یہہ پڑھنے والیکو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے اور کوئی عمل بہتر اس عمل سے قیامت کے دن نہیں ہوگا کہ زہد کیا جاوے۔ یہ وہ کلمہ ہے کہ سکھایا اسکو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو بس تحقیق اگر آسمان ایک پلڑے میں ہوں اور یہہ کلمہ ایک پلڑے میں تو یقیناً یہہ پلڑہ بھاری ہوگا۔ یہہ کلمہ ان دو میں یعنی لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کے لئے دروازہ عرش کے انتہا ہے یعنی وہاں تک پہنچتا ہے۔ اور قبول ہوتا ہے اور اللہ اکبر بھر دیتا ہے ثواب اور نور سے ہر چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے پس جب اس وظیفہ سے فارغ ہو تو یہہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ترجمہ اے اللہ سنوار دے میرا دین جو میرے سب کام کا بچاؤ ہے اور سنوار دے میری دنیا وہ جسمیں میری گذران ہے اور سنوار دے میری آخرت جسکی طرف میں جاتا ہوں اور کر میری حیاتی کو میری زیادہ نیکیوں کا سبب اور کر میرا مرنا میری ہر بدی سے راحت کا سبب اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور گناہ سے محفوظ رہنا اور بے پرواہی۔

صلوٰۃ الخضر۔ عابد جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نماز خضر ادا کرے اور وقت اسکا ما بین ظہر

اور عصر کے ہیں۔ اور چاہئے کہ دو دو رکعت پر سلام پھیرے۔ اور الحمد شریف کے بعد سورۃ کوثر یا سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا
پڑھنا چاہئے یا سوائے انکے جو سورہ شریفہ یاد ہو پڑھے۔ اور جب سلام پھیرے تو یہہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ
الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ
فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ
قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ
وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَّهْدِيِّيْنَ + ترجمہ
اے اللہ علم غیب کی برکت سے اور قدرت اپنی سے جو خلق پر ہے زندہ رکھ مجکو جبتک جانے تو جینا بہتر واسطے
میرے اور مار مجکو جب جانے تو مرنا بہتر مرنا میری حق میں اے اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر چھپے اور
کھلے اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق بات کہنے کی خوشی اور غصے میں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ نعمت کہ ختم
نہ ہو جاوے اور مانگتا ہوں تجھسے آنکھوں کی ٹھنڈک جو موقوف نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے راضی ہونا
بعد فیصلے کے اور مانگتا ہوں تجھ سے ٹھنڈک عیش کی بعد مرنے کے اور مانگتا ہوں تجھ سے لذت دیکھنے کی طرف
مونھ کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایذا پہونچاوے اور بغیر فتنے کے جو بہکاوے۔ اے اللہ
آراستہ کر ہمکو ایمان کی زینت سے اور کر ہمکو ہدایت کرنیوالے ہدایت کئے ہوئے +

ذکر نماز عصر۔ جب نماز ظہر سے فارغ ہو جاوے تو عصر کے وقت کا انتظار کرے اور جب وقت پورا ہو تو پہلے
چار رکعت سنت ادا کرے اور پھر چار رکعت نماز فرض اور پہلی رکعت میں بعد الحمد کے والعصر اور دوسری
رکعت میں سورہ زلزال اور تیسری اور چوتھی رکعت میں جو سورہ شریف یاد ہو یا سورۂ اخلاص تین تین بار
پڑھے اور رکوع اور سجدہ میں نہایت خشوع اور خضوع کرے۔ جب فارغ ہو اور سلام پھیرے تو سورۂ ناس اور
سورۂ فلق دس دس مرتبہ پڑھے بعد ازاں یہہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ
وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ
وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
یعنی اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور امانت داری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی
رہنا اے اللہ پاک کر میرا دل نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری سے
سو بیشک تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو چھپاتے ہیں دل + دوسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ

خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا
تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ یعنی اے اللہ کر میرا باطن
بہتر میرے ظاہر سے اور کر میرا ظاہر بھی اچھا اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اچھی چیز جو تو دیتا ہے لوگوں کو
اہل اور عیال اولاد سے نہ گمراہ ہونیوالی اور نہ گمراہ کرنیوالی ۔ درمیان مغرب اور عصر کے بہت بہت دعا کرنی چاہئے
کیونکہ یہ وقت قبولیت کا ہے ۔ اور درمیان عصر اور مغرب کے کوئی نماز نہیں ۔

ذکر نماز مغرب ۔ جب آفتاب غروب ہو جائے تو نماز مغرب شروع کریں اسکا آخر وقت اسوقت تک ہے جب
سیاہی پھیل جائے اور گھپ اندھیرا ہو جائے باوضو ہو کر اول با جماعت امام کے پیچھے تین فرض ادا کریں اور
بعد ازاں الگ ہو کر دو سنتیں پڑھیں حتیٰ کہ فارغ ہوں نماز سے اور یہ دعا پڑھیں ۔ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی
الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا
وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔ ترجمہ ۔ شام کی ہم نے اور شام کی سارے جہان نے واسطے اللہ کے اور اللہ ہی کیواسطے
سب تعریف ہے اور نہیں کوئی لائق عبادت کے اللہ اکیلے کے سوا جسکا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے بادشاہت
ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس رات کی بھلائی
اور بھلائی اس چیز کی جو اس رات میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس رات کی برائی سے اور برائی سے اس چیز
کے جو اس رات میں ہے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے اور دنیا کی آزمایش اور قبر
کے عذاب سے ۔ دوسری دعا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ
وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ
وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ مِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۔ ترجمہ یا اللہ میں تجھ سے دنیا اور
آخرت کی عافیت مانگتا ہوں ۔ یا اللہ میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور سلامتی عیبوں سے دین دنیا
میں اور اپنے اہل اور مال میں یا اللہ ڈھانک عیب میرے اور بیخوف کر مجکو گھبراہٹ سے یا اللہ محفوظ رکھ مجکو
میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بڑائی تیری
کے اس سے کہ ناگاہ ہلاک کیا جاؤں میں اپنے نیچے سے ۔ تیسری دعا کے متعلق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کہ جو شخص کلام کرنیسے پہلے مغرب کے بعد سات بار یہ دعا پڑھیگا اگر اسی رات کو مرجاوے تو عذ

واسطے آگ سے جلدی خلاصی لکھی جاویگی۔ اسی طرح جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھیگا اور دن کو مر جاویگا تو اُسکے تئیں بھی آگ سے خلاصی لکھی جاویگی وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ یعنی اے اللہ پناہ دے مجھے آگ سے یہ حدیث ابو داؤد کی حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے مشکوٰۃ شریف میں درج ہے جب فارغ ہو اس نماز سے تو کھانا کھاوے اور اگر بھوک نہ ہو تو برابر یاد الٰہی میں مشغول ہو اور آٹھ نوافل پڑھے۔ چار سلام سے پہلے دو نفل بہ نیت نماز فردوس پھر دو نفل بہ نیت نماز نور پھر بہ نیت نماز استحباب دو نفل بعد ازیں نماز شکرانہ شب برات کی ادا کرے۔ اور جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ الْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ بِقُدْرَتِكَ ترجمہ۔ یا اللہ تو ہی لائق تر ہے ساتھ ذکر کے اُس کسی سے کہ یاد کیا جاوے اور تو ہی لائق تر ہے ساتھ عبادت کے اُس سے کہ عبادت کیا جاوے اور تو بہت مدد کرنیوالا ہے اُسکو کہ مدد ڈھونڈھی جاوے اُس سے اور تو ہی بہت مہربان ہے اُس سے کہ مالک ہو اور تو ہی بہت سخی اُس سے کہ مانگا جاوے اور تو فراخ تر ہے عطا میں اُس سے کہ دیتا ہے تو پادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو ایک ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے مگر ذات تیری نہیں عبادت کیا جاتا ہے مگر ساتھ توفیق اپنی کے اور ہرگز نہیں ہے نافرمانی کیا جاتا ہے مگر ساتھ علم اپنے کے اطاعت کیا جاتا ہے تو پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو پس بخشتا ہے تو قریب تر ہے حاضر سے اور نزدیکتر ہے نگہبان سے ہے حائل ہوا تو نزدیک نفسوں کے اور پکڑی تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں اور دل بسبب تیری تجلیات کی ہونیکی فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے اور مخلوق پیدائش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہی اللہ بہت مہربان بخشنے والا مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ

وسیلے تو ذات تیری کے وہ جو روشن ہو گئی بسبب اس کے آسمان اور زمین اور مانگتا ہوں میں ساتھ وسیلے حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے کہ تجھ پر ہے یہ کہ معاف کرے تو مجھکو اس رات میں اور یہ کہ امان دے تو مجھکو آگ سے ساتھ قدرت اپنی کے۔ حدیث شریف میں اس دعا کے متعلق جو ذکر کیا گیا ہے لکھا ہے کہ جو کوئی پڑھے یہ دعا لکھی جاتی ہیں اس کے لئے دس نیکیاں اور دور کئے جاتے ہیں اس سے دس گناہ اور ثواب ملتا ہے دس غلام آزاد کرنے کا۔

نماز برائے حفظ ایمان۔ ان نمازوں کے بعد جنکا ذکر کیا گیا ہے عابد کو جب فراغت ہو تو دو نفل نماز حفظ ایمان ادا کرے اور پہلی رکعت میں ثناء و سورہ الحمد پڑھکے سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین ایکبار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں آیت الکرسی پڑھنی چاہئے۔ یا علاوہ ازیں کوئی اور سورہ شریفہ پڑھیں اور جب فراغت ہو تو استغفار سو بار ورد کریں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ كَمَا یُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ترجمہ۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے سے قرض اور گناہ سے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری آگ کے عذاب سے اس کے فتنے سے اور قبر کے فتنہ اور اس کے عذاب سے اور تونگری کے فتنہ کی برائی اور حاجت کے فتنہ سے اور مسیح الدجال کے فتنہ کی برائی سے۔ اے اللہ دھو میرے گناہ برف اور اولوں کے پانی سے اور پاک کر میرا دل جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور دوری کر میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کی۔

صلوٰۃ برائے مزید محبت۔ بعد از نماز حفظ ایمان دو نفل پڑھے۔ اور نہایت خشوع و خضوع کو کام میں لاوے اور بعد ازاں دس مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لایق عبادت کے نہیں اور گناہوں سے پھرنا اور نیکیوں کی طاقت اُسی کی مدد اور توفیق سے بن آوے۔ اور بعض اس وظیفہ کو پڑھتے ہیں۔ یا ذالجلال والاکرام یعنی اے صاحب عزت اور بخشش کے۔ اور بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ

اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ۔ ترجمہ۔ اے اللہ دی مجکو اپنی
محبت اور محبت اُس شخص کی کہ میری کام آوے ۔ اسکی محبت تیری پاس ہی اللہ جو تونے دی مجکو میری محبت
کی چیز پس کر اسکو میری لئی قوت کا سبب اپنی محبت میں ای اللہ جو تو نی پھیری میری محبت کی چیز پس کر
اسکو میری خاطر جمعی کا سبب اپنی محبت میں ۔

ذکر نماز عشاء ۔ یاد رہے کہ مابین وقت مغرب و عشا سونا بالکل جائز نہیں اور وقت عشا کی نماز کا بعد نماز
مغرب شروع ہوتا ہی اور صبح صادق تک اخیر ہے۔ لہذا عابد اول چار سنت ادا کرے اور بعد ازاں باقی
نماز بطریق سنت پڑھتا رہی۔ اور جب فارغ ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھی اور بعد اس کے یہہ دعا مانگی۔ رَبِّ
اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ
وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ
رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ
وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ
ترجمہ۔ اے میرے رب مدد کر میری اور نہ مدد کر میرے ضرر پر اور داؤ بتا مجکو اور نہ داؤ بتا میرے
ضرر پر اور ہدایت کر مجکو اور آسان کر ہدایت میرے واسطے اور میری مدد کر اسپر جو مجھپر ظلم کرے اے رب کر
مجکو اپنا شکر کرنیوالا اور اپنا ذکر کرنیوالا اپنا ڈرنیوالا اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف گڑگڑانے والا اپنی طرف
عاجزی کرنیوالا رجوع کرنیوالا ای میرے رب قبول کر میری توبہ اور دھو میرے گناہ اور قبول کر میری
دعا اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی رکھ میری زبان اور ہدایت کر میرے دلکو اور نکال دی میرے
سینے کا کینہ ۔ اور اگر نماز وتر ادا کرنی ہی تو پڑھ لی ورنہ تہجد کے ساتھ وتروں کو پڑھ سکتے ہیں۔ لہذا نماز وتر
کا ذکر ہم نماز تہجد کے ساتھ کریں گے۔ اسوقت عابد کا سونا مناسب ہے۔ اور جب بستر کیطرف آوے تو پہلے بستر
کو تین بار جھاڑے اور ان سب دعاؤں کو پڑھی یا انمیں سے جو دعا چاہے پڑھے۔ پہلی دعا۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ
اَمُوْتُ وَاَحْیَا یعنی یا اللہ تیرا نام لیکر سوتا ہوں اور تیرا نام لیکر جاگوں گا۔ دوسری دعا۔ بِاسْمِكَ
رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ ۔ ترجمہ اے میرے مولا اپنی تیرا نام لیکر اپنی کروٹ رکھی
اور تیرا نام لیکر اٹھونگا یا اللہ اگر تو میری جان کو ضبط کرلے تو تو اسپر رحم کر اور اگر تو اسکو چھوڑ دے تو تو اسکی
نگہبانی کر جس طرح تو اپنے نیک بندونکی نگہبانی کرتا ہے تیسری دعا۔ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ
وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً

اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ * ترجمہ۔ یا اللہ میں نے اپنی جان تیری سپرد کی اور میں نے تیری طرف اپنا منہ کیا اور میں نے تجھی کو اپنا کام سپرد کیا اور میں نے پناہ لی تیری تیرے ثواب کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تیرے عذاب سے بچانیوالا اور پناہ دینے والا تیرے سوا کوئی نہیں میں تیری اس کتاب کے ساتھ ایمان لایا جو تو نے اتاری اور تیرے نبی کے ساتھ ایمان لایا جسکو تو نے بھیجا * چوتھی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَآوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ * ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے جسنے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمارے سب کاموں سے کفایت کی اور ہمیں جگہ دی پھر بہت ایسے لوگ ہیں جنکا کوئی کام بنانیوالا نہیں اور ان کو کوئی جگہ دینے والا نہیں * پانچویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ترجمہ۔ یا اللہ بچا مجکو اپنے عذاب سے جسدن اٹھاویگا تو بندوں کو * فایدہ۔ جناب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونیکا ارادہ کرتے اپنا ہاتھ سر کے نیچے رکھتے اور یہہ دعا تین بار پڑھتے * چھٹی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ترجمہ۔ اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگ ذات تیری کے اور تیرے پورے حکموں کے اس چیز کی برائی سے کہ تو اس کی پیشانی پکڑنیوالا ہے یا اللہ تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا تیرا لشکر اور نہیں خلاف کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں فایدہ دیتا تیرے عذاب سے کسی مال والے کو اسکا مال پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے * ساتویں دعا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ترجمہ۔ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ پاک سے وہ اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے مخلوق کو تھامنے والا اور میں رجوع کرتا ہوں اسکی طرف فایدہ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت اس کلمے کو تین بار کہے اللہ تعالے اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اگرچہ مثل جھاگ دریا کے ہوں۔ یہہ حدیث ترمذی کی ابوسعید خدری رض کی روایت سے مشکوٰۃ شریف میں باب مایقول عند الصباح والمساء کی دوسری فصل میں ہے * آٹھویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ

عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔ ترجمہ اے آسمانوں اور زمینوں کے مالک اللہ ہر چیز کے مالک ہے
دانے اور گٹھلی کے پھاڑنیوالے توریت اور انجیل اور قرآن کے اتارنیوالے پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر بری چیز
کی برائی سے جسکی پیشانی تو پکڑنے والا ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے زیادہ
پوشیدہ تجھ سے کوئی چیز ادا کر قرض میرا اور بے پرواہ کر مجھے محتاجی سے۔ نویں دعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ترجمہ اللہ
کا نام لیکر میں نے اپنی کروٹ رکھی یا اللہ معاف کر میرے گناہ اور ذلیل کر میرے شیطان کو اور آزاد کر میری
گردن کو اور کر مجھکو بڑی جماعت میں۔ دسویں دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ
وَسَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ترجمہ۔ سب تعریف واسطے
اللہ پاک کے جسنے کفایت کی مجھ سے اور مکان دیا مجھے اور کھلایا مجھے اور پلایا مجھے اور جسنے احسان کیا مجھپر اور
پھر زیادہ کیا اور جسنے دیا مجھے پھر بہت دیا ہر وقت اور ہر حال میں اللہ پاک ہی کیلئے تعریف ہے یا اللہ ہر چیز کے
رب اور اس کے مالک اللہ ہر چیز کے معبود پناہ مانگتا ہوں تیری آگ سے۔ گیارھویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ
رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا
اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ وَاَنْ
يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ ترجمہ۔ یا اللہ سات آسمانوں
کے مالک اور ان چیزوں کے مالک جنکو انہوں نے اٹھایا اور شیطانوں کے مالک اور جنکو انہوں نے گمراہ کیا
ہوا ہو تو مجھے بچانیوالا ہے اپنی ساری مخلوق کی برائی سے یہ کہ نہ زیادتی کرے مجھپر انمیں سے کوئی اور یہ کہ
نہ ظلم کرے انمیں سے مجھپر کوئی غالب ہے مدد تیری اور بلند ہے تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

نماز تہجد کا بیان۔ عابد جب سوتا اٹھے تو یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کیواسطے ہے جسنے ہمیں سلانیکے پیچھے جگایا اور ہم اسکی طرف
اٹھائے جاویں گے۔ بعد ازاں وضو کرے۔ واضح ہو کہ نماز تہجد تمام فرض نمازوں کے بعد اعلیٰ پایہ کی نماز ہے
اور اسکا وقت درمیان رات یا اس کے بعد تہائی رات آخری تک ہے۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم
جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ ٭ دوسری دعا۔ اَنْتَ رَبُّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ٭ ترجمہ
یا اللہ تیرے لئے سب تعریف ہی تو ہے قایم رکھنے والا آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ انمیں ہی اور تیرے ہی لئے
سب تعریف ہی تو ہی ہی بادشاہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہی اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہی تو ہی
ہی روشن کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہی اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہی تو ہی ثابت اور
موجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور دیدار تیرا حق ہی اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہی اور موجود اور دوزخ
حق ہی اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہی یا اللہ واسطے تیرے فرمانبردار ہوا
ہیں اور ساتھ تیرے ایمان لایا ہیں اور تجھی پر کام اپنے سونپ دیئے اور طرف تیری رجوع کی ہینے اور ساتھ مدد
تیری کے جھگڑتا ہوں ہیں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا ہیں ٭ دوسری دعا۔ تو رب
ہمارا ہی اور تیری طرف بازگشت ہی پس بخش میرے لئے وہ گناہ کہ پہلے کئے ہینے اور جو پوشیدہ کئے ہینے اور جو
ظاہر کئے ہینے۔ اور ایک حدیث ہی کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پچھلی تہائی رات میں بیٹھے اور آسمان
کی طرف دیکھکر یہ آیات پڑہیں۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ٥ سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں آخر تک پڑہیں اور پھر وضو کیا اور
مسواک کی اور گیارہ رکعتیں پڑہیں یعنی آٹھ رکعتیں تہجد کی اور تین رکعت وتر پھر اذان دی بلال رضی نے پس
پڑہیں آنحضرت صلعم نے دو رکعت نماز سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد کی پس نماز پڑھی صبح کی۔ اور اس طرح
بھی جائز ہے کہ جب عابد رات کی نماز کیواسطے اٹھے یعنی تہجد کی نماز کیلئے تو اللہ اکبر دس بار اور الحمد دس بار کہے اور
سبحان اللہ دس بار اور استغفار دس بار پڑھے اور یہہ دعا پڑہے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ
وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ ٭ ترجمہ۔ یا اللہ بخش مجکو اور راہ دکھا مجکو اور رزق دے مجکو اور عافیت دے
مجکو دس بار پڑھے۔ اور جب نماز تہجد شروع کرے تو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٭ ترجمہ۔ یا اللہ پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے پیدا کرنے والے
آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنے قیامت کو درمیان بندوں اپنے
کے بیچ اس چیز کے کہ تھے اسمیں اختلاف کرتے راہ دکھا مجکو اس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہی اسمیں حق سے ساتھ

حکم اور توفیق اپنی کی تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کی ۰ بعد ازاں فارغ ہو کر نماز وتر پڑھے
ذکر نماز وتر۔ یہ نماز تین رکعت ہے۔ اور بعض پانچ یا سات یا نو یا گیارہ بھی پڑھتے ہیں اور بعض دو رکعتیں
پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں اور باقی ایک رکعت پھر پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں۔ مگر عام تین رکعت ہی پڑھکر ایکہی
سلام پھیرتے ہیں اور دوسری رکعت کے بعد جلسہ میں بیٹھکر اور تشہد پڑھکر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اسکی پہلی رکعت میں
الحمد شریف کے بعد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھنی چاہئے اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون
اور تیسری میں قل ہو اللہ احد یا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور تیسری رکعت میں جب سر
اپنا رکوع سے اٹھاوے تو یہ دعا جسکو دعا قنوت کہتے ہیں پڑھنی لازم ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۰ یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے اور بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اور تعریف کرتے ہیں اوپر
تیرے ساتھ بھلائی کے اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نعمت تیری کی الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار ہوتے ہیں
ہم یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور طرف عبادت
تیری کی کوشش کرتے ہیں ہم اور طرف خدمت تیری کے دوڑتے ہیں اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے اور
امید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کافروں کو ملنے والا ہے۔ یہ دعا پڑھکر سجدہ میں گر جاوے اور بہت
عاجزی کے ساتھ سبحان ربی الاعلی تین بار پڑھے۔ اور بعد ازاں سجدہ ہی میں یہ دعا سات مرتبہ ادا کرے
يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ خَالِقُ رَبِّ احْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ یعنی اللہ تعالی ہر ایک چیز کا خالق
ہے۔ اے رب حفاظت کر میری اور مدد کر میری اور رحم کر مجھپر۔ اور جب فارغ ہو تو کہے سبحان الملک
القدوس اور جب رب الملائکۃ والروح پر پہونچے تو آواز اپنی بلند کرے اور تین دفعہ پڑھے۔ اور بعد از
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ترجمہ یا اللہ
تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں یہ کہ راضی ہو
تو اور غصہ نہ کرے تو اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ رحمت تیری
کے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا ہوں میں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے
جمعہ کی نماز کا ذکر۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دن جمعہ کا تمام دنوں کا سردار دن ہے اور عید الفطر اور عید الضحی کی دسویں تاریخ سے

بھی اور اسمیں ایک ساعت ایسی ہے کہ اسوقت کوئی بندہ اللہ سے کسی چیز کا سوائے حرام شرعی کے سوال نہیں کرتا۔ لیکن خدا تعالیٰ بزرگ اسکو عطا فرمائیگا۔ اور پھر فرمایا کہ سب سے بہتر دن جسمیں آفتاب نکلتا ہے جمعہ کا دن ہے اسلئے کہ اسی میں حضرت آدم پیدا کئے گئے اور اسی دن جنت میں داخل کئے گئے اور اسی میں زمین پر بھی اُتارے گئے۔ اور اسی دن توبہ قبول ہوئی اور بیشک اسی دن قیامت قایم ہوگی اور پھر فرمایا کہ جو شخص کھانا کھا کر اپنے گھر سے نکلے اور مسواک کرے اور غسل کرکے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو ملے اور جامع مسجد کو جلدی سے چلا جائے تو وہ میری شفاعت اور جنت میں میری رفاقت کا مستحق ہوگا پس جو شخص سب سے پہلے مسجد میں جائے تو اسکو ایک قوی اونٹ ہدیہ کرنیکا ثواب ملے اور جو شخص اُس کے بعد جائے اُسکو ایک گائے ذبح کرنیکا ثواب ملے۔ اور جو اس کے بعد یعنی تیسرے نمبر میں جائے اُسکو ایک بکری ہدیہ کرنیکا اجر ملے اور جو اس کے بعد یعنی چوتھے نمبر میں جائے اسے ایک مرغی ذبح کرنیکا ثواب ملے اور جو اس کے بعد یعنی پانچویں نمبر میں جائے تو اس نے ایک انڈا صدقہ کیا اور جسنے نماز جمعہ سستی کے سبب سے ترک کردی اُسکے دل اور کانوں اور آنکھوں پر خدا مُہر کردیگا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر آکر خطبہ سُنا اور چپکا بیٹھا رہا تو اس کے وہ گناہ جو اسوقت سے لیکر جمعہ تک کئے ہیں معاف کردئیے جائینگے اور جسنے کنکری بھی چھوئی اور ذرا بھی دوسری طرف متوجہ ہوا تو اس نے لغو کام کیا سو جمعہ کی بڑی فضیلت ہے اور متعدد احادیث میں اس دن کی فضیلت اور اس دن کی نماز کی فضیلت بیان کی گئی ہے پس مبارک ہیں وہ لوگ جو عمل کرتے ہیں۔ اسکا پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور حکم ہے کہ جب جمعہ کی اذان ہو تو تمام لوگ کاروبار چھوڑکر مسجد میں داخل ہوں۔ یہ دو فرض ہیں جو باجماعت امام کے پیچھے پڑھے جاتے ہیں اور جب امام خطبہ پڑھے تو چپ چاپ سنیں اور درمیان میں کوئی گفتگو نہ کریں۔ اور حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص اسوقت کسی بولنے والے کو بولنے سے پکار کر منع کرتا ہے وہ لغو کام کرتا ہے۔ پس نہ تو خود ہی بولے اور نہ بولنے والے کو پکار کر بولنے سے منع کرے۔

ہفتہ بھر کے نوافل کا بیان۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوافل کے گھر میں پڑھنے کی بڑی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گھر میں نفل پڑھنا نور ہے پس گھروں میں نماز پڑھکر انکو منور بناؤ اُنکو قبریں نہ بناؤ۔ اس لئے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ حضرت نبی کریم صلعم کے ارشاد مبارک کی تعمیل کرے۔ نوافل حسب ذیل ہیں:۔

جمعہ کی رات چار نفل یا اس سے زیادہ چھ آٹھ دس اور بارہ پڑھے اور بعد فارغ ہونیکے استغفار تین سو مرتبہ اور اکرے۔ جمعہ کے دن بوقت چاشت جسقدر نوافل ادا کرے اور بعد فراغت درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے ہفتہ

کے دن نماز اشراق کے بعد جسقدر نوافل چاہے پڑہے۔ ایتوار کی رات کو بیس نوافل ادا کریں اور دن کو بعد نماز اشراق چار نفل پڑہے۔ اور سلام کے بعد قل اعوذ برب الناس تین مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق تین مرتبہ پڑھے۔ اور درود شریف سو بار پڑھے۔ اسیطرح پیر کی رات کو چار رکعت اور پیر کے دن بعد از اشراق دو رکعت اور منگل کی رات بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھے اور منگل کے دن بعد اشراق بارہ رکعت ادا کریں۔ اور جمعرات کی رات کو بعد از نماز مغرب دو رکعت پڑھے۔ اور جمعرات کے دن بعد از نماز ظہر دو رکعت پڑھے۔ اور ہر نماز کے بعد استغفار اور معوذتین وردکرے۔ کیونکہ حضرت نبی کریمؐ مداومت اختیار کرتے تھے استغفار اور معوذتین پر۔

بیان سید الاستغفار ۔ فرمایا حضرت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکی دن میں ستر بار۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں زیادہ ستر بار سے۔ اور ایک حدیث ہے کہ ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہوں سو بار اور فرمایا توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کی اسواسطیکہ میں توبہ کرتا ہوں طرف اسکی دن میں سو بار اور فرمایا کہ نہ دوام کیا گناہ پر اُس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ بار بار وہی گناہ کرے دن میں ستر بار۔ پھر فرمایا کہ تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میری پر اور تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے دن میں سو بار۔ فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر گناہ کرو تم یہانتک کہ بھر دیویں گناہ تمہارے اُس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ سے البتہ بخشدی گناہ تمہارے اور قسم ہے اُس ذات کی کہ جان محمدؐ کی اُس کے ہاتھ میں ہے۔ اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو کہ گناہ کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ اللہ سے پس بخشے اللہ انکو اور ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر گناہ کرو تم البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کہ گناہ کریں وہ پس بخشش چاہیں اللہ سے پس بخشے اللہ انکو۔ فرمایا جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اُسکو۔ فرمایا جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اسکو اعمالنامہ اسکا پس چاہیئے کہ بہت درج کرے اسمیں استغفار فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرتا ہے ایک گناہ مگر کہ ٹھہرا رہتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہوں اسکے کے تین ساعت تلک پس اگر بخشش چاہے گنہگار اللہ تعالیٰ سے اُس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں سے نہ آگاہ کریگا فرشتہ اسکو اُسپر اور نہ عذاب دیا جاویگا دن قیامت کے پھر فرمایا تحقیق شیطان نے عرض کیا اپنے پروردگار عزوجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا میں بنی آدم کو جب تلک کہ جان بیچ انکے ہے پس فرمایا اُسکو حق سبحانہٗ پروردگار اسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا میں انکو جب تلک کہ بخشش چاہیں گے وہ مجھ سے اور ایک حدیث میں ہے کہ حضرت نبی کریمؐ کے

پاس ایک شخص آیا اور عرض کی اُس نے افسوس گناہ میرے پر تو آپ نے اُسکو استغفار پڑھنے کی ہدایت کی اور
ایک حدیث ہی فرمایا کہ نہیں کراماً کاتبین کہ لیجاتے ہیں اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسیکا پس دیکھتا ہے
اللہ تعالیٰ اوّل اعمالنامے میں اور آخر اس کے میں استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق
بخشی میں نے بندے اپنے کیلئے وہ چیز کہ درمیان دونوں طرف اعمالنامے کے ہے اور فرمایا کہ جو کوئی بخشش چاہے
مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت
کے ایک ایک نیکی۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تک کہ دعا کریگا مجھ سے بخشوں گا میں
تجکو اوپر کسی حالت کے کہ ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹے آدم کے اگر پہونچیں گناہ تیرے بلندی آسمان
تلک پھر چاہے تو بخشش مجھ سے بخشوں گا میں تیرے لئے اے بیٹے آدم کے۔ اگر لاوے تو میرے پاس زمین بھر کر
گناہ پھر ملے مجھ سے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے کسی کو البتہ لاؤں میں تیرے لئے زمین بھر کر بخشش۔ پھر فرمایا
کہ تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اس کو
میرے لئے پس کہا رب اُسکے نے فرشتوں سے کہ کیا جانا میرے بندے نے کہ تحقیق اُس کیلئے رب ہے کہ بخشتا ہے
گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھیرا وہ بندہ گناہ سے اُس مدت تک کہ چاہا
اللہ تعالیٰ نے پھر پہونچا ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو میرے لئے پس فرمایا
اللہ تعالیٰ نے کیا جانا میرے بندے نے کہ تحقیق اسکے لئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے
بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ اُس مدت تک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس
کہا اے رب میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو میرے لئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے
نے کہ تحقیق اسکے لئے رب بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے بخشا میں نے بندے اپنے کو تین بار پس
چاہئے کہ کرے جو چاہے۔ اور طریق استغفار کا یہ ہے جو کوئی کہے استغفر اللّٰہَ الّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الحَیُّ القَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ تو بخشش کیجاتی ہے اُس کیلئے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو لڑائی کا فروں سے
کہ وہ کبیرہ گناہ ہے اسکو تین بار یا پانچ بار پڑھے تو بخشش کیجاتی ہے اُسکے لئے اگرچہ ہوں گناہ اُسپر
مانند جھاگ دریا کے۔ اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شمار کیا جب آنحضرت صلعم ایک مجلس میں استغفار
پڑھتے تھے تو آپکی زبان مبارک سے سو بار استغفار جاری ہوا۔ اور حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
کیا اچھی بات کہی ہے کہ نہ کہے ایک تم میں کا غفلت دل سے بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا
ہوں طرف اس کی پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ یعنی یا اللہ
بخش مجکو اور رجوع کر مجھپر ساتھ رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول ربیع رض کے جیسا کہ

سمجھے ہیں بعض پیشوا ہمارے کہ تحقیق استغفار اس طرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہوں میں کہ وہ گناہ ہے اس لئے
کہ تحقیق کہنے والا جب بخشش چاہے دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنی بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف
اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق غفلت دل سے ہوتی ہے یہ گناہ ہے۔ سزا اسکی بے نصیب ہونا ہے
قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابع بصری رح کے ہے کہ استغفار ہماری محتاج ہے طرف بہت
استغفار کے اور لیکن جس وقت کہا زبان سے رجوع کرتا ہوں میں طرف اللہ کو اور نہ رجوع دل سے پس نہیں شک کہ
تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور لیکن دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے پس تحقیق دعا کرنیوالا اگرچہ ہووے غافل پس
تحقیق پالیتا ہے ایک وقت کو اوقات قبولیت سے پس قبول کیجاتی ہے دعا اسلئے کہ جو شخص بہت کھٹکھٹاتا ہے
اسکے لئے کھولا جاتا ہے اور واضح کرتا ہے اسکو بہت کہنا حضرت نبی کریم کا ایک مجلس میں ایک سو بار اور قطعی کرنا
حضرت نبی کریم کا اس شخص کے لئے کہ کہے استغفر اللہ واتوب الیہ ساتھ بخشش کے یعنی بشرط حضور قلب کے اور اگرچہ
ہو کہ تحقیق بھاگا ہو جہاد سے ایک تین بار پس ہشیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لئے پردہ یعنی اسی تحقیق سے حقیقت حال
معلوم ہو گئی پس اختیار کر نفس اپنے کے لئے وہ چیز کہ خوش کرے تجھکو اور کتاب زہد میں روایت ہے حضرت
لقمان ع سے کہ عادت ڈال زبان اپنی کو اے بیٹے میرے ساتھ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کے اسلئے کہ تحقیق خدا تعالیٰ
کے لئے ساعتیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا انمیں سائل کو؀

ذکر نماز توبہ۔ عابد سے جب کوئی چوک سرزد ہو جائے تو وضو کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ فرمایا حضرت
نبی کریم صلعم نے کوئی آدمی کہ کرے گناہ کوئی پھر اٹھے پس طہارت کرے پھر پڑھے دو رکعتیں پھر بخشش چاہے
خدا تعالےٰ سے واسطے اس گناہ کے مگر کہ بخشش دی جاتی ہے اسکو اور ایک شخص حضرت صلعم کے پاس آیا
پس کہا افسوس گناہ میرے کو پس فرمایا حضرت نے کہ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ
اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ یعنے اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ فراخ ہے اور تیری رحمت کی مجھ
اپنے عمل سے زیادہ امید ہے پس کہا اس نے ان کلمات کو۔ پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اسکو پس کہا پھر فرمایا حضرت
نے پھر کہہ اسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشا اللہ تعالیٰ نے گناہ تیرا۔ ایک حدیث
میں اس طرح مروی ہے کہ حقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو توبہ کرے گنہگار دن کا اور
پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہاں تک کہ نکلیگا آفتاب مغرب اپنے سے؀

تمام سال کی نمازوں کا بیان

ذکر نماز ماہ محرم الحرام۔ دسویں عاشورہ کا دن مسلمانوں میں ایک نہایت یادگاری دن ہے آنحضرت صلعم

مدینہ کو تشریف لائے تو یہود کو عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا اور دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور قوم بنی اسرائیل کو قوم فرعون پر فتح دی تھی تو ہم انکی تعظیم کے واسطے روزہ رکھتے ہیں آپنے فرمایا ہم موسیٰؑ کے ساتھ زیادہ احق ہیں۔ پس اس کو روزہ کا حکم کرایا اور یہ دن یعنی دسویں محرم کا دن ایسا دن ہے کہ اسمیں شہدا و صلحا پر رحمت نازل ہوئی ہے اور اسی دن آدمؑ میں روح پھونکی گئی تھی اور اسی میں نوحؑ کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری اور اسی میں اللہ تعالیٰ نے یوسف و یعقوب علیہما السلام کو ملایا اور اسی میں یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے رہائی ملی اور اسی میں ایوبؑ کو کیڑوں سے نجات ملی اور اسی میں موسیٰؑ کے واسطے دریائے نیل چیر گیا۔ اسی میں مسیح ناصریؑ پیدا ہوئے اور اسی میں آدمؑ اور حواؑ جدا ہوئے۔ اور اسی میں زکریاؑ قتل کئے گئے اور اسی میں یحییٰؑ قتل ہوئے اور اسی دن نمرود نے ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا اور اسی میں آدمؑ اور حواؑ کا ملاپ ہوا اور اسی میں امام حسنؑ کو زہر ہلاہل سے شہید کیا گیا اور اسی میں امام حسینؑ معہ اقربا میدان کربلا میں شہید ہوئے۔ علاوہ ازیں یہی وہ دن ہے یعنے دسویں محرم کا دن جبدن نبی کریم صلعم پیدا ہوئے اور حضرت ادریسؑ کو رفعت دی گئی اور یہود نے حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھانیکا بندوبست کیا اور حضرت ابراہیمؑ کی بھی پیدایش کا یہی دن ہے اور اسی میں حضرت اسمٰعیلؑ کے ذبح کا فدیہ دیا گیا۔ اور حضرت آدمؑ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن انکی توبہ قبول ہوئی۔ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ میکائیلؑ اسرافیلؑ عزرائیلؑ اور عرش اور کرسی لوح و قلم اور جنت کو پیدا کیا اور آسمانوں اور زمین کو بھی اسی دن پیدا کیا۔ پہاڑ درخت اور دریا پیدا ہوئے اس لئے اس دن روزہ رکھنا اور عبادت الٰہی میں مشغول ہونا ہے پس لازم ہے کہ جب چاند محرم کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے بلکہ ہر نیا چاند دیکھکر اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ۔ یعنی پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے برائی اسکی سے۔ اور پھر بعد نماز مغرب ۲ رکعت نفل پڑھو اور بروز نہم و دہم یعنے نویں اور دسویں کو دن روزہ رکھو اور بعد نماز اشراق کے بیس نفل پڑھو حتی کہ ظہر کا وقت ہو جاوے۔ اور چاند کے دیکھنے کی دعائیں متفرق طور پر تحریر کی جاتی ہیں جو احادیث میں لکھی ہوئی ہیں یعنی جب دیکھے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر اور ایک حدیث میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلعم بھی کہا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ ترجمہ۔ یا اللہ چاند دکھا ہمکو ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دے واسطے اس چیز کے کہ دوست رکھتا ہے تو اور پسند رکھتا ہے تیرے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ایضاً واسطے چاند پہلی رات کی۔ هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ

ترجمہ۔ یہ چاند بھلائی اور ہدایت کا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس مہینے کی اور بھلائی تقدیر کی اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اس مہینے کی سے اس دعا کو تین بار پڑھے۔ دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَنَصْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَفَتْحَہٗ وَنُوْرَہٗ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ یعنی یا اللہ نصیب کر ہمکو بھلائی اس مہینے کی اور مدد اسکی اور برکت اسکی اور فتح اسکی اور نور اسکا اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیری برائی اسکی سے اور برائی اس چیز کی سے جو اسکے پیچھے ہے۔

ذکر ماہ صفر کا۔ حضرت ابو المعالی عراقی روایت کرتے ہیں کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کہ ایک دن میرے پاس جبریل آئے تو انکا رنگ متغیر تھا اور ان کے ساتھ ایک شخص بری ہیئت کا سیاہ لباس تھا جب میں نے اس کی طرف دیکھا تو وہ اپنی جگہ بدروئی اور الکھڑپن سے ٹھہر گیا تب میں نے جبریل سے اس شخص کی بابت سوال کیا کہ یہ کون شخص ہے تب جبریل نے کہا یا رسول اللہ یہ ماہ صفر ہے کیا آپکو نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے بلاؤں کو دس حصوں پر تقسیم کیا ہے تو انمیں سے نو حصے ماہ صفر میں اترتے ہیں اور ایک حصہ اور مہینوں میں پس اسلئے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ عبادت کریں نوافل سے اور قرآن مجید پڑھیں اور صدقہ خیرات دیں۔ عابد جب ماہ صفر کا چاند دیکھے تو دعا پڑھے جیسا کہ ماہ محرم میں ہم لکھ آئے ہیں اور پھر شام کی نماز کے بعد بیس نفل پڑھے اور جب فارغ ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھے اور بعدازاں یہ دعا پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْہُ بِالْخَیْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ شَرَّہٗ عَنَّا وَعَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اس دعا کو تین بار پڑھے اور ہر روز تلاوت قرآن مجید کرے۔

ذکر ماہ ربیع الاول مذکور ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک شخص براہیم نامی رہتا تھا وہ زہد و اتقا میں مشہور اور پرہیزگاری میں شہرۂ آفاق تھا۔ اور ہمیشہ کسب حلال سے اپنی معاش پیدا کرتا تھا۔ اور جو کمانے تھے آدھا اسمیں سے کھاتے اور آدھا جمع کرتے یہاں تک کہ ربیع الاول کا مہینہ آتا اور جسقدر کہ پس انداز ہوتا غربا و مساکین کو کھلا دیا کرتے یا مستحقین کو بانٹ دیتے انکی ایک زوجہ جنکا کہ نام عنیفہ تھا وہ بھی اس کام میں شریک ہوا کرتی تھیں کچھ عرصے کے بعد وہ تو فوت ہو گئیں مگر براہیم آخر عمر تک بدستور صدقہ و خیرات میں مشغول رہے بعدازاں اس کے جسم میں ایک سخت مرض لاحق ہو گیا تب اسنے اپنی لڑکے کو بلایا اور کہا کہ اس رات میں عدم الآباد کو چلا جاؤنگا۔ لہٰذا میرا انیس ۱۹ گز کپڑا اور پچاس درہم ہیں پس میرے بعد اول تو اسی کپڑے میں دفن کر دینا۔ اور جب کفن دفن سے فارغ ہو جاؤ تو درہم کسی نیک کام میں خرچ کرنا چنانچہ جب وہ میت ہو چکی تو کلمہ طیب پڑھا اور جان بحق تسلیم ہوئے تب اس بیٹے

کفن دفن بموجب وصیت کے کیا اور جب فارغ ہوا تو ایک عالم کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا کہ دنیا میں امر خیر کیا ہے اسنے کہا جو سنگ خورد کے گھونسلے کے برابر بھی مسجد بنائے اسنے گویا کعبہ اور مدینہ تعمیر کیا۔ تب وہ دوسرے عالم کی طرف لوٹا اور اس سے سوال کیا جیسا کہ پہلے عالم پر سوال کیا تھا تو اسنے جواب میں کہا کہ جو خدا کے لئے کنواں کھود دیوے اسکو ستر حج کا ثواب ملتا ہے۔ تب وہ تیسرے عالم کیطرف گیا اور اس سے بھی وہی سوال کیا تو اسنے جواب دیا جو فی سبیل اللہ گھوڑا باندھے اسکو ستر غازیوں کے برابر ثواب عطا ہوتا ہے۔ پھر چوتھے کے پاس جا کر پوچھا تو اسنے جواب میں کہا کہ جو شخص نہر پر پل باندھے گویا کہ اس نے ستر انبیا بنی اسرائیل کو زندہ کیا۔ پھر پانچویں سے آکر پوچھا تو اسنے کہا کہ جو کسی غازی کو محض اللہ کے واسطے ہتھیار دے اسکو ستر شہدا کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ چھٹے عالم کے پاس گیا اور وہی سوال کیا جو اس سے پہلے علما کے سامنے بیان کیا تھا۔ تب اسنے کہا جو کسی غلام کو آزادی بخشے اسکو ستر عالم باعمل کے برابر ثواب میسر ہوتا ہے۔ پھر ساتویں عالم سے پوچھا تو اسنے کہا کہ جو شخص کسی درخت کو بوئے اور اسکو وقف کر دے اسکے لئے خدا تعالیٰ جنت میں محل بنائیگا جسمیں خوبصورت درخت اور مزیدار پھل ہونگے۔ اس لڑکے نے مختلف اقوال سنے تو وہ فکر کرنے لگا اور گھر میں آکر اس فکر میں سو گیا۔ تب اس نے خواب میں دیکھا کہ حشر قایم ہے اور ہر ایک شخص اپنے اعمال سے پوچھا جاتا ہے اور نیک لوگ جنت کیطرف بھیجے جاتے ہیں اور بدوں کو کشاں کشاں فرشتے دوزخ کی طرف لیجاتے ہیں۔ تب اس پر بہت خوف طاری ہوا اور حیران ہو کر ایک سکتے کے عالم میں ہو گیا کہ ناگاہ ایک آواز آئی کہ اسکو بہشت میں داخل کرو۔ تب فرشتوں نے اسے پکڑ کر جنت میں داخل کر دیا۔ تب اسنے جنت میں جا کر طرح طرح کی نعمتیں دیکھیں یہاں تک سیر کرتے ہوئے سات جنت دیکھے جب آٹھویں جنت کے دروازے پر آیا اور چاہتا تھا کہ داخل ہو کہ رضوان نے روک دیا۔ تب اسنے کہا کہ اے رضوان تم کیوں مجھے روکتے ہو جبکہ میں نے سات جنت کی سیر کی۔ تب جواب ملا کہ یہ مسکن اس شخص کا ہے جو کسب حلال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا اور نبی کریم صلعم کا مولود کیا کرتا تھا۔ تب اسکو خیال آیا کہ میرے ماں باپ ضرور اس جنت میں ہونگے تو ناگاہ ایک آواز آئی کہ اس جوان کو اسمیں داخل ہونے دو کیونکہ اسکے ماں باپ میرے نزدیک بزرگ ہیں اور وہ اسکے داخل ہونیکی درخواست کرتے ہیں۔ پس فرشتے نے اسکو جنت میں داخل کر دیا۔ جب وہ اندر آیا تو اسنے اپنی ماں کو کوثر کے کنارے دیکھا جو نیکبخت عورتوں کو جام طہور پلا رہی تھی اور ایک جانب ایک تخت بڑے تجمل اور جاہ و حشم کے ساتھ بچھا ہوا تھا جسپر ایک عورت نہایت شان و شوکت کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور انکے گرد بہت سی عورتیں کرسیوں پر مؤدب بیٹھی ہوئی تھیں۔ فرشتے سے سوال کیا کہ یہ کون ہیں اور انکے گرد کون کون ہیں۔ جواب ملا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور انکے گرد حضرت خدیجہ رضہ حضرت عائشہ رضہ حضرت مریم

حضرت آسیہؓ حضرت سارہؓ حضرت ہاجرہؓ اور حضرت رابعہ بصریؒ اور زبیدہؓ ہیں تب وہ متعجب ہوا اور آگے گیا تو
وہاں ایک تخت مرصع دیکھا جسپر ایک خوبصورت مرد خدا بیٹھے ہیں جنکی گود میں دو جوان ہیں اور انکے گرد کرسیاں
بچھی ہوئی ہیں جنپر چار شخص بیٹھے ہیں کہ وہ چار یار ہیں اور انکی سیدھی جانب بھی سونے کی کرسیاں آویزاں ہیں
جنپر تمام انبیا تشریف فرما ہیں اور انکی اُلٹی طرف تمام اولیا اور شہدا ہیں اور انکے گرد ایک گروہ ملائکہ مقربین
کا ہے۔ ناگاہ اپنے باپ کو دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا ہے اور اسکو اقربین ہر حال ہیں جو
حضور کے سر پر بلا رہا ہے پس اس ذکے پاس آکر سلام کیا اور کہا اے باپ میرے تم اس مرتبہ کو کسطرح پہونچے۔ تب باپ
نے اپنے لڑکے کو شناخت کیا اور دوڑکر اسکو گلے سے لگا لیا اور کہا میں اسجگہ مولد نبیؐ کے باعث پہنچا ہوں
تب اسکو جاگ آگئی اسکے دل میں ایک سرور تھا اور اسی حالت میں وہ لڑکا اُٹھا اور اپنا تمام اسباب اور گھر بار بھی
بیچڈالا اور علماء و صلحاء کو بلاکر کھلا دیا اسکے بعد وہ مسجد میں سو برس تک عبادت کرتا رہا اور پھر مرکر دار البقا
کو پہنچا۔ عابد جب چاند ربیع الاوّل کا دیکھے تو دعا پڑھے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے اور پھر نماز مغرب کے بعد دو نفل پڑھے
پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۂ مزمل پڑھے اور جب فارغ ہو تو
درود شریف سو بار پڑھے۔ پھر اکیسویں تاریخکو چھ نفل گذارے اور بعد میں درود شریف کا بڑی تعداد وظیفہ کرے اور
یہ دعا مانگے۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

ذکر نماز ربیع الثانی۔ اعمش نے حضرت انسؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کہ جو شخص
ربیع الآخر کی آخری رات میں یا اوّل دن میں یا تیسری یا ساتویں یا گیارھویں یا سترھویں تاریخکو یا آخر اسکی
میں چار رکعت پڑھے اور اس طرح پر کہ الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ
جنت میں اُس کیواسطے ستر شہر بنا دیگا اور ہر شہر میں ستر محل ہونگے۔ اور ہر محل میں ستر گھر سرخ یاقوت کے ہونگے
اور ہر گھر میں ستر تخت جواہر نگار۔ اور ہر تخت پر ایک حور عین ہوگی۔ یہ سب اُسکے واسطے ہیں جو چار رکعتیں
خشوع و خضوع سے پڑھے۔ اور ایک دوسری روایت میں اسطرح لکھا ہے کہ جو شخص اس مہینے کے اوّل دن میں
چار رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے تو اسکو اسقدر ثواب میسر ہوگا کہ جسکو شمار کو
سوائے علم اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا لیکن مشت نمونہ از خروارے تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے پہلی
رکعت کے عوض اس کے اعمالنامہ میں حج مبرور اور عمرہ مقبول اور پانچ شہداء کا ثواب لکھا جاویگا۔ اور
اللہ تعالیٰ ہر بلائے دنیا سے اسکو نجات دیگا۔ اور اگر کوئی بلا اسکے واسطے لوح محفوظ میں تقدیر معلق کے
طور پر لکھی ہوگی تو اس نماز کے باعث التوا کی جاوے گی اسکی فضیلت بہت ہے جیسا کہ تذکرۃ الواعظین
میں لکھا ہے کہ ایک شخص ترکستان کی طرف کا تھا اسکی عادت تھی کہ نماز میں سستی کیا کرتا تھا اور ہمیشہ

بُری لوگوں کی صحبت میں رہتا اور اس کی رزق میں تنگی تھی پس کسب کے واسطے دوسرے شہر کی طرف قصد کیا
اور اسمیں آکر بہت مدت ٹھیرا اور تجارت میں کچھ دینار پائے۔ پس اپنے وطن کو لوٹا۔ اور راستہ میں تھا کہ
آسمان سے بہت مینہ برسا شکل سے نہر کے کنارے پہنچا اور وہ زور سے بہتی تھی اور گھراؤ اسکا کثرت آب سے
بہت ہو گیا تھا پس اُس نے ملاح کو درہم دیئے اور کشتی پر سوار ہوا۔ جب کشتی درمیان میں پہنچی تو ایک فرشتہ
جو اس نہر کا محافظ تھا کھڑا ہوا اور اللہ تعالےٰ کے حضور میں اسطرح عرض رسان ہوا کہ یا اللہ یہ شخص آخر
عمر تک اعمال قبیحہ کا مرتکب ہوتا رہا ہے اور آج اسکی موت قریب آگئی ہے اس کے حق میں کیا حکم ہے تب
اُس فرشتے کو ایک طرف سے ندا آئی کہ سنو اسوقت اس شخص کے شامت اعمال کی وجہ سے کشتی کے سب
لوگوں کو غرق کر دونگا۔ پس فرشتہ چپ ہوا اور کشتی کے پاس آکر ارادہ کیا کہ اُس کے ساتھ سب کو غرق
کرے۔ تب دوسرے فرشتے نے اُسکو کہا کہ صبر کر کیونکہ اسکی حیات مستعار میں ابھی ایک ساعت باقی ہے
اُس نے صبر کیا اور کشتی کے کنارہ پر کھڑا ہو کر منتظر وقت کا ہوا۔ اور اس کشتی میں ایک شخص عالم تھا اُسنے
اپنی کتاب نکالی اور اُسمیں دیکھکر کہا اے لوگو سنو کہ یہ دن ربیع الآخر کا آخیر ہے جو شخص اسمیں چار رکعت
نفل پڑھے اُسکو اللہ تعالےٰ دُنیا کی بلا اور آخرت کے عذاب سے نجات دے۔ اور حضرت نبی کریم صلعم کے
جوار رحمت میں ٹھہرائے۔ جب اُس شخص نے اس عالم سے یہ بات سنی تو اس کے دل میں محبت الٰہی نے اثر کیا اور
باہیبت نماز سے آگاہ ہو کر کھڑا ہو گیا۔ اور چار رکعت ادا کیں جنمیں الحمد شریف کے بعد پندرہ دفعہ سورہ اخلاص
کو پڑھا۔ جب اُس سے فارغ ہو گیا تو اللہ تعالیٰ سے اپنی تمام گناہوں کی مغفرت مانگی۔ جب فرشتے نے اسکی عبادت
اور دعا کو دیکھا تو خدا کی طرف چلا گیا اور تمام حقیقت کو بیان کیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسکو حکم کیا کہ اے
فرشتے ہم محسنین کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے تجکو چاہیئے کہ اس نماز کی برکت سے تمام کو غرق کرنیکی مہلت دے
اور میرا حکم و قضا بھی رد نہیں ہوتا تو اس نہر کی مچھلی کی طرف حکم کیا۔ اسنے کشتی کے پاس آکر زور سے اپنی
پسلی کو مارا کہ کشتی کا ایک تختہ پھٹ گیا اور وہ تنہا سپر تختہ سوار رہ گیا۔ اور پانی میں گر کر لوگوں کی نگاہ سے غائب
ہوا۔ سب نے کوشش کی لیکن نہ نکلا۔ تب وہ شخص پانی کے نیچے نہایت مضطربانہ حالت میں غرق ہوتا چلا گیا
یہاں تک کہ اس کے پاؤں زمین پر لگے اور نظارہ بدل گیا وہاں اُس نے ایک بڑا شہر دیکھا جسمیں آبادی بڑی
کثرت سے تھی تب وہ تھوڑا راستہ پریشان حالت میں چلتا ہوا ایک مسجد میں ٹھیر گیا اور اُس شہر میں دو لاکھ
مساجد تھیں اور جس مسجد میں ٹھیرا اسمیں ایک معلم تھا جو لڑکوں کو پڑھایا کرتا تھا اُس سے اپنا حال بیان کیا
وہ اس کے کلام سے متعجب ہوا پھر اپنے گھر جا کر کھانا لایا اُسنے کہا کہ خدائے بزرگ کا شکر ادا کر تب اُس
معلم نے اسکو علم ادب اور دین سکھایا۔ اور وہ اپنے علم کے باعث نماز پڑھنے پر مایل ہوا۔ جب کچھ مدت گذری

تو ایک خوبصورت عورت سے نکاح کیا اور اسکا دل اس شہر میں رہنے سے اطمینان پا گیا اور وہاں پر اس کو
اکیس بیس برس گذر گئے اور اس کے ہاں سات مدد لڑکیاں اور لڑکے ہوئے۔ اسکے بعد خدائے تعالیٰ نے اسکو
نیک توفیق دی تو وہ زہد میں کامل ہو گیا اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہنے لگا اور ہمیشہ
صایم الدہر رہتا اور فقرا کی مدد کیا کرتا اور کسی دن سیر ہو کر نہ کھاتا اور رات بھر جاگتا رہتا اور اس میں
اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتا۔ یہانتک کہ خدا تعالیٰ اسپر راضی ہو گیا اور حضرت جبرئیلؑ کو حکم دیا کہ وہ اسکے
گھر نصف رات کے وقت آئے جبکہ وہ اپنی اولاد سمیت سویا پڑا تھا۔ ان سب کو بازو پر سوار کر کے اس نہر
کے کنارے پر چھوڑ دیا اور خود راہی ہوا۔ جب وہ مرد جاگا تو اپنے بچوں کو ہشیار کیا تو سب حیران رہ گئے
اس عجائبات کو دیکھ کر وہ سب چلنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور تین دن خشکی کے رستے سفر کیا حتی کہ وہ ایک
شہر میں پہنچے جسکا نام ازنینقا تھا۔ وہ شخص کچھ دن وہاں رہا۔ مزدوری کرنے جاتا اور کما کر اپنی اولاد اور
زوجہ کو کھلاتا جب اس کے پاس کچھ دینار جمع ہو گئے تو گھوڑا خریدا اور آپ اپنے بچوں کو سوار کر کے اپنے وطن
اصلی کا قصد کیا۔ یہانتک کہ منزل مقصود پر جا پہونچا۔ دل میں خیال کیا کہ اپنے گھر جا کر پہلے اولاد کا حال
دیکھوں تو اپنے گھر آیا اور اپنی بیوی اور اولاد کو دیکھا بعض انمیں سے فوت ہو چکے تھے اور بعض زندہ تھے
انکو شناخت کیا اور سینے سے لگایا انہوں نے اس سے کیفیت پوچھی تو اس نے سب حالات بیان کئے تب
انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین نہیں آتا تم جھوٹ بولتے ہو۔ کیونکہ کچھ مدت نہیں گذری سوائے نو دن کے۔ تب
اس نے قسم کھائی تو انکو یقین آیا پھر وہ اپنے گھر میں رہنے سہنے لگا۔ سو ان نوافل کی بہت بڑی
شان ہے۔ ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ وہ اس نماز کو ضایع نہ ہونے دے بلکہ اسکو ادا کر کے اپنی شان بڑھائے
عابد جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا وترحمنا
لنکونن من الخاسرین۔ یعنی اے رب میرے ظلم کیا ہمنے اپنے نفس پر اور تحقیق تو بخش مجکو اور رحم کر
مجھپر اور نہ کیجیئو مجکو خسارہ پانے والوں میں سے۔

ذکر نماز جمادی الاولیٰ۔ عابد کو لازم ہے کہ جب چاند جمادی الاولیٰ کا دیکھے تو حسب ہدایت مذکورہ
دعا چاند نئی کی مانگے اور پھر نماز مغرب میں مشغول ہو اور دیگر نوافل سے فارغ ہو کر نماز عشا کو ادا کرے اور
بعد ازاں چار رکعت نماز نفل جمادی الاولیٰ پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی اور
دوسری میں الحمد شریف کے بعد سورۂ یاسین اور اسیطرح تیسری میں سورۂ مزمل اور چوتھی میں سورہ مدثر
پڑھے یا سورۂ اخلاص کو ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ پڑھے۔ زادن باسناد عبداللہ بن جعفر سے روایت کرتے
ہیں کہ جو آدمی اس مہینہ کی پہلی رات میں یا ساتویں دن یا گیارہویں دن یا تمام مہینہ میں چار رکعتیں

ادا کرے۔ اور الحمد کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمالنامہ میں ہر رکعت کے عوض اکیس بیس برس کا ثواب لکھیگا۔ اور گویا اُسنے پچاس گھوڑے خدا کی راہ میں خرچ کئے۔ اور ایک دوسری روایت ہے کہ اوّل رات میں یا پندرہویں یا اکیسویں یا ہر مہینہ میں بیس رکعتیں ادا کرے اور بعد الحمد کے تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور جب فارغ ہو تو سو بار درود شریف پڑھے تو اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُسکی طرف ستّر فرشتے نازل کریگا جو اُسکے واسطے قیامت تک استغفار کریں گے پھر اسکی تمام حاجات پوری ہونگی اور دُنیا و آخرت کی ہر بلا سے محفوظ رکھیگا اور اُسکو اپنی عبادت کی توفیق دیگا۔ اور چاہیئے کہ جب جمادی الاولیٰ کی پچیسویں تاریخ ہو تو دن کو بعد نماز اشراق چار نفل پڑھے اور جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ‌+ ترجمہ۔ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری سنگدلی سے اور غفلت سے یعنے ادائے طاعت میں اور فقر و فاقے سے اور ذلت اور محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری محتاجگی سے کہ ساتھ بیصبری کے ہو اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور راہ دین کے سے اور سمع اور ریا سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام بُری بیماریوں سے اور بوجھ قرض کے سے۔ اور پھر ستائیسویں رات کو بعد نماز عشا کے چار نفل پڑھے اور بعد اس کے ہزار مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے اور تمام رات جاگتا رہے اور عبادت میں مشغول ہو۔

ذکر نماز جمادی الاُخریٰ۔ چاہیئے کہ جمادی الاُخریٰ کی پہلی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص کو پڑھے۔ پھر تیسری تاریخ کو بعد نماز اشراق چار رکعت نفل مذکورہ ترکیب سے ادا کرے۔ پھر ساتویں تاریخ کو بعد نماز اشراق چار رکعت نفل پڑھے۔ بعد ازاں اسی طرح گیارہویں دن میں اور سترھویں رات میں چار رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین تین مرتبہ پڑھتا رہے۔ یہ نفل بھی بڑی پُر عظمت ہیں۔ چنانچہ اعمش سے روایت ہے کہ جو شخص جمادی الاُخریٰ کی پہلی رات میں یا تیسرے دن یا ساتویں یا کل مہینہ میں چار رکعت نفل پڑھے اور پھر فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ تیرہ مرتبہ پڑھتا ہے تو وہ گناہوں سے اُس دن کی طرح صاف ہو جائیگا جس دن کہ وہ پیدا ہوا تھا اور آسمان سے ایک ندا کرنیوالا آواز دیگا۔ اے ولی اللہ اب عمل کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تیری تمام عمر کے گناہ معاف فرما دیئے۔ اور ایک دوسری روایت میں اسطرح لکھا ہے کہ جو شخص بارہ رکعت اس مہینہ کے اوّل

دن میں گیا ۔ ہویں دن میں یا سترہویں رات میں ادا کرے ۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار آیۃ الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمالنامہ میں بارہ برس کی عبادت لکھیدیگا ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بیس رکعت ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص کو تین تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکو تین سو برس کی بندگی کا ثواب مرحمت فرمائیگا اور دُنیا و آخرت کی تمام آفات سے محفوظ رکھیگا ۔ سو جب اِن نمازوں سے فراغت ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھنا چاہیے ۔ اور یہہ دعا مانگے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی سے اور بخیلی سے اور نامردی سے اور بوجھ قرض سے اور غلبہ آدمیوں کے سے ۔

ذکر نماز ماہ رجب المرجب ۔ یہہ مہینہ بڑا مبارک ہے اور عوام الناس پر لازم ہے کہ اس مہینہ میں کثرت سے روزے رکھیں ۔ کیونکہ ہمارے ہادی برحق اکثر روزے اس ماہ میں رکھا کرتے تھے اور اس مہینہ کا نام اصم بھی ہے ۔ حدیث شریف میں اسکی بہت تکریم واجب ہوئی ہے ۔ چنانچہ ابو سعید خدری رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلعم نے فرمایا ہے جو شخص اس ماہ کی تکریم کریگا اللہ تعالیٰ اُسکا اکرام دنیا و آخرت میں کریگا ۔ کیونکہ اس کی تعظیم میں کہا جاتا ہے قرآن کلام الٰہی ہے اور کعبہ اللہ کا گھر ہے اور ناقہ صالح اللہ کی ہے اور چاند کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شق کیا اور رجب اللہ کا مہینہ ہے اور اسکی شان بڑی ہے جو اسکا ایک روزہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اسکے ہزار روزے لکھیگا ۔ اور رجب اس کو شروع اور درمیان اور آخر میں غسل کریگا وہ گناہوں سے اُسدن کی طرح پیدا ہوگا جسدن وہ پیدا ہوا تھا ۔ اور فرمایا جو شخص رجب میں سات روزے رکھیگا اللہ تعالےٰ اُسکے واسطے سات در بہشت کے کھولدیگا ۔ اسی طرح احادیث میں اس کے متعلق بہت کچھہ لکھا ہوا ہے جس سے عظمت اس مہینہ کی ثابت ہوتی ہے ۔ فرمایا حضرت نبی کریم نے جنت میں ایک چشمہ ہے جسکا نام رجب ہے اُسکا پانی شہد سے زیادہ شیریں اور دودھ سے بڑھکر سپید ہے پس جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھیگا وہ اس چشمہ سے پیئے گا ۔ عابد پر لازم ہے کہ چاند کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بارہ نفل پڑھے اسکے متعلق حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد رجب کی پہلی رات یا اکیسویں رات یا ستائیسویں رات میں یا تمام مہینہ میں ایک رات کو بارہ رکعت پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین مرتبہ اور قل ہو اللہ بارہ مرتبہ پڑھے اور اس سے فارغ ہونیکے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ اور تین بار سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح اور دس مرتبہ رب اغفرلی وارحم وتجاوز عما تعلم فانک انت العلی الاعظم پڑھے پھر اپنے اور ماں باپ اور تمام مسلمان مرد اور عورتوں کے واسطے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو نعمتیں عطا کریگا اور اپنی زندگی بھر کسیکا محتاج نہ ہو اور باایمان مرے اسکی قبر

کشادہ کیجائیگی جنت کے پھول سونگھے اور خدا تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو +

ذکر نماز شعبان المبارک - عابد جب اس ماہ کا چاند دیکھے تو بعد از نماز مغرب ۲ نفل پڑھے اور الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص تین بار اور انا انزلنا تین بار پڑھے۔ یا آیۃ الکرسی ایکبار پڑھے۔ یہ مہینہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ اسمیں عبادت اور روزہ کی بڑی تاکید ہے۔ اور جب چودھویں رات آئے تو تمام رات نفلوں میں گذار دے اور پھر جو طلب کرنا ہو مانگے۔ اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو ہرگز رد نہیں کریگا۔ چنانچہ اس کی متعلق قنوع میں ذکر ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت نبی کریمؐ کے پاس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں مجاہدہ فرماویں کیونکہ اسمیں حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ پس آپنے تمام رات مجاہدہ کیا۔ پھر جبرائیلؑ نے آپسے کہا یا محمد خوش ہو کیونکہ خدائے تعالیٰ نے تمہاری تمام اُمت کو بخشدیا جو کسیکو اللہ کا شریک نہ کرتے تھے۔ پھر کہا اپنا سر آسمان کیطرف اٹھا کر نظر فرمائیے کہ آپ کیا دیکھتے ہیں جب آپنے دیکھا تو ناگاہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں اور اللہ کے فرشتے آسمان سے عرش تک سجدہ میں ہیں اور اُمت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے استغفار کرتے ہیں اور ہر دروازے پر ایک فرشتہ ندا کر رہا ہے۔ پہلے دروازے پر کہہ رہا ہے خوشخبری ہو اسکو جو اس رات میں رکوع کرے اور دوسرے دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اس رات میں سجدہ کرے تیسرے دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے مبارک ہو اس شخص کیواسطے جو اس رات میں اللہ کا ذکر کرے۔ چوتھے دروازے پر فرشتہ ندا کرتا ہے خوش خبری اس شخص کے لئے جو اس رات دعا کرے۔ پانچویں دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے کہ خوشخبری اس شخص کے لئے جو اس رات میں اللہ کے خوف سے روئے۔ چھٹے دروازے پر فرشتہ پکارتا ہے مبارک ہو اس شخصکو جو اس رات میں نیک کام کرے۔ ساتویں دروازے پر فرشتہ ندا کر رہا ہے کیا کوئی ہے جو دعا کرے تاکہ اسکی دعا قبول کیجاوے۔ اور کوئی سایل ہو کہ اسکا سوال پورا کیا جاوے۔ اور کوئی توبہ کرنیوالا ہے جسکے گناہ بخشے جاویں۔ اور کوئی اللہ کی محبت طلب کرنیوالا ہے کہ وہ اُسے اپنا دیدار نصیب کرے۔ اور عروس الاخبار میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا ہے جب نصف شعبان کی رات ہو تو اسمیں قیام کرو اور اسکے دن میں روزہ رکھو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ آفتاب غروب ہونے کے وقت اسمیں آسمان سے دنیا کی طرف آتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ کیا کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں اسلئے کہ یہ مبارک رات ہے۔ پس اس مہینہ کی بڑی عظمت ہے چنانچہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کے درمیان میں رات شب برات کی ہے پس ہر ایک شخص پر لازم ہے کہ وہ ساری رات قیام کریں اور اپنے اہل کو لغویات سے روکیں اور دن کو روزہ رکھیں۔ اوراد مشائخ میں لکھا ہے کہ رات کو پچاس رکعت نفل ادا کرنے چاہئیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی لازم ہے۔ اور جب فارغ ہو تو سورۂ یاسین

تین مرتبہ پڑھے اور بعد میں سلامتی ایمان اور دفع بلیات کی دعا کرے اور اپنی آرزوؤں کو خدا کے حضور کہے کہ
ہر ایک حاجت اور مراد پوری ہوگی۔ اور معوذتین پچاس پچاس مرتبہ پڑھے استغفار سو مرتبہ پڑھے۔ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا
وَارْضَ عَنَّا ترجمہ۔ اے اللہ بڑھا ہمکو اور نہ گھٹا ہمکو اور عزت دے ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو
اور نہ بے نصیب کر ہمکو اور پسند کر اور مت پسند کر ہم پر انکو اور راضی کر تو ہمکو اور راضی ہو تو ہم سے۔ دوسری دعا جو
حضرت داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ہے جب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انکا ذکر فرماتے تو کہتے کہ داؤد ع
سب لوگوں سے زیادہ عابد تھے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ
الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ
الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ ترجمہ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت جو تجھ سے محبت رکھے اور
وہ کام جو پہونچاوے ہمکو تیری محبت تک اے اللہ کر محبت اپنی کو زیادہ پیارا میرے دل میں میری جان اور میرے
اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے۔

ذکر نماز رمضان المبارک۔ یہ بڑا متبرک مہینہ ہے اسمیں سارے مہینے کے روزے رکھنے فرض ہیں اسمیں آسمان
سے برکات نازل ہوتے ہیں۔ حضرت نبی کریم صلعم نے خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو اپنے کپڑے صاف اور غسل کرو کہ
تحقیق ایسا مہینہ آیا ہے جسمیں عبادت دو چند ثواب لکھی جاتی ہے یہ سارا مہینہ عبادت کا ہے۔ ہر ایک شخص پر
فرض ہے کہ وہ سارا دن روزہ رکھیں اور رات بھر عبادت الٰہی میں مشغول ہوں یہی وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن مجید
نازل ہوا۔ اور یہی مہینہ ہے جسمیں ایک رات ایسی ہے کہ اسکی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔
اس ماہ میں آخر دنوں میں جا کر اعتکاف کرنیکا بڑا ثواب ہے۔ روایت ہے کہ حضرت نبی کریم نے رمضان کی پہلی دس
تاریخوں میں اعتکاف کیا پھر وسط کی دس تاریخوں میں ترکی خیمہ میں اعتکاف کیا پھر اپنا سر اٹھا کر فرمایا میں
اس رات کو طلب کرنے کیلئے اعتکاف کیا کیونکہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے تو اسکا جاگنا لازم ہے۔ کیونکہ اسمیں
قلب کا امور دنیا سے خالی کرنا اور نفس کو مولی کی طرف تسلیم کرنا اور مضبوط قلعہ میں محفوظ رہنا اور رب الصالحین
کے گھر کی ملازمت ہے۔ پس جو شخص امر عظیم کی طرف محتاج ہو تو اسکی ملازمت کرے تاکہ اسکی حاجتیں پوری کیجاویں
حضرت انس رض سے روایت ہے کہ جو شخص لوجہ اللہ آخر دس دن میں اعتکاف کریگا اللہ تعالیٰ اسکے اعمالنامہ میں
دس سو سال کی عبادت لکھیگا اور قیامت میں اپنے عرش کے نیچے سایہ دیگا۔ اس سارے مہینے میں یہی لازم آیا کہ
انسان ذکر الٰہی میں مشغول ہو وہ رات جو لیلۃ القدر کی رات ہے صحیح احادیث سے رمضان المبارک کی ستائیسویں
رات کا پتہ چلتا ہے۔ اگرچہ دوسری روایات ۲۳-۲۵-۲۱-۲۹ پر بھی شہادت کرتی ہیں تو انکی گواہی سے

سمجھا جاتا ہے سو لازم ہے کہ آخری دنوں میں اعتکاف کیا جاوے تاکہ وہ رات عبادت کے اندر آ جاوے۔

رمضان المبارک میں نماز تراویح کا بیان

یہ نماز مؤکدہ ہے۔ ہر شب کو بعد نماز عشا بیس نفل پڑھتے ہیں اور بعض آٹھ رکعت نفل ادا کرتے ہیں

اس کے متعلق یوں ذکر ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ پہلی رات میں رسول اللہ گھر سے نکل کر مسجد میں نماز تراویح پڑھی اور لوگ آپکے ساتھ شامل ہو گئے۔ اور جسقدر لوگ اس رات کو نماز میں شامل تھے انہوں نے صبح دوسروں سے ذکر کیا تو دوسری رات آدمی زیادہ ہو گئے تو حضور نے پھر نماز پڑھی۔ تیسرے دن بہت چرچا ہوا تو رات کو لوگ جوق در جوق مسجد میں حاضر ہوئے یہاں تک کہ مسجد میں نہ سما سکے۔ نہ ہی بس آپ انکی طرف تشریف لائے حتیٰ کہ صبح کی نماز کے وقت آئے اور جب فجر کی نماز پڑھ لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا کہ رات تمہاری شان میرے نزدیک مخفی نہیں ہوئی بلکہ ڈر اسکا تھا مبادا تم پر رات کی نماز فرض ہو جاوے۔ اور تم اسکے قائم کرنے سے عاجز ہو۔ پھر حضرت عائشہ رضہ سے مروی ہے کہ آپ لوگوں کو رمضان کی راتوں کے لئے ترغیب کرتے تھے۔ اور کبھی رخصت بھی دیا کرتے تھے اور حضور پرنور کی وفات کے بعد خلیفہ اول یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد مبارک میں بھی یہی حال رہا۔ مگر حضرت عمر رضہ خلیفہ دوم نے عام طور پر لوگوں کو انکا حکم کیا کہ بیس رکعت نماز تراویح پڑھنی ہر ایک شخص پر لازم ہے تو سب نے منظور کیا اس وقت سے نیک رسم برابر جاری ہے۔ اور رمضان المبارک میں نماز تراویح بعد نماز عشا پڑھی جاتی ہے پہلی تسبیح جو چار رکعت یعنے دو سلام کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دوسری تسبیح۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ۔ تیسری تسبیح۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ۔ چوتھی تسبیح۔ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا۔ پانچویں تسبیح۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا۔ ان تسبیحات ہیں سو عوام الناس اکثر چوتھی تسبیح کو پڑھتے ہیں۔ اور عبادت لیلۃ القدر کی ساتھ نوافل کے بہتر ہے۔ پس چاہیئے کہ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اور پھر تیئیسویں رات اور پھر ستائیسویں رات اور پھر انتیسویں رات میں قیام کریں اور قیام سحری تک ہے اسکے بعد سحری کھائیں اور نماز تہجد پڑھیں۔ چنانچہ روایت ہے ابوذر غفاری سے کہ ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزہ رکھا جب تیئیسویں رات آئی تو آپ کھڑے ہوگئے۔ اور ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہانتک کہ تہائی رات گذر گئی۔ پھر جب چوبیسویں رات ہوئی تو ہماری طرف نہ نکلے پھر جب پچیسویں ہوئی تو نکلے ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہانتک کہ کچھ حصہ رات کا گذر گیا۔ ہمنے کہا اگر ہم اس باقی رات میں نماز پڑھتے تو بہتر ہوتا۔ فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ وہ سلام پھیرے تو اسکے واسطے تمام رات کا قیام لکھا جائیگا۔ اس لئے اب اتنا ہی کافی ہے زیادہ کی ضرورت نہیں۔ پھر چھبیسویں میں ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھی۔ یہاں تک کہ ہمنے خوف کیا کہ ہمیں فلاح یعنے سحری کا کھانا فوت ہو جاویگا۔ اس سے معلوم ہؤا کہ ستائیسویں رات رمضان المبارک کے متعلق ظن غالب ہے کہ وہ شب لیلۃ القدر ہو۔ پس تمام ذی ہوش مردوں اور عورتوں کو لازم ہے کہ اس رات عبادت الٰہی میں مشغول ہوں۔ تاکہ ان نعمائے دنیا و آخرت کے وارث ہوں جنکے انکو وعدہ دیئے گئے ہیں۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۔ وہ جنتیں جن کے وارث ہونگے تمہارے لئے وعدہ ہے انکو ضرور وارث ہو کیونکہ وہ تمہارے لئے ہیں۔ اُن لوگوں کو جو توبہ کرتے ہیں خدا انکی توبہ قبول کرتا ہے خواہ زانی فاجر چور ڈاکو کیسا ہی گنہگار کیوں نہ ہو توبہ سے بخشش ہوتی ہے اسلئے استغفار کا ورد کرنا از بس ہے۔

ذکر نماز عید الفطر۔ اس نماز کا اوّل وقت تب ہے کہ جب آفتاب بلند ہو اور آخر وقت زوال آفتاب تک ہے مگر عید الضحیٰ کی نماز اس سے جلدی پڑھنی لازم ہے۔ یہ نماز ہر ایک مسلمان پر جسپر کہ نماز جمعہ فرض ہے واجب ہے اسمیں درست یہ ہے کہ نہا دھو کر کپڑوں پر خوشبو لگائے اور صدقہ فطر ادا کرے یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد تین بار اللہ اکبر کہے پھر الحمد شریف اور سورۂ اخلاص پڑھنے کے بعد تین بار اللہ اکبر کہکر پھر رکوع میں جائے۔ جب فارغ ہو تو خطبہ سُنے اور امام کیساتھ ملکر دعاؤں میں مشغول ہو۔

ذکر نماز ماہ شوال المعظم۔ عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔ اور عید سے پہلے نفل پڑھنی ہرگز جائز نہیں۔ عابد پر لازم ہے کہ جب نماز عید پڑھ چکے تو چار نفل پڑھے۔ اس مہینہ میں چھ روزے رکھنے لازم ہیں اور یہ روزے عید کا دن چھوڑ کر دوسرے دن سے شروع ہوتے ہیں۔ حضرت نبی کریم کی روایت سے ان روزوں کی بڑی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ روایت ہے کہ فرمایا حضور نے کہ جو شخص رمضان کے متصل عید کا دن چھوڑ کر چھ روزے رکھیگا تو ان روزوں کے بدلے اُسے چھ ہزار سال کی عبادت کا ثواب

اور چھ سو ہزار قربانیوں کے ثواب اور چھ سو ہزار غلام آزاد کرنیکے ثواب سے زیادہ ثواب ملیگا۔

ذکر نماز ماہ ذیقعدہ - اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ کے دن بعد از اشراق چار رکعت ادا کریں اور ہر فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں۔ حدیث شریف میں اس کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کہ جو شخص ذیقعدہ کی پچیسویں تاریخ کو روزہ رکھے اسنے گویا ہزار برس اللہ کی عبادت کی کیونکہ اس دن میں بیت اللہ العتیق کی بنیاد شروع کی گئی تھی اور جو شخص اسمیں چار رکعت ادا کرے اور انمیں فاتحہ کے بعد اخلاص تین بار پڑھے تو اسکے واسطے اللہ تعالیٰ جنت میں سرخ یاقوت کا محل بنائیگا۔ اور اس محل میں ہزار نور کے چبوترے ہیں اور ہر تخت پر سپید صورت کی حور عین بیٹھی ہے جسکے ناخن کا ٹکڑا اگر آفتاب اور چاند کے پاس گر پڑے تو تمام خلق انکو پتھر اور ڈھیلے کی مانند دیکھیں پر جو شخص اس رات میں سو رکعت ادا کریگا اور الحمد کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھیگا تو قسم ہے اسکی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے اگر وہ اس مہینہ میں مر جائیگا تو شہید مریگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ صغیرہ و کبیرہ اور پوشیدہ و علانیہ بخشیگا۔ اور اللہ تعالیٰ اسکے واسطے جنت میں محل بنائیگا۔ پانچسو برس کی راہ میں اور اسکے ہزار درجے ہیں اور ہر درجہ سے دوسرے درجے تک ستر سال کی راہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسکو شراب طہور پلائیگا جسطرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ و سقاھم ربھم شرابا طھورا۔ یعنی پلائی انکو انکے رب نے شراب طہور۔ اور پھر ذیقعدہ کے مہینہ میں نماز جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھیں۔ اور ہر فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتے رہیں۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کہ جو شخص رات کو ایک رکعت بھی اس مہینہ میں ادا کریگا تو گویا اسکی ثواب ذا اسکو اسی رات بنا ہے۔

ذکر نماز ذی الحجہ - یہ وہ مبارک مہینہ ہے جسمیں حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی قربانی کے بدلے دنبہ بہشت قربان کیا گیا تھا۔ جب ذی الحجہ مبارک کا چاند دیکھیں تو بعد از نماز مغرب دو رکعت ادا کریں۔ اور سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ یاسین ایکبار پڑھیں یا آیۃ الکرسی تین تین مرتبہ پڑھیں پھر آٹھویں تاریخکو بعد از نماز اشراق چار رکعت پڑھیں اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الناس پڑھیں۔ اور تیسری میں اور چوتھی میں سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھیں۔ پھر عرفہ کی رات کو دس رکعت نفل پڑھیں اور معوذتین بعد فاتحہ کے تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور بعد از الفراغ زور سے استغفار پڑھیں یہانتک کہ ایکہزار پورا ہو اور بعد میں یہ دعا کریں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا

يَلِجُ فِي السَّمَاءِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ - ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا واسطے اسکے بادشاہت ہے اور واسطے اسکے تعریف لایق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ کر میرے دل میں روشنی اور سماعت میری میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی ۔ یا اللہ کھول میرے لئے سینہ میرا اور آسان کردے میرے لئے سب کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے وسوسوں سینے کے سے ۔ اور پراگندگی کام کی سے ۔ اور فتنے قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اس چیز کی ہے کہ داخل ہوتی ہے دن میں یعنی قسم موذیات میں ہے اور برائی اس چیز کی ہے کہ چلاویں اسکو ہوائیں یعنی شیاطین وجنات ۔ اور پھر دسویں رات کو وتر سے قبل چار رکعت نماز ادا کریں اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکوثر تین بار اور قل ہو اللہ سات بار پڑھے ۔ جب فارغ ہو تو دس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے اور دس بار آنحضرت پر درود بھیجے ۔ ایک روایت حضرت ابو ہریرہ سے ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ذوالحجہ کے عشرہ میں سو بار اشهد ان لا اله الا الله وحدہ لا شريك له الهاً واحداً احدا صمدا لم يتخذ صاحبة ولا ولدا ۔ ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا اسکا کوئی شریک نہیں وہ معبود اکیلا ہے حاجت طلب کیا گیا تنہا اس نے زوجہ اور لڑکا نہ بنایا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے اعمال میں ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں درج فرمائے اور اسیقدر گناہ اسکے معاف کردے ۔ اور ایک لاکھ بیس ہزار درجے اسکے بلند کرے اور یوم نحر میں فرشتہ ندا کرتا ہے ۔ اے اللہ کے دوست اب اعمال خیر کر تو گویا اللہ نے تیری مغفرت کردی ۔ تو جب عید کی نماز پڑھے گا تو اسکو ان بالوں کے برابر ثواب دیا جائیگا جو اسکے بدن پر ہیں ۔ ایک روایت حضرت ابو ہریرہ سے ہے کہ جو شخص ذی الحجہ کی کسی رات میں بارہ رکعت پڑھیگا اور آنحضرت صلعم کی طرح ہدیہ کے طور پیش کریگا تو اسکو اللہ تعالیٰ زمرۂ ابدال میں لکھیگا ۔ اور سو حج وعمرہ کا ثواب عطا کریگا ۔ اور گویا اسنے کعبہ کو بنایا اور جو شخص نماز کے بعد سو بار آنحضرت پر درود بھیجیگا اسکو اتنا ثواب ہے کہ گویا اسنے وہ تمام کتابیں پڑھیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیا پر نازل فرمائیں ۔ اور اسکو بغیر درجہ نبوت کے ستر انبیا کا اجر عطا کیا جاویگا ۔ اور جب نماز عید الضحیٰ پڑھ چکے تو بعد انفراغ خطبہ و نماز کے چار نفل پڑھے اور عید سے پہلے نفل پڑھنی جائز نہیں ۔ اور ان نفلوں میں پہلی رکعت کی فاتحہ کے بعد سورہ کوثر سات مرتبہ اور دوسری رکعت میں والشمس ایکمرتبہ اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں اذا جاء نصر اللہ تین مرتبہ پڑھے ۔ اور جب فارغ ہو تو سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف ۔ اور سو مرتبہ کلمہ شریف پڑھے لیکن

اگر صاحب توفیق ہے تو قربانی کرے بعد نوافل بعد قربانی کے پڑھے۔ اور جب نوافل سے فارغ ہو تو یہ دعا کہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنِّیْ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ
اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ۔ ترجمہ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا
ہوں اس وسیلہ سے کہ تیرے واسطے ہے سب تعریف کوئی لائق عبادت کے نہیں ہو تیرے تو مہربان ہے احسان
کرنیوالا بنانیوالا آسمانوں اور زمینوں کا اے صاحب عزت اور بخشش کے اے زندہ رہنے والے تھامنے
والے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ فراخ ہے اور تیری رحمت کی
مجھے اپنے عمل سے زیادہ امید ہے۔ اسکے بعد درود کر دعائیں مانگے۔ اور اپنی حاجات طلب کرے اللہ تعالیٰ ضرور
قبول کریگا ٭

بیان نماز و دعا حافظ قرآن

جس شخص کو قرآن نہ آتا ہو تو وہ شخص جمعہ کی رات کو تہائی رات آخر کو اٹھے کیونکہ وہ ایسی ساعت ہے کہ اسمیں
فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور دعائیں اس وقت قبول کی جاتی ہیں اور جو نہ اٹھ سکے تو آدھی کو اٹھے اور اسوقت
بھی نہ اٹھ سکے تو پہلی رات کیوقت قیام کرے اور چار رکعت نماز پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ یٰسین
اور دوسری میں الحمد اور سورہ حٰم الدخان اور تیسری میں الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہے اور چوتھی
میں الحمد اور تبارک الذی پڑھے۔ اور جب التحیات کے پڑھنے سے فارغ ہو یعنی سلام پھیر چکے پس چاہیئے کہ
اللہ تعالیٰ کی خوب خوب تعریف کرے۔ اور درود شریف سو بار آنحضرت صلعم پر بھیجے۔ اور مومن مرد اور عورتوں
کے لئے بخشش مانگے پھر یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ
وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ
اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ
كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ
یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ
بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ
بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

الا باللہِ العلیِّ العظیم ۔ ترجمہ اے اللہ رحم کر مجھ پر ساتھ چھوڑانے گناہوں کے ہمیشہ جب تک باقی رکھے تو
مجھکو اور رحم کر مجھ پر اسسے کہ تکلف کروں اس چیز کا جو نہ فایدہ دے مجھکو نصیب کر مجھکو خوبی دیکھنے کی اس بھلائی کو
کہ خوش کرے وہ تجکو مجھ پر اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے صاحب عزت اور بزرگی کے اور
صاحب اس غلبہ کے جسکا کوئی قصد نہ کر سکے مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ رحمان ساتھ تیری عزت اور تیرے مونہہ کے
نور کے یہہ کہ جاوے تو میرے دل میں یاد اپنی کتاب کی جیسے سکھلائی تونے مجکو اور نصیب کر مجکو پڑھنا
اسطرح پر کہ خوش کرے وہ پڑھنا تجھی مجھ پر اے اللہ نئے طور پر بنانے والے آسمان اور زمین کے صاحب عزت
اور بخشش اور اس غلبے کے کہ جسکا کوئی قصد نہ کر سکے مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اے رحمان ساتھ برکت
تیری عزت اور تیرے مونھہ کے نور کے یہہ کہ روشن کرے تو اپنی کتاب سے میری آنکھ اور یہہ کہ جاری کرے تو اس سے
میری زبان اور یہہ کہ کھول دے تو اس سے میرا دل اور یہہ کہ کشادہ کرے تو اس سے میرا سینہ اور یہہ کہ دہووے
تو اس سے میرا بدن پس بیشک بات یہہ ہے کہ کوئی میری مدد نہیں کرتا حق پر سوا تیرے اور کوئی نہیں
دے سکتا اسکو سوا تیرے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت نیکی کی مگر اللہ کی مدد سے جو سب سے اوپر ہے بڑائی
والا۔ ایک روایت ہے حضرت علی بن ابی طالبؓ حضرت نبی کریمؐ کے پاس آئے اور فرمایا میرے ماں باپ
آپ پر قربان ہوں نکلا جاتا ہے یہہ قرآن میرے سینے سے نہیں طاقت ہے مجھکو اسکے یاد کرنیکی تب حضرت نبی
کریمؐ نے فرمایا اے حسنؓ کے باپ نہیں تجکو وہ کلمات سکھلاؤں کہ تجکو فایدہ دیوے اللہ تعالی ان سے اور فایدہ
دے اللہ اسکو جسکو تو سکھلا دے اور قایم رہے جو کچھ تونے یاد کیا ہے تیرے سینے میں بولے کیوں نہیں یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم مجھ پر سکھلا دیتے مجکو فرمایا جب ہو جمعہ کی رات پس اگر ہو سکے تجھ سے کہ اٹھے تو رات کی پچھلی
تہائی میں تو اسوقت اٹھ اسلئے کہ وہ فرشتوں کے حاضر ہونیکا وقت ہے اور اسوقت یہہ دعا قبول ہوتی ہے
اور میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کے لئے دعا مانگنے کو جمعہ کی رات تک پیچھے رکھا پھر اگر تو رات
کی پچھلی تہائی میں نہ اٹھ سکے تو اٹھ آدھی رات کو اور اگر تو آدھی رات کو بھی نہ اٹھ سکے تو کھڑا ہو پہلی
رات پھر پڑھ چار رکعتیں پڑھ پہلی رکعت میں فاتحہ اور سورۂ یاسین ۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورۂ
دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ سجدہ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ اور سورۂ ملک پھر جب تو تشہد سے
فارغ ہو تو اللہ تعالی کی حمد کر اور اچھی تعریف کر پھر درود پڑھ مجھ پر اور اچھی طرح پڑھ اور سب نبیوں پر اور
بخشش مانگ سب مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے اور ان مومن بھائیوں کیواسطے جو تجھ سے آگے مر چکے پھر اسکے
آخر میں یہ دعا پڑھ (دعا پہلے لکھی گئی ہے) اے حسنؓ کے باپ کر یہہ کام تین جمعہ تک یا پانچ تک یا سات تک
تیری دعا قبول ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے مجھے اس ذات کی قسم جسنے مجکو سچا دین دیکر بھیجا مومن کی یہہ

دعا ضرور ہی قبول ہوتی ہے۔ پھر کچھ دنوں کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے اور بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق یہ ہے کہ
پہلے میں چار آیتیں بھی یاد نہیں کر سکتا تھا۔ اور اب میں چالیس آیتیں یاد کر لیتا ہوں۔ پھر جب میں انکو پڑھتا ہوں
تو گویا اللہ کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہے۔ اور میں حدیث سنتا تھا پھر جب میں دوبارہ پڑھتا تھا تو جاتی
رہتی تھی میری یاد سے اور اب میں حدیثیں بھی یاد کر لیتا ہوں اور ان سے ایک حرف بھی نہیں بھولتا۔ حضرت نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعبے کے رب کی قسم اے حسنؓ کے باپ تو مومن ہے ٭

صلوٰۃ کن فیکون۔ اہل چشتیاں اس نماز کے بہت قائل ہیں کیونکہ حاجت برآری میں اسکی تاثیر
بہت زبردست ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت اور حاجت پیش آئے تو وہ بدھ و جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں
دو رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ ایکبار اور سورۂ اخلاص سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ سو بار اور
سورۂ اخلاص ایکبار پڑھے۔ اور یہ الفاظ جب نماز سے فارغ ہو تو پڑھے۔ اے آسان کنندہ دشوار یہا و اے کشائش
کنندہ تاریکی ہا۔ بعد اس کے سو بار استغفار پڑھے پھر درود شریف سو بار پڑھے اور نہایت خشوع کے ساتھ دعا مانگے
جب تیسری رات آئے تب بھی اسیطرح کرے۔ پھر پگڑی یا ٹوپی کو سر سے اتارے اور اپنی آستین کو اپنی گردن میں ڈالے اور
چلا چلا کر روئے۔ اور اللہ تعالیٰ سے سچے من سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ العزیز دعا اسکی ضرور قبول ہوگی۔ احادیث
میں اس نماز کا پتہ نہیں چلتا لیکن کوئی امر اس نماز میں نا مشروع نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب ٭

نماز رفع مصیبت و اضطراب و قلق۔ جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آئے اور اسکی سبب سخت اضطراب ہو تو
چاہیئے کہ خدا کی طرف نگاہ کرے اور آدھی رات کو اٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر رو بہ قبلہ ہو کر درود شریف
ہذا کو ایکہزار مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ
بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتَقْبَلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ٭ تو برکت اس درود
شریف اور نماز کی اللہ تعالیٰ اسکی مصیبت کو دور کر دیگا اور اگر کوئی بلا نازل ہونیوالی ہوگی تو اسکو ٹال دیگا ٭

نماز خواب میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار پانیکے واسطے۔ جو شخص چاہے کہ
رویا میں آنحضرت صلعم کا دیدار پاک دیکھے پس وہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ ایکبار
اور سورۂ اخلاص سو بار پڑھ کر تین بار یوں کہے۔ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْہَ
نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اور دوسری رکعت میں بھی اسیطرح کہے جیسا کہ پہلی رکعت میں کیا ہے تو
اسکو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ ٭

خواب میں دوست مردہ و زندہ کو دیکھنا۔ یہ عمل سنوسی کے مجربات میں سے ہے کہ جب کسی شخص کو
خواب میں اپنے عزیز مردہ یا زندہ کے دیکھنے کی خواہش ہو تو پاک لباس سفید پہنکر علیحدہ الگ خانہ سے پاکیزہ

ص م ال
ا ص م ل
ل ا ص م
م ال ص

فرش کرکے سو ئے اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑہے اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس والضحٰہا سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشیٰ سات بار پڑھے پھر سلام پھیرنیکے بعد از حمد درود پڑہے اور یہہ خاتم لکھکر نیچے سرہانے کے رکھکر سو جاوے بحکم خدا جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا۔ خاتم یہہ ہے۔ اور اگر یہہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب کو دیکھے اور یہہ معلوم کرے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ یا اُس سے کچھہ سوال کرنا چاہے تو وقت سونے کے وضو کرکے کپڑے پاک پہنکر پاک فرش پر روبقبلہ جانب یمین پر آرام کرے اور سات بار والشمس والضحٰی اور سات بار واللیل اذا یغشیٰ اور سات بار والتین اور سات بار قل ہو اللہ پڑھے پھر کہے۔ اللہم ارنی فی منامی کذا وکذا واجعل لی من امری فرجا ومخرجا وارنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابتہ دعوتی۔ سو اگر اوّل رات کچھہ کھائی نہ دے تو دوسری تیسری اور ساتویں رات کو ضرور ہی دکھائی دیگا اور اگر کچھ دکھائی نہ دے تو جان لینا چاہیے کہ عمل میں ضرور کچھہ فرق رہگیا ہے ❖

نماز استسقا۔ جبکہ بارش نہ ہو اور بسبب اسکے ملک میں قحط ہوجاوے تو سب لوگ دوزانو ہوکر بیٹھیں اور یہہ دعا پڑہیں۔ اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا ❖ ترجمہ۔ یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو اور پھر کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ترجمہ یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر اور اگر دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اسکا یا قاضی وغیرہ ہو تو بوقت صبح جبکہ سورج نکلے جنگل میں جاوے اور منبر پر بیٹھے اور کہے اللہ اکبر اور تعریف کرے خدائے بزرگ کی پھر کہے الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین لا الٰہ الا اللہ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا قُوَّۃً وَبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ ترجمہ تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے بخشنے والا مہربان مختار روز جزا کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تونگر ہے اور ہم محتاج برسا ہمپر مینہ اور کر اُس چیز کو کہ اُتاری تونے ہمپر یعنی رزق اور مینہ سبب طاعت کو قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک یعنی اسکے سبب فایدہ اُٹھاویں۔ پھر امام اپنے ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ ظاہر ہووے سفیدی بغلونکی مطلب یہ کہ ہاتھونکو بہت بلند کرے پھر اپنی پیٹھہ طرف آدمیونکی پھیرے اور اُلٹے اپنی چادر کو اسحال میں کہ اُٹھائے ہوئے ہو اپنے ہاتھہ میں پھر مونھہ کرے طرف آدمیونکی اور اُترے منبر سے اور دو رکعت نفل پڑھے۔ دعائیں یہ ہیں:۔ اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا ❖ ترجمہ۔ یا اللہ برسا ہمپر مینہ فریاد کو پہونچنے والا بہت اُگانی کرنیوالا نفع دینے والا نہ ضرر کرنے والا

جلدی برسنے والا۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ
ترجمہ۔ یا اللہ پانی دے بندوں اپنوں کو اور جانوروں اپنوں کو اور پھیلا رحمت اپنی اور زندہ کر شہر مردے
اپنے کو یعنی سرسبز کر۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا + ترجمہ۔ یا اللہ اتار زمین ہماری
پر سنگار اوسکا اور چین اسکا۔ اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا
مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّصَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ
عَلٰى اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ
ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ مِدْرَارًا
وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا
طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا رَاتِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ + ترجمہ۔ یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے
یعنی بسبب نہ ہونے گھاس کے اور خاک اڑتی ہے زمین ہماری میں اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے دینے والے
بھلائیوں کے جگہوں انکی سے اور لے اتارنیوالے رحمت کے یعنی مینہ کے کانوں اُس کی سے اور جاری کرنیوالے برکتوں کے
برکت والوں پر بسبب مینہ نفع دینے والے کے تجھ سے بخشش مانگتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا بخشش چاہتے ہیں ہم تجھ سے
واسطے خاص گناہوں اپنے کے اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری عام گناہوں اپنے سے یا اللہ پس بھیج مینہ زور کا اور
مینہ متصل یعنی ایک نہ دوسری سے ملی ہو اور کفایت کر یعنی رنج ہماری کو بسبب مینہ کے نیچے عرش اپنے سے
اُس جگہ نفع دے ہمکو اور پھیرے ہم پر برسانا مینہ عام یعنی سب جگہ برسے عام ساتھ کثرت کے بڑا زینت دینے والا اور
ڈھانکنے والا زمین کا یعنی بسبب برسانے پانی کے بہت ارزانی والا بہت اُگانے والا کھانے کی چیزوں کا اُگانیوالا سبزیکا

حاجت کی نماز کے بیان میں جب کسی شخص کو کوئی ضرورت درپیش ہو تو اچھا وضو کرے اور دو رکعت
نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے
بعد سورۂ یاسین ایکبار پڑھے اور جب سلام پھیرے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور اُسکی بہت بہت تعریف
کرے اور پھر درود شریف اکیس مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا مانگے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے خدا پروردگار عرش بڑے کا سب
تعریف ہے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں میں تجھ سے خصلتیں اچھی کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنے
والے بخشش تیری کے اور بچاؤ سب گناہوں سے اور مانگتا ہوں میں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے اور

ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے جسکو ہو دے کوئی ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالیٰ کیطرف یا آدمی کیطرف پس
وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور دو رکعتیں پڑھے پھر دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی اَللّٰهُمَّ
فَشَفِّعْهُ فِیَّ ✦ ترجمہ۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے حاجت یعنی اور متوجہ ہوتا ہوں میں طرف تیری
ساتھ وسیلے نبی تیرے کے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہیں اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق میں متوجہ
ہوتا ہوں ساتھ وسیلے تیرے کی طرف پروردگار اپنے کے بیچ اس حالت اپنی کے تو کہ روا کیجاوے حاجت واسطے
میرے پس شفاعت قبول کر انکی میرے حق میں ✦

کسوف خسوف کی نماز کا بیان۔ کسوف کے معنی سورج کو گہن لگنا ہے۔ اور خسوف کے معنے چاند گہن کے
ہیں پس ان دونوں میں سے اگر کسیکو گہن لگے تو ساتھ امام کے اگر موجود ہو بغیر اذان اور اقامت اور خطبے کے
دو رکعت پڑھے ایک قرأت دراز کرے اور جب فارغ ہو دعاؤں میں مشغول ہو جبتک آفتاب یا ماہتاب صاف نہ
ہو جائے۔ اور اگر امام نہ ہو تو علیحدہ علیحدہ دو رکعت نماز ادا کریں۔ یہہ نماز سنت ہے اور سوائے تراویح اور کسوف
خسوف کے کوئی سنت نماز امام کے ساتھ جائز نہیں۔ اور کسوف اگر مکروہ وقت میں ہو تو وقت ٹال کر
نماز پڑھے۔ اور صدقہ و خیرات کرنا بھی ضروری ہے ✦

قضاء عمری کی نماز کا بیان۔ جمعۃ الوداع کے روز چار نفل پڑھیں۔ اور فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی
سات مرتبہ اور سورہ کوثر پندرہ مرتبہ ادا کریں اور جب فارغ ہوں تو بہت بہت استغفار کریں اور دعا میں
اس نماز کو ان قضا نمازوں کی بدلے میں پیش کریں جنکا اسکو علم نہیں ہے یا اگر علم ہے تو اقتدار نہیں کہ انکو ادا کرنا مشکل ہے
اللہ تعالیٰ انکی بدلے میں منظور فرمائیگا کیونکہ توبہ کرنیسے گناہ معاف کئے جاتے ہیں مگر آئندہ جان بوجھکر نماز
نہ چھوڑو۔ نماز کے متعلق بہت بہت تاکید ہے اگر کوئی شخص بیمار ہو اور کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھسکتا ہو تو بیٹھکر پڑھے
اور اگر بیٹھکر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر صرف اشارے سے پڑھ لے۔ سوائے حیض کے دنوں کے ہر گز کسیصورت میں نماز
معاف نہیں حشر کے روز پہلا ہی سوال نماز کا ہوگا ؎ روز محشر کہ جانگداز بود ✦ اولیں پرسش نماز بود ✦

نماز تحیۃ الوضو۔ بعد وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کا نام تحیۃ الوضو ہے۔ اس نماز میں بڑی برکتیں ہیں جبکہ لوگ
جب کسی نماز کے واسطے وضو کرتے ہیں تو پیشتر اسکے کہ وہ نماز ادا کریں پہلے تحیۃ الوضو کو پڑھتے ہیں جو شخص دلی
یقین اور اخلاص سے اس نماز کی مداومت اختیار کریگا اللہ تعالیٰ اسکا گھر بہشتوں میں بنائیگا اور کل گناہ اسکے معاف
کئے جائیں گے اور انکی جگہ ثواب لکھے جاویں گے اور اسکی تمام مشکلات آسان کی جاوینگی ✦

نماز جنازہ کا بیان۔ جنازہ پڑھنے کے وقت امام میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہو اور مقتدی پیچھے اسکے

صفیں باندھ کر چار تکبیریں عمل میں لائیں تو نماز جنازہ شروع کریں پہلی تکبیر کہکر ہاتھ کانوں تک اٹھائیں پھر باندھ لیں اور یہ پڑھیں۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ٭ دوسری تکبیر کہے اور پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ تیسری تکبیر کہے اور پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ٭ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ٭ پھر چوتھی تکبیر کہے اور سلام پھیرے اور اگر میت لڑکا ہو تو بعد درود کے اللہ اکبر کہکر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر میت لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ٭ اور جب میت کو قبر میں رکھیں تو یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْنَا عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلَّمْنَا ٭

پہلا جوہر ختم ہوا

دوسرا جوہر زاہدوں کے زہد کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد واضح ہو کہ بفضل ایزد متعال پہلا جوہر جسمیں عبادت کا طریقہ مطابق احادیث نبوی صحیح کئے گئے ہیں ختم ہوا اب دوسرا جوہر شروع ہوتا ہے اسمیں ہم زہد کے طریقے اور ان ادعیہ کا ذکر کریں گے جو از بس مجرب ہیں امید ہے کہ ناظرین اُن سے فائدہ اٹھا کر خاکسار کو دعا خیر سے یاد فرماوینگے۔ عابد پر لازم ہے کہ جب عبادت ظاہری میں مہارت پیدا کرے تو باطن کی طرف نگاہ کرے۔ اور جب کسی عمل کو شروع کرنے لگے تو ابتدا میں استخارہ کرے اور استخارہ کرنیکا طریق ہم پہلے جوہر میں لکھہ آئے ہیں جو عین سنت کے مطابق ہے۔ اور کسی بزرگ کامل کو مرشد بنالے ہیں لئے جیسا کہ بعض فرقہ اسلام مثلاً وہابی مرشد کے پکڑنے اور اُن سے دست بیعت ہونیکو کفر خیال کرتے ہیں

اس لغو خیال کو چھوڑے اور کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ یعنی میں اللہ اور اسکے رسولوں کے ساتھ ایمان لایا اور
کہے اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ یعنی اللہ ایک ہے
اللہ بے نیاز نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکے جوڑ کا کوئی پھر بائیں طرف تین دفعہ تھوکے اور اللہ تعالیٰ سے
پناہ مانگے اور جو شخص کسی امر ہولناک کے باعث سخت مصیبت اور اضطراب میں ہو تو یہ کہے حَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا یعنی اللہ تعالیٰ ہی ہمکو بس ہے اور وہ اچھا کام بنانیوالا ہے اور اللہ تعالیٰ
ہی پر ہمنے بھروسہ کیا۔ اسکے متعلق یوں ذکر ہے کہ ابو سعید خدری رضہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب نبی کریم صلعم نے مجھکو کیونکر
چین آوے حالانکہ صاحب قرن یعنی اسرافیل منہ میں قرن یعنی صور لیئے کان رکھے ہے کہ کسدم حکم ہو تو میں اس کو
پھونکوں صحابہ پر یہ بات گراں گذری۔ فرمایا حضرت صلعم نے کہ تم یوں کہو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ سو جبکہ صور جیسے امر ہولناک کو یہ کلمہ کفایت کرتا ہے تو پھر کسی اور بلائے حقیر کی کیا ہستی ہے۔
ابو امامہ رضہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلعم نے فرمایا کہ موذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھلجاتے ہیں اور
دعا قبول ہوتی ہے۔ سو جس شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو وہ موذن کی اذان کا جواب دے اور حی علی الفلاح کے بعد
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ الصَّادِقَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا
دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا
وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا۔ ترجمہ۔ اے اللہ اس سچی پکار کے کہ جسکی پکار لیگئی اور حق
کی پکار اور پرہیزگاری کے کلمے کے مالک ہمکو اسی کلمے پر جیتے اور مرتے قایم رکھ اور اسی پر اٹھا اور ہمکو اس پکار
والوں کی نیکیوں سے کر جیتے اور مرتے۔ بعد ازاں اپنی حاجت طلب کرے۔ حضرت ابو ہریرہ رضہ سے ذکر ہے کہ حضرت نبی
کریم صلعم نے فرمایا مجھکو کسی کام میں غم نہ ہوا مگر جبرئیل ع نے متمثل ہو کر مجھ سے کہا کہہ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ
لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔ ترجمہ۔ میں نے اس زندہ پر بھروسہ کیا جو نہ مریگا اور
سب تعریف اللہ تعالیٰ کیواسطے جس نے نہ اولاد بنائی اور اسکی سلطنت میں اسکا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور نہ
کوئی اسکا دوست ایسا جو ذلت سے بچاوے اور تو اسی کو بڑا کہا کر۔ ایضاً برائے حرز و حجاب امام ابن ابی الضیف
کہتے ہیں یہ وہ حرز و حجاب ہے جو حضرت نبی کریم صلعم نے دن احزاب کے پڑہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے انکو شر
کفار سے محفوظ رکھا تھا اور کفار اپنے غیظ میں پھر کر چلے گئے تھے۔ اور حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ نے وقت
دخول کے ہارون رشید پر پڑہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انکو شر ہارون رشید سے بچا لیا۔ روایت کیا اس حدیث کو
مالک رضہ نے نافع رضہ سے اور انہوں نے ابن عمر رضہ سے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دن احزاب کے

شهد الله انه لا اله الا هو والملائكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم۔
ان الدين عند الله الاسلام پہر کہا وانا اشهد بما شهد الله به واستودع الله
هذه الشهادة وهي وديعة عنده الى يوم القيامة اللهم انى اعوذ بنور قدسك
وعظيم بركاتك وعظمة طهارتك من كل آفة وهامة ومن كل طوارق الليل
والنهار الا طارقة يطرق بخير يا الله اللهم انت غياثى بك استغيث وانت ملاذى
بك الوذ انت عياذى بك اعوذ يامن ذلت له رقاب الجبابرة وخضعت له اعناق
الفراعنة اعوذ بك من كشف سترك ونسيان ذكرك والانصراف عن شكرك انا فى حرزك
ليلى ونهارى ونومى وقرارى وظعنى واسفارى وحياتى ومماتى ذكرك شعارى وثناؤك
دثارى لا اله الا انت سبحانك وبحمدك تشريفا لعظمتك وتكريما لنفحات رحمتك
اجرنى من خزيك واضرب سرادقات حفظك وادخلنى فى حفظ عنايتك وجد على
بخير يا ارحم الراحمين۔

اسماء الحسنیٰ کے بیان میں۔ احادیث میں ابوہریرہؓ سے یہہ اسماء روایتاً تحریر ہیں لیکن ترمذی میں اسکو حدیث غریب کہا گیا ہی اور نووی رحمۃ اللہ علیہ نے انکو اذکار میں حسن ٹہیرایا ہے اور حاکم و ابن حبان نے صحیح بتایا ہی علاوہ ازیں فواید اسماء الحسنیٰ کے بیشمار ہیں ذکر انکا حصن حصین وعدہ و اذکار تحفۃ الذاکرین و نزول الابرار و حزب اعظم و سلاح المومن فریدہ کتاب الاسماء والصفات کتاب الجوائز والصلات میں رقم ہی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوی[99] نام ہیں یعنی ایک کم سو جسنے انکو یاد کیا وہ بہشت میں جاویگا۔ اور واضح ہو کہ جو شخص ان اسماء کو پڑہکر اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو پورا کردیگا۔ جو شخص کسی سخت مصیبت اور امر ہولناک کے وقت اسکو اپنا ورد بنائیگا تو اللہ تعالیٰ اسکو خلاصی دیگا۔ علاوہ ازیں بہت سی حکایات انکی متعلق کتابوں میں درج ہیں مگر ہم صرف اسی پر اکتفا کرتے ہیں کہ تجربہ شاہد ناطق ہی تا ہی آزمایش کریں اور وہ اسماء الحسنیٰ یہہ ہیں:۔

هو الله الذی لا اله الا هو وہ اللہ ایسا ہی جسکے سوا کوئی معبود نہیں		اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِيْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات	اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ پناہ دینے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب	اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ بنانے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنیوالا	اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنیوالا	اَلْخَافِضُ پست کرنیوالا

اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ فیصلہ کرنیوالا	اَلْعَدْلُ انصاف کرنیوالا	اَللَّطِیْفُ بھید جاننے والا
اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ تحمل والا	اَلْعَظِیْمُ بڑائی والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا	اَلْکَبِیْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت کرنیوالا
اَلْمُقِیْتُ روزی پہونچانیوالا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنیوالا	اَلْجَلِیْلُ بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ عزت والا	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنیوالا	اَلْوَاسِعُ کشایش والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ محبت کرنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا	اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ ثابت شہنشاہی کا	اَلْوَکِیْلُ کارساز	اَلْقَوِیُّ قوت والا	اَلْمَتِیْنُ استوار
اَلْوَلِیُّ مددگار	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا	اَلْمُحْصِیْ گھیرنے والا	اَلْمُبْدِیْ اوّل پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ
اَلْقَیُّوْمُ سب کا تھامنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا	اَلْمَاجِدُ عزت والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے پرواہ	اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ مقدروالا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا
اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنیوالا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے	اَلْآخِرُ سب سے پیچھے	اَلظَّاهِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ چھپا	اَلْوَالِیْ مالک	اَلْمُتَعَالِیْ پاک صفات والا	اَلْبَرُّ احسان کرنیوالا
اَلتَّوَّابُ رجوع ہونیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّؤُفُ نرمی کرنیوالا	مَالِكُ الْمُلْكِ ملک کا مالک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صاحب عزت اور بخشش کا		اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا
اَلْجَامِعُ جمع کرنیوالا	اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیْ بے پرواہ کرنیوالا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّارُّ ضرر پہونچانیوالا	اَلنَّافِعُ نفع پہونچانیوالا	اَلنُّوْرُ روشن کرنیوالا	اَلْهَادِیْ ہدایت کرنیوالا
اَلْبَدِیْعُ پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیْ باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ نیک راہ بتانیوالا	اَلصَّبُوْرُ بردبار	✤	✤	✤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بیان میں ۔ جس دعا کے پہلے بسم اللہ شریف پڑہی جائے وہ دعا کبھی رد نہیں کیجاتی جناب امیر علیہ السلام نے ایک شخص کو بسم اللہ لکہتے دیکہا اور فرمایا قال رجل جودھا مغفرلہ یعنی اسکو خوب بنا کر لکہہ ایک شخص نے اسکو خوب بنا کر لکہا تہا وہ بخشدیا گیا حضرت ابن عباس رض نے کہا ہے کہ ایک آیت کتاب اللہ سے غافل ہیں حالانکہ وہ سوا آنحضرت صلعم کے کسی اور پر نہیں اُتری مگر سلیمان ع پر ابن مسعود نے کہا ہے جو شخص چاہے کہ وہ ۱۹ زبانیہ دوزخ سے نجات پائے وہ بسم اللہ شریف پڑہے الداوالدوا چہاپہ بلالی پریس ساڈہورہ تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب میں تین حکایات اس طرح پر لکہی ہیں ۔ **حکایت** ۔ قیصر روم نے عمر بن خطاب رض کو لکہا تہا مجکو درد سر رہا کرتا ہے تہمتا نہیں کوئی دوا مفید ہو حضرت عمر رض نے ایک کلاہ اسکو بہیجی وہ جب سر پر رکہتا تو درد تہم جاتا جب اوتار لیتا تو پہر ہونے لگتا اسکو تعجب ہوا دیکہا تو کلاہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکہا تہا نہ کچہہ اور اسنے کہا ما اکرم ھذا الدین

واعزہ شفانی اللہ بایتہ واحلتہ منہ پہر وہ سچا پکا مسلمان ہوگیا۔ حکایت دوسری۔ خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قلعہ کفار کا محاصرہ کیا تھا اہل حصن نے کہا تمکو یہہ اعتقاد ہے کہ دین اسلام حق ہی بہلا ہمکو کوئی نشانی دکہاؤ کہ ہم مسلمان ہوجائیں۔ کہا اچہا تم میرے پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پیالہ میں زہر لائے انہوں نے بسم اللہ الرحمان الرحیم کہا اور اُسکو پی گئے کچہہ اثر نہ ہوا صحیح سالم قایم کھڑے ہوگئے۔ ان لوگوں نے کہا بیشک یہہ دین حق ہے سب کے سب اسلام لے آئے۔ حکایت تیسری۔ بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک پرچہ کاغذ پر بسم اللہ شریف لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی اُسکو اٹھالیا انکی پاس سوائے دو درہم کے کچہہ نہ تھا خوشبو خرید کرکے اُس پرچہ کاغذ کو معطر کیا خواب میں حق سبحانہ تعالیٰ کو دیکھا فرمایا بشر طیبت اسمی لاطیبن اسمک فی الدنیا والاٰخرۃ۔ اور احادیث میں بسم اللہ شریف کو اسم اعظم لکھا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے اللہ تعالیٰ اُسکے واسطے دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور دس ہزار گناہ اُسکے معاف کرتا ہے۔ اور جو شخص تمام عمر میں لاکھ بار بسم اللہ شریف کہے تو اللہ تعالیٰ اسپر ساتوں دوزخ کی آگ حرام کردیتا ہے اور بسم اللہ شریف کا ورد کثرت سے باعث رحمت اور موجب برکت ہے اور رزق اس شخص پر کہولا جاتا ہے اور تمام حاجتیں روا ہوتی ہیں اور مصائب دور کئے جاتے ہیں اور جو شخص سوتے وقت اکیس بار بسم اللہ شریف کہے تو رات اُسکی بخیر و عافیت گذرتی ہے اور شر جن و انس و آگ و شیطان و موت ناگہان سے امن میں رہتا ہے۔ اور مجنون اور سرگی والیکے کان میں اکتالیس بار پڑہیں تو اسکو ہوش آجاتا ہے اور ظالم کے سامنے اگر پچاس بار پڑہیں تو اس کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ اور اگر سات سو ساسی بار روزانہ ورد رکہیں اور سات یوم تک پڑہیں تو مطلب حاصل ہوجاتا ہے اور ایکہزار مرتبہ پڑہنا مشکلات کو آسان کردیتا ہے حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حاجت آبنے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم بارہ ہزار اس ترکیب سے ختم کریں کہ پہلے دو نفل نماز ادا کرکے ایکہزار دفعہ پڑہیں اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کریں اور پہر دوگانہ نماز ادا کرکے ایکہزار بار پڑہیں اور حاجت کی دعا کریں اسی طرح بارہ ہزار بسم اللہ شریف ختم کریں تو حاجت برآویگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جسکو کوئی حاجت درپیش ہو وہ تین روزے رکھے۔ ان دنوں میں بروز بدہ و جمعرات و جمعہ اور جب جمعہ کے لئے غسل اور وضو کرکے مسجد کی طرف جاوے تو جانے سے پہلے تہوڑا بہت صدقہ دیوے تو بہتر ہے ورنہ خیر جب جمعہ پڑہ چکے تو یہہ دعا پڑہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَضَعَتْ لَہُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ

مِنْ خَشْیَتِہٖ وَ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُقْضٰی
حَاجَتِیْ۔ اسجگہ پر اپنی حاجت کا نام لیوے۔ اور فرمایا کہ سفہا کو اس دعا کی تعلیم نہ کریں کہ وہ لوگ ناحق بددعا کرکے مسلمانوں
کا نقصان کرتے ہیں۔ اور بسم اللہ شریف اکیس بار لکھکر بچے کے گلے میں ڈالیں تو سب آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر ۵سو بار
لکھکر گھر میں معلق کردیں تو وہ گھر شیطان اور جن سے محفوظ رہے اور مال و منال اور کسب میں برکت رہے اور اگر دوکاندار
اپنی دوکان میں لٹکادے تو نفع کثیر ہو اور کوئی حاسد اور ظالم اس کیساتھ ظلم نہ کرسکیگا۔ اور جو شخص اسکو کہیں مرتبہ
لکھکر اپنے پاس رکھیگا تو اسکا رعب بڑا ہوگا اور ظالموں کی شر سے بچا رہیگا۔ کفایہ شعبی میں رقم ہے کہ متقدمین سے ایک
شخص نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو بعد غسل کے میری سینے اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم
لکھدینا چنانچہ اسکے بیٹے نے ایسا ہی کیا اور بعد ازاں قبر میں دفن کردیا جب فرشتے عذاب کے اسکی قریب آئے تو اس کی
پیشانی اور سینے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو لکھا دیکھا اور کہا کہ تجھے عذاب سے نجات اور امن ہے۔ اور اگر کوئی شخص
گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ شریف پڑھے تو اسکی گھر میں خیر و برکت ہو ٭

کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے بیان میں

فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے کہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
یعنے محمد الرسول اللہ کیساتھ بہترین ذکر کا ہے اور فرمایا کہ کلمہ توحید بہترین نیکیوں کا ہے بہت فایدہ مند آدمیوں کا
ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خاص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی سے اور
نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اسکی دل میں مقدار گیہوں کے نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے ہے اور نکلیگا
دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اسکے دلمیں برابر ذرے کی نیکی سے ہے یا فرمایا ایمان سے پھر فرمایا نہیں
کوئی بندہ کہ کہے یہ کلمہ پھر مرے اسی پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگرچہ زناہ کیا ہو اور اگرچہ چوری
کی ہو اور اگرچہ زناہ کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زناہ کیا ہو اور چوری کی ہو۔ پھر فرمایا آنحضرتؐ نے نیا
کرو ایمان اپنے کو عرض کیا صحابہؓ نے یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو لا الٰہ الا اللہ کی
یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے۔ اور فرمایا نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہانتک کہ وہ پہنچتا ہے
طرف اسکی مطلب ہوا کہ اسکی پہنچنے میں کوئی چیز باعث رکاوٹ نہیں ہوسکتی یعنی جلدی قبول ہوتا ہے۔ اور فرمایا کہ
کہنا کلمے پاک کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اسکے کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان والے اور
ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا ایک پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اس کا ان سے
اور فرمایا نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے مگر کھولی جاتی ہیں اوسکے لئے دروازے آسمان کی یہانتک کہ
پہنچتا ہے عرش تک جبتک کہ بچے گناہوں کبیرہ سے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ جو کوئی شخص یہہ کلمہ مذکورہ دس بار کہے تو اسکا ثواب مانند چار بردے آزاد کرنیکے ہی اولاد حضرت اسمٰعیل کی سی۔ اور جو شخص اس کلمے کو ایک دفعہ کہے تو ایک بردے آزاد کرنیکا ثواب اسکو حاصل ہوگا۔ اور فرمایا کہ جو شخص اس کلمہ کو سو بار پڑہتا ہی تو اسکے واسطے ثواب دس بردے آزاد کرنیکا ہی اور اس کے اعمالنامے میں سو نیکیاں لکہی جاتی ہیں۔ اور سو گناہ اسکے مٹا دیتے جاتے ہیں اور شیطان کی پناہ اسکو لئے یہہ کلمہ ہوجاتا ہی۔ اور نہیں لائیگا کوئی بہتر اسچیز سے کہ لاویگا اسکو یعنی قیامت کو کوئی عمل اس سے بہتر نہیں لاویگا مگر جسنے عمل کیا اس سے زیادہ۔ یعنی اس کلمہ کی کثرت پر کسی عمل کو ترجیح نہیں ہے۔ اور فرمایا کہ یہہ کلمہ وہ ہے کہ سکہایا اسکو حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو بس اگر آسمان ہوئیں ایک پلڑے میں اور یہہ کلمہ ایک پلڑے میں تو البتہ بھاری ہوگا وہ پلڑا اسکا۔ اور اگر ہوویں آسمان حلقے تو البتہ ہلا دیوے یہہ اسکو اور جو شخص ستر ہزار ایک جلسہ میں پڑہے دعا اسکی قبول ہوتی ہے۔ اور شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کتاب فتوحات مکیہ میں رقمطراز ہیں کہ جو شخص ستر ہزار کلمہ شریف کا ورد کرے تو وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

برائے امن آفات بلیات ہر قسم۔ دعائے ذیل کو صبح شام پڑہیں بفضل خدا تمام آفات سے عامل کو امن رہے گا۔ لا الٰہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اشہد ان اللہ علی کل شیء قدیر ان اللہ قد احاط بکل شیء علما واحصی کل شیء عددا اللہم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت اخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم وانت علی کل شیء حفیظ ان ولی اللہ الذی ونزل الکتاب وہو یتولی الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم۔

طریق ختم خواجگان رضی اللہ عنہم۔ اس ختم میں عجیب تاثیر ہے یعنی جو شخص اسکو کسی نیت سے پڑہے اللہ تعالیٰ اوسے اس نیت میں بامراد و کامران کرتا ہے۔ مدت مدید سے یہہ طریقہ خاندان نقشبندیہ میں رائج ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ جبتک اسکی نیت میں کامیابی نہ ہو مداومت اختیار کرے یعنی برابر پڑہتا رہے اور یہہ طریق موجب برکات ہی بلائیں اس سے دفع ہوتی ہیں اور دشمنوں کا قہر رحم سے بدل جاتا ہی یا اللہ تعالیٰ اُنکے شر سے محفوظ رکھتا ہے اور حاسدوں سے عامل کو ضرر نہیں پہونچ سکتا اور اسپر تجلیات کا ظہور ہوتا ہے اور اسرار عجیبہ کا انکشاف ہوتا ہے۔ اسکا طریقہ اسطرح پر ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھاکر سورۂ فاتحہ پڑہے۔ پھر سورۂ فاتحہ کو معہ بسم اللہ سات بار پڑہے پھر درود شریف سو بار پڑہے۔ پھر الم نشرح معہ بسم اللہ اُناسی بار۔ پھر سورۂ اخلاص ساتھ بسم اللہ کے ایکہزار ایکبار پھر سورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف سات بار پھر درود دو سو بار پھر ایکدفعہ فاتحہ پڑہ کر ثواب ختم ہذا کا بارواح حضرات خواجگان

پیش کرے اور پھر بوسیلہ اُن حضرات مذکورہ کے جن کی نام نامی و اسم گرامی میں خاص یقین نہیں یعنی بعض کا بعض کے ساتھ اختلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ سے حصول مراد کی دعا کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ تیر دعا نشانہ پر لگیگا۔ علاوہ ازیں اور طریقے بھی ختم خواجگان کے ہیں اِلّا یہہ مجرب ہے۔ اور سایل بہت جلد مراد کو پہنچتا ہے۔ اور اگر ایک سے زیادہ شخص شامل ہو جائیں تو درست ہے لیکن انکی تعداد طاق ہونی چاہیئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہہ ختم بھی ختم مذکورہ بالا کی طرح نہایت مجرب ہے۔ اور تمام مقاصد و مشکلات سایل کے حل ہو جاتے ہیں اور دافع بلیات ہے طریقہ اسکا یہہ ہے کہ پہلے سو بار درود شریف پڑھے پھر پانصد بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر سو بار درود شریف اور مذکورہ طریق سے اس ختم کی روزانہ مداومت اختیار کرے یہاں تک کہ مراد کو پہونچے۔

طریق ختم قادریہ سلسلہ مشائخ کے اکثر بزرگان اسکی عامل رہتے تھے اور ہر قسم کی آفات کو روکنے اور سخت سے سخت کام کے حاصل کرنیمیں مجرب و مفید ہے طریقہ اسکا یہہ ہے کہ عروج ماہ پنجشنبہ سے شروع کرکے تین یوم تک ختم ہے۔ پھر بسم اللہ شریف معہ فاتحہ و کلمہ تمجید و درود شریف و سورۂ اخلاص ہر ایک کو ایکسو گیارہ مرتبہ پڑہیں پھر شیرینی پر فاتحہ پڑہکر ثواب اُسکا بارواح حضرت ختم المرسلین اور مشائخ طریقت پر بھیجیں اور شیرینی تقسیم کردیں۔

دعائے یونس ؑ برائے حصول مطالب لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یہہ دعا کرمیہ ہر مطالب خواہ جلدی ہو یا جسمانی بمنزلہ اکسیر اعظم کے ہے۔ اور تسلیم ہو چکا ہے کہ یہہ اسم اعظم مجیب الحاجت ہے۔ یونس ؑ نے اسکو مچھلی کے پیٹ میں پڑھا تھا تو اللہ تعالیٰ نے انکو نجات دی۔ جو شخص کسی سخت سے سخت امر میں مبتلا ہو یا حاکم سے جان کا اندیشہ ہو یا کوئی علاوہ ازیں سخت مشکل آبنی ہو تو اسکو اپنا وظیفہ بنائے اور تمام قسم کے غم اور ہم کے لئے تریاق ہے۔ اور جو شخص ہر روز اس دعائے کو ہزار بار پڑھے وہ جو کچھ چاہیگا اللہ تعالیٰ اسکو پورا کردیگا اور جو مرتبہ چاہیگا اسکو پالیگا۔ اور رزق کی وسعت ہوگی۔ اور شر شیاطین و ظلم سلاطین سے محفوظ رہے گا اور سوا لاکھ بار پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ اسطرح پر کہ ہر روز تین ہزار ایکسو پچیس بار پڑھے تو چالیس دن میں سوا لاکھ ہو جاتا ہے۔ اور بہت سارے آدمی ملکر بھی سوا لاکھ کا ختم کرسکتے ہیں۔ اور دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ ایک شخص تنہا کسی تاریک مکان میں بیٹھ جائے اور وضو طہارت کا پابند ہو کر بعد نماز عشا قبلہ رو ہوکر تین سو بار پڑھے۔ اور ایک پیالہ پانی کا بھر کر پاس رکھ لے۔ اور لحظہ بہ لحظہ اس پیالہ پانی میں ہاتھ ڈالکر منہ اور بدن پر پھیرتا رہے۔ اور یہہ عمل تین روز تک یا زیادہ اس سے سات یوم تک اور حد چالیس دن تک مداومت رکھے اور ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکے تمام مطالب پورے ہوں گے۔ وباللہ التوفیق۔

درود تفریجیہ قرطبیہ ۔ اَللّٰھُمَّ صل صلوٰۃ کاملۃ وسلم سلامًا تامًا علیٰ سیدنا محمد تنحل

به العقد وتنفرج به الكرب وتقضى به الحوائج وتنال به الرغائب وحسن الخواتم ويستسقى الغمام بوجهه الكريم وعلى آله وصحبه فى كل لمحة ونفس بعدد كل معلوم لك ۔ اس درود معظم کو صلوٰۃ ناریہ کہتے ہیں کیونکہ اگر اس درود کو ایک مجلس میں واسطے تحصیل مطلوب و دفع مرہوب کے ۴۴۴۴ بار پڑھا جاوے تو وہ مطلب تیزی میں مثل نار کے حاصل ہو جاتا ہے ۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز یکصد مرتبہ اسکا عمل کرے تو وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اُس کے رزق میں کشایش ہو جاتی ہے اور اسکو نہیں معلوم ہوتا کہ رزق کس وسیلے اور کس راہ سے آتا ہے ۔ اور جو مطلب اللہ تعالےٰ سے طلب کریگا اُسکو عطا ہو جائیگا ۔ اور اگر کشف اسرار کے لئے اسکو تین سو تیرہ ۳۱۳ بار پڑھے تو اُمید سے بڑھکر دیکھے ۔

دعائے خوف سلاطین یا ظالم ۔ جب کسی سخت یا ہیبت ناک بادشاہ کے سامنے پیش ہونا ہو تو اس دعا کو تین بار پڑھے ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر من خلقہ جمیعًا اللہ اَعَزُّ مِمَّا اَخاف وَ اَحذَرُ اعوذ باللہِ الذی لا الٰہ الا ھو ممسک السَّمَاءِ ان تقع علی الارض الا باذنہ من شرِّ عبدک فلان وجنودہ واتباعہ واشیاعہ من الجن والانس کن لی جارًا من شرِّھم جَلَّ ثناؤک وعزّ جارُک ولا الٰہ غیرک ۔ اور ایک روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جب کوئی شخص بادشاہ سے ڈرے تو یہ کہے ۔ اللھم ربَّ السّمٰوات السّبع وربّ العرش العظیم کن لی جارًا من شرِّ فلانٍ وشرِّ الجنِ والانس واتباعھم ان یَّفرُط علیّ احدٌ منھم عزّ جارُک وجلّ ثناؤک ولا الٰہ غیرک ۔

دعائے دیوانگی وجنون و مالیخولیا ۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم الحمد للہ ربّ العالمین الرّحمٰن الرّحیم مالک یوم الدین ۔ ایاک نعبد وَایاک نستعین ۔ اھدنا الصّراط المستقیم ۝ صراط الّذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضّآلین ۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ۔ الٓمّٓ ذٰلک الکتٰب لا ریب فیہ ھدًی للمتّقین الّذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصّلوٰۃ وممّا رزقنٰھم ینفقون والّذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون اولٰئک علیٰ ھدًی من ربّھم واولٰئک ھم المفلحون ۝ والٰھکم الٰہٌ واحدٌ لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم ۔ انّ فی خلق السّمٰوات والارض واختلاف اللیل والنّھار والفلک الّتی تجری فی البحر بما ینفع النّاس وَمَا انزل اللہُ من السّمآءِ من مّاءٍ فاحیا بہ الارض بین السّماء والارض لاٰیٰتٍ لقومٍ یعقلون ۝ للہِ ما فی السّمٰوات وما فی الارض ط ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہُ یحاسبکم بہ اللہ فیغفر لمن یّشآءُ وَیعذّبُ من یّشاءُ ط واللہ علیٰ کلّ شیءٍ قدیرٌ ۔

اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وملٰئکتہٖ وکتبہٖ ورسلہٖ لا نفرق بین احدٍ من رسلہٖ وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر لا یکلف اللّٰہ نفسًا الا وسعہا لہا ما کسبت وعلیہا ما اکتسبت ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرًا کما حملتہٗ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولٰنا فانصرنا علی القوم الکٰفرین۔ شہد اللّٰہ انہٗ لا الٰہ الا ہو والملٰئکۃ واولوا العلم قائمًا بالقسط لا الٰہ الا ہو العزیز الحکیم ط ان ربکم اللّٰہ الذی خلق السمٰوات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہٗ حثیثًا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہٖ الا لہ الخلق والامر تبارک اللّٰہ رب العٰلمین ادعوا ربکم تضرعًا وخفیۃً انہٗ لا یحب المعتدین ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا وادعوہ خوفًا وطمعًا ان رحمت اللّٰہ قریبٌ من المحسنین۔ فتعالی اللّٰہ الملک الحق لا الٰہ الا ہو رب العرش الکریم ومن یدع مع اللّٰہ الٰہًا اٰخر لا برہان لہ بہٖ فانما حسابہٗ عند ربہٖ انہٗ لا یفلح الکٰفرون وقل رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین ٥ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ٥ والصّٰفّٰت صفًّا ٥ فالزّٰجرٰت زجرًا ٥ فالتّٰلیٰت ذکرًا ٥ ان الٰہکم لواحدٌ رب السمٰوات والارض وما بینہما ورب المشارق ط انا زینا السماء الدنیا بزینۃ الکواکب وحفظًا من کل شیطانٍ ماردٍ لا یسمعون الی الملاء الاعلٰی ویقذفون من کل جانبٍ ٥ دحورًا ولہم عذابٌ واصبٌ الا من خطف الخطفۃ فاتبعہٗ شہابٌ ثاقبٌ فاستفتہم اہم اشد خلقًا ام من خلقنا انا خلقنٰہم من طینٍ لازبٍ ہو اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ہو ج عالم الغیب والشہادۃ ج ہو الرحمٰن الرحیم۔ ہو اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ہو ج الملک القدوس السلام المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر ط سبحان اللّٰہ عما یشرکون۔ ہو اللّٰہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنٰی یسبح لہٗ ما فی السمٰوات والارض وہو العزیز الحکیم وانہٗ تعالٰی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃً ولا ولدًا ٥ وانہٗ کان یقول سفیہنا علی اللّٰہ شططًا ٥

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم قل ہو اللّٰہ احدٌ ٥ اللّٰہ الصمد ٥ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوًا احد بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ٥ قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسقٍ اذا وقب ومن شر النفّٰثٰت فی العقد ومن شر حاسدٍ اذا حسد ٥ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ٥ قل اعوذ برب الناس ملک الناس الٰہ الناس من شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی

صدور الناس من الجنۃ والناس + **ترجمہ**۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا
سب تعریف اللہ تعالیٰ کیواسطے ہے جو پالنے والا ہے جہانوں کا بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا مالک ہم
تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں ثابت قدم رکھ راہ سیدھی پر اُن لوگوں کی راہ جن پر تیرا
فضل ہوا اور نہ انکی جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت
رحم والا اس کتاب کے خدا کی طرف سے ہونے میں کوئی شک نہیں پرہیز گاروں کے لئے ہدایت ہے اور جو نماز پڑھتے ہیں اور
ہمارے دیئے سے کچھ خرچ کرتے ہیں اور قرآن مجید پر ایمان لاتے ہیں اور پہلی کتابوں پر اور پچھلے دن کو دل سے مانتے ہیں
یہی لوگ راہ مستقیم پر ہیں اور یہی خلاصی پانیوالے تمہارا ایک ہی معبود ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ بڑا
مہربان نہایت رحم والا آسمان اور زمین کے بنانے میں اور رات دن کے آنے جانے میں اور کشتیوں میں جو لوگوں کی
تجارت کا مال اٹھا کر بہتی ہیں اور بارش میں جو اللہ تعالیٰ آسمان سے نازل فرماتا ہے اور اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے جبکہ وہ
مر چکی تھی عقلمندوں کیلئے بتے کی باتیں ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کرو
یا نہ کرو وہ تو جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کر سکتا ہے جو نبی پر اُترا۔ اُسپر نبی بھی اور مومن بھی سب ایمان لائے سب نے
یقین کیا اور اُسکے فرشتوں اور اُسکی کتابوں اور اُسکے رسولوں کو (اور کہتے ہیں) ہم رسولوں میں سے کسی کے ساتھ فرق
نہیں کرتے وہ طاقت سے بڑھ کر تکلیف دیتا ہی نہیں نفس اپنے اچھے کاموں کی جزا آپ ہی لیگا اور اپنی برائیوں کی سزا آپ
ہی بھگتیگا۔ اے ہمارے پروردگار ہمکو نہ پکڑیو اگر ہم بھول گئے یا چوک گئے اے ہمارے پروردگار ہمپر بوجھ نہ ڈال جیسا
تو نے ہم سے پہلوں پر بوجھ ڈالا وہ چیز نہ اُٹھوا جسکی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہمکو معاف کر اور بخش تو ہی ہمارا آقا ہے
اور ہماری کافروں پر مدد کر اللہ تعالیٰ نے آپ گواہی دی کہ اسکے سوا کوئی لایق بندگی کے نہیں اور فرشتوں اور
علم والوں نے۔ وہ عدل کے ساتھ قایم ہے سوا اسکے کس کی عبادت ہو سکتی ہے؟ وہی حکمت والا غالب ہے تمہارا
مالک تو وہ ہی جسنے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پر مستوی ہوا۔ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے ایکدوسرے
کے پیچھے ہے اور بنائے سورج اور چاند اور ستارے اسکے حکم میں لگ رہے ہیں اسکی خلق اور امر تو ہے جہانوں کا
مالک با برکت ہے اپنے مالک کو عاجزی سے اور چھپکر پکارو وہ حد سے بڑھ جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور درستی
کے پیچھے زمین کو نہ بگاڑو اور اسکے عذاب سے ڈر کر اور اسکی بخشش کی اُمید سے اسکو پکارو اللہ کی رحمت نیکوں کیواسطے
قریب ہے پھر بہت بلند ہے اور سچا مالک جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں وہی عزت والے تخت کا مالک ہے اور جو
اللہ تعالیٰ کیساتھ کسی اور کو پکارے جسکی کوئی دلیل نہیں اُسکا حساب وہی لیگا کافر کبھی چھوٹے نہیں جاوینگے
اور تو کہہ اے مالک بخش اور مہربانی کر اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہے۔ اُن فرشتوں کی قسم ہے جو صف باندھتے ہیں
صف باندھنا پر ڈانٹنے والوں کی ڈانٹنا پر قرآن مجید کو پڑھنے والوں کی تمہارا معبود ایک ہی ہے جو آسمانوں اور

زمین اور انکے درمیان کا مالک ہے۔ اور مالک مشرقین کا ہمنے آسمانوں کو زینت دی ستاروں کے ساتھ اور ان کو ہر سرکش جنون سے حفاظت کا سبب بنایا وہ بڑی جماعت والوں کی بات نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے بھگائے جاتے ہیں۔ اور انکے لئے عذاب ہے ہمیشہ مگر جسنے ایک دفعہ اچک لیا پھر اسکے پیچھے شعلہ لگتا ہے کیا یہ بنانے میں مشکل ہیں یا اور مخلوق ہماری ہمنے انکو چپکتی مٹی سے بنا دیا وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں پوشیدہ ظاہر جاننے والا ہے وہ بخشنے والا مہربان ہے وہی ہے جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں پاک ہے بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب بردست تکبر والا انکے شرک سے اللہ پاک ہے وہی ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانے والا اسی کے نام خلاصے اسی کی تقدیس کرتے ہیں جو ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ غالب ہے حکمت والا اور بلند ہے عزت ہمارے پروردگار کی اس نے نہ بیوی بنائی نہ اولاد اور یہ کہ بیوقوف خدا پر زیادہ بات کہا کرتے تھے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا تو کہدے کہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی مخلوق کی برائی سے اور ڈوبنے والے کی برائی سے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے اور ٹوکنے والے کی برائی سے جب ٹوکے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا تو کہدے میں لوگوں کی رب کی پناہ میں آیا لوگوں کی بادشاہ کی لوگوں کی معبود کی وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو وسوسہ ڈالکر چھپ جاتا ہے وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جنون اور آدمیوں سے + یہ دعا مذکورہ اگر کسی کو جنون یا دیوانگی ہو گئی ہو تو پڑھ کر پھونکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے متعلق احادیث میں ذکر آیا ہے۔ چنانچہ تجربہ بھی کیا گیا۔ ایک عربی کو جنون کا مرض تھا تو آنحضرت صلعم نے اس دعا کو پڑھکر پھونکا تو ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ وہ شخص اس طرح اٹھ کھڑا ہو جیسا کہ اسکو کبھی کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح علاقہ بن صمار نے ایک دیوانے پابہ زنجیر کو دعا مذکور پڑھکر پھونکی اور وہ اچھا ہو گیا تو اسکی قوم نے اسکو سو بکریاں انعام دیں +

نجات ابدی و حیات قلبی۔ جو شخص ہر بکرہ و عشی کو تین بار یہ ذکر کریگا اسکو نجات دارین حاصل ہوگی وہ اسم یہ ہے۔ سبحان الابدی الابد سبحان الواحد الاحد سبحان الفرد الصمد سبحان من رفع السماء بغیر عمد سبحان من بسط الارض علی ماء صمد سبحانہ لم یتخذ صاحبۃ ولا ولد سبحانہ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد +

حفظ ایمان۔ بعد سنت مغرب قبل کلام کرنیکے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک ایکبار پڑھے اور سلام پھیرے اور پچیس بار یا سبحان اللہ کی تسبیح کرے پھر یہ دعا مانگے۔ اللھم انت العالم ما اردت بھا تین الرکعتین اللھم اجعلھما لی ذخرا یوم لقائک اللھم احفظ بھما دینی فی حیاتی وعند مماتی وبعد وفاتی۔ جو شخص مداومت اختیار کرے

اللہ تعالےٰ قیامت تک اس کے ایمان کی حفاظت کریگا اور کبھی اُسکا ایمان سلب نہیں ہوگا۔ اور اسرار عجیبہ اس کو دکھائے جاویں گے جس سے طبیعت اسکی شادمان رہیگی وباللہ التوفیق +

اسم اعظم ۔ یامن لہ وجہ لا یبلےٰ ونور لا یطفیٰ واسم لا ینسیٰ وباب لا یغلق وستر لا یھتک وملک لا یفنیٰ اسألک وتوسل الیک بجاہ محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ان تقضی حاجتی وتعطینی مسئلتی + جو شخص اس اسم کو پڑھے اور بعد اس کے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو رد نہیں کرتا اور ہر خوف سے امن میں رہتا ہے + **ایضاً** اسم اعظم یہی ہے۔ اللھم انّی اسالک بانی اشھد انک انت اللہ الاحد اللھم انی اسالک بان لک الحمد لا الٰہ الّا انت الحنان المنان بدیع السمٰوات والارض یا ذوالجلال والاکرام یا حی ویا قیّوم ۔ علاوہ ازیں اسم اعظم قریباً چالیس عدد تعین ہیں جنمیں سے اکثر کا ذکر ہمنے کتاب ہذا میں کیا ہے +

برائے ہلاکت اعدائے ظالم ۔ ایک قطعہ رصاص پر اس جدول کو لکھے اور نام مطلوب کا لفظ فلاں کی جگہہ پر لکھے اور بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے ہینگ اور لوبان کا بخور کرے اور رصاص وفق کو آگ سے علیحدہ رکھے ورنہ معمول لہ ہلاک ہوجائیگا ۔ اور پھر اس دعا کو اس وفق پر پڑھے۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم اللھم انّی اسألک باسمک الاعظم وھو بسم اللہ الرحمن الرحیم الّذی انت لہ الوجوہ وخشعت لہ الاصوات ووجلت من خشیتہ القلوب ان تصلّی وتسلّم علیٰ سیّدنا محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ حاجتی فی فلان اللّھم ان کنت تعلم انہ یرجع عما ھو فیہ فاھدہٗ وفقہ وان کنت تعلم انہٗ لا یرجع فانزل علیہ بلاءک وسخطک وغضبک واھلکہ یا قاھر یا قھار یا قادر یا مقتدر یا اللہ ۔ یہ دعا سات مرتبہ پڑھیں اور بعد ازاں سات سو بار دعا کریں دشمن یا تو ظلم سے باز آجائیگا یا ہلاک ہوجائے گا۔ دفق بسملہ اوپر درج کی گئی ہے +

۷۸۶

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم	فلاں
الله	الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم	الله
الرحیم	فلاں	بسم	الله	الرحمٰن
فلاں	بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم

خواص سورہ فاتحہ شریف حضرت نبی کریم جب کسی شخص پر کوئی مصیبت یا ابتلا واقع ہوتا تو سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم کرتے۔ اور جو شخص مابین سنت وفرض فجر کے مع بسم اللہ چالیس بار پڑھکر کسی بیمار کے مونھ پر دم کرے تو اللہ تعالےٰ برکت اس سورہ شریف کے اسکو صحت کلی عطا فرمائیگا۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ الفاتحہ شفا من کل داء چنانچہ ایک شخص بیمار ہوا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سورہ فاتحہ

۷۸۶

۲۳۵۳	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۳	۲۳۶۷

پڑہکر اُس کی مونھہ پر دم کیا تب اُسے بالکل آرام ہوگیا۔ اور جو شخص ایکمرتبہ اس سورہ شریف کو پڑھتا ہی اُسے ختم قرآن مجید کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ اس سورۂ شریف کی سات نام ہیں (۱) فاتحۃ الکتاب (۲) سبع مثانی (۳) ام الکتاب (۴) ام القرآن (۵) سورۂ مغفرت (۶) سورہ رحمت (۷) سورۃ الشافیہ۔ اور جو شخص سورۂ فاتحہ کو لکھکر اپنے پاس رکھی تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیگا یا جس مریضکو لکھکر اُسکے گلے میں باندھ دیگا تو اُسے شفا ہوگی +

خواص سورۂ البقر۔ حضرت نبی کریمؐ فرماتے تھے کہ یہ سورہ شریف یعنی سورۂ بقر جس گھر میں پڑھی جاتی ہی اُس گھر میں شیطان دخل نہیں پاتا۔ اور ایک حدیث میں فرمایا کہ سورۂ بقر کو پڑہو کہ اسمیں خیر و برکت ہی اور اسکی پڑہنی سے فواید دارین حاصل ہوتی ہیں۔ اور جو شخص اسکو یا اسکے نقش کو لکھکر جنون اور صرع والے

۷۸۶

۲۳۶۹۰۲	۲۳۰۹۰۵	۲۳۶۹۰۰	۲۳۶۸۹۳
۲۳۶۹۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۹۵	۲۳۶۹۰
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۹۱۰	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۲
۲۳۶۹۴	۲۳۶۸۲۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

کے گلے میں ڈالے تو اللہ تعالےٰ مریضکو شفا بخشی۔ اور جمیع آفات سے محفوظ رہے اور مرض آسیب و جذام اور برص میں اکسیر اعظم ہے۔ اسمیں ۲۸۶ آیت اور چالیس رکوع ہیں اور اعداد اس سورہ شریف کے نوّے لاکھ سنتالیس ہزار چھہ سو چھہ ہیں +

خواص سورۂ آل عمران۔ اس سورہ شریف کا وِرد رکھنے والا بار قرضہ سے سبکدوش ہوگا۔ اور جو کوئی اسکو ایکمرتبہ پڑہے تو اُسکو ہزار شہید کا ثواب ملے۔ اور جو شخص اس سورہ شریف کا نقش لکھکر اپنے پاس رکھے بفضل خدا غیب سی روزی پاتے اور جو شخص سات مرتبہ پڑہے تو تمام قرضہ ادا ہو جائے اور اسکو معلوم نہ ہو کہ اسکے لئے رزق کس جگہہ سے آتا ہے۔ نقش معظم یہ ہے +

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

خواص سورۃ النساء۔ اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورہ شریف کا وِرد کرے تو عورت سے محبت زیادہ ہو اور اگر بیوی پڑہے تو مرد زیادہ موافقت کرے۔ اور جو شخص اسکا نقش لکھکر دیوار گھر پر چسپاں کرے تو وہ مکان جمیع حادثات مثلاً بجلی زلزلہ اور آگ سے امن میں رہے۔ اور اگر زعفران اور گلاب سے لکھکر مریض خفقان کو پلاوے البتہ صحت کلی پاوے

۷۸۶

۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۶۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۴۳	۲۸۴۸۲۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۲۲۳

انشاءاللہ تعالےٰ۔ اور اگر نقش اسکا اپنے پاس رکھے تو جمیع بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اور مکروہات سے بفضل ایزدی نجات حاصل ہو۔ اسمیں ۱۷۷ آیت اور ۲۴ رکوع ہیں اور اعداد اسکے آٹھہ لاکھ اٹھتالیس ہزار پانچسو چھیالیس ہیں ان اعداد کا نقش اس طرح بنا دیں اور موقعہ پر تجربہ کریں +

خواص سورہ مایدہ۔ اگر کوئی شخص ایام قحط سالی میں سورہ مائدہ شریف کو پڑہی تو برکت اس سورہ شریف سے

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۲۹
۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۴۰
۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۳۴
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۴۳

وہ شخص قحط سے محفوظ رہے۔ اور اگر لکھکر اپنے پاس رکھے تو روزی فراخی سے دستیاب ہو اور اللہ تعالیٰ اسکا کفیل ہو۔ اور جو شخص ۴۱ بار اس سورہ کو پڑھے تو اُسکو کبھی فاقہ نہ آئے۔ اور مرض استسقا میں اسکا نقش پلانا نافع ہی۔ اور جو شخص نقش اسکا لکھکر اپنی پاس رکھی تو وہ کبھی کسیکا محتاج نہ ہو اور غیب سے روزی عطا ہوتی رہے اور اسے خبر نہ ہو کہ رزق کن راہوں سی آتا ہی اسمیں ۱۲۰ آیت اور ۱۶ رکوع ہیں اور آٹھ لاکھ اٹھتالیس ہزار پانچسو چھیالیس اعداد ہیں۔ لہذا نقش اعداد کا لکھا گیا ہے +

خواص سورۂ انعام۔ فرمایا حضرت نبی کریم ؐ نے کہ جو شخص اس سورۂ شریف کو ایکمرتبہ پڑہے تو ستر ہزار فرشتے اسکے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اور ہر قسم کی ضرورت اور حاجتوں میں پڑہنا اسکا مفید ہے۔ اور مشکلات میں آسانی ہوتی ہے۔ اور جس مطلب کیلئے عامل اسکو پڑھتا ہے وہ بفضل خدا پورا ہو جاتا ہے۔ اور جو مشکل ہوتی ہو وہ حل ہو جاتی ہے۔ اور

۷۸۶

۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۴۳
۲۳۳۸۴۷	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۲۶
۲۳۳۸۶۶	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۳۰
۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۹	۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۳۹

اگر جاہ و حشم چاہتا ہی تو نقش لکھکر گلے میں باندہے۔ اور جانوروں کے گلے میں ڈالنے سے جانور آفات سی محفوظ رہتا ہے۔ اسمیں ۷۰ آیت اور بیس رکوع ہیں اور ۹ لاکھ ۳۵ ہزار ۳ سو ۲۹۔ اعداد ہیں +

خواص سورۂ اعراف۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ اعراف کو پڑھے تو قیامت کی دن اُسکا ہاتھ جناب آدم ؑ کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور اگر سفر میں لکھکر اپنے پاس رکھے تو خدر سے محفوظ رہے اور تمام آفات ارضی و سماوی سے اللہ تعالیٰ اسکو امن میں رکھے۔ اور اگر کسی بادشاہ کا خوف دلپر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے

۶۲۱۳۹۷	۶۳۴۰۱	۶۳۴۰۴	۶۲۳۹۰
۶۳۴۰۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۶	۶۳۴۰۲
۶۳۳۹۲	۱۳۴۰۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۵
۶۴۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

تو تین بار پڑہیں انشاءاللہ تعالیٰ ظالم اپنے ظلم سے باز آ جائیگا اور مہربانی سے پیش آئیگا۔ اور اگر اسکا نقش لکھکر گلے میں باندہیں تو امن و عافیت ہو اور اس میں دو سو سات آیت اور ۲۴ رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ ترین ہزار پانچسو بیانوے حروف ہیں +

خواص سورۂ انفال۔ سورہ شریف ہذا کو سات بار پڑہیں تو جون سی حاجت کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس سورۂ شریف کی روزانہ مداومت اختیار کریگا تو میں قیامت کے دن اسکا شفیع ہونگا۔ اور گواہی دونگا کہ یہ شخص نفاق سے بیزار رہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو شمار ہر منافق اور اسکی منافقت کے کہ جتنی اسنے اپنی عمر میں نفاق کئے ہیں اتنا درجہ حسنات عطا فرمائیگا اور جملہ فرشتے اس کی خواہان آمرزش ہونگے۔ اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سورہ شریف کو پڑہا کرے اللہ تعالیٰ برکت اسکی سے اسکو نجات دیگا۔ اور تمام مصائب اور مشکلات اسپر آسان کئے جاویں گے۔ اور حاکم

اس پر مہربان ہوگا۔ اور اگر نقش اس کا لکھکر اپنے پاس رکھیگا تو تمام مشکلات اور جمیع حاجات اسکی روا کی جاوینگی۔ اور ہر ایک مشکل اسپر آسان ہو جاویگی۔ اسمیں ۵۷ آیت اور دس رکوع ہیں اور اکتالیس ہزار دو سو چھپتر اعداد ہیں۔ نقش یہہ ہے +

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۳۶
۱۰۳۰۶۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۴۰۱۰

خواص سورۂ توبہ۔ ہر روز سات بار پڑھنا اسکا باعث سلامتی ایمان ہوتا ہے۔ اسمیں بڑی بڑی اسرار ہیں چنانچہ بزرگان دین ایسے ایسے فواید اسکی تلاوت سے اُٹھاتے ہیں کہ ظاہری آنکھیں انکو ناممکن خیال کرتی ہیں کسی حاکم کے سامنے پڑھکر جاوے تو وہ مہربان ہو جاتا ہے اور نرمی سے پیش آتا ہے۔ اور اگر کوئی خطا ہو تو برکت اس سورہ شریف سے اُسکی بخشش ہو جاتی ہے۔ اگر مال و متاع یا زراعت وغیرہ میں لکھکر رکھنا موجب خیر و برکت ہوتا ہے۔ اور کسی قسم کا نقصان اُسکی جایداد کو نہیں پہونچتا۔ درخت میوہ دار سے باندہیں تو وہ درخت ثمر میں زیادہ ہو اور خزاں کا اسپر کبھی اثر نہ ہو۔ اور گیارہ مرتبہ پڑھکر دشمن کے سامنے جاوے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہوجاوے۔ اور علاوہ ازیں اسکی بہت بہت فواید ہیں نقش اسکا لکھکر مال و اسباب میں رکھیں تو وہ تلف نہیں ہوتا۔ بلکہ اسمیں برکت ہوتی ہے۔ اور نقش اسکا لکھکر جسوقت باغ زراعت کو پانی دیں تو لکھکر پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس سورہ شریف کی پھل کثیر ہوگا۔

۷۸۶

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۰۹۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

اسمیں ایکسو انتیس آیت اور سترہ رکوع اور سات لاکھ تین ہزار چھ سو پندرہ اعداد ہیں +

خواص سورۂ یونس ہمیشہ ورد رکھنا اس سورہ شریف کا بہت مفید ہے اللہ تعالیٰ اُسے سختی جانکندن اور عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور جو شخص اکیس [۲۱] مرتبہ پڑھے وہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو۔ اور اگر آسیب زدہ کے گلے میں نقش اس کا ڈالے تو خدا کے فضل سے نجات ہو۔ اور بچے کے گلے میں ڈالنا باعث خیر و برکت کا ہوتا ہے اور بد نظر کا اسپر اثر نہیں ہوتا اور ٹوٹکنے والا خود ہلاکت میں پڑتا ہے۔ اور اگر کوئی سختی یا مصیبت درپیش ہو تو تیرہ بار پڑھے وہ مصیبت اور سختی دُور ہو جاتی ہے۔ اسمیں ایکسو نو آیت اور گیارہ رکوع ہیں اور اعداد ۵ لاکھ ۰ ہزار ۱۰۸ ہیں +

۷۸۶

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۳۰	۱۳۷۵۳۳	۱۳۷۵۱۹
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۳۱
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۲۴
۱۳۷۵۲۹	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۳۴

خواص سورۂ ہود۔ جو شخص اس سورہ شریف کو پڑھیگا تو فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اُسکو بدلے ایک حرف کے دس نیکیاں عطا ہونگی۔ اور بعدد ہر آدمی جو ایمان لائے حضرت نوحؑ و ہودؑ و صالحؑ و شعیبؑ و لوطؑ و ابراہیمؑ و موسیؑ پر اور پھر ان آدمیوں کے جنہوں نے جھٹلایا ان انبیا کو اور اگر کوئی مہم پیش آوے تو تیرہ بار اس سورہ شریف کو پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کو آسان کر دیتا ہے اور اگر دشمن قوی ہے تو ہرن کی جھلی پر اس سورہ شریف کو لکھکر اپنے پاس رکھے بفضل خدا دشمنوں اور حاسدوں پر مظفر و منصور رہوگا۔ اور کوئی اسکا مقابلہ کر کے اسکو جیت نہیں سکتا۔ مگر احتیاط لازم ہے۔ اسمیں ایکسو تیئس [۱۲۳]

آیت اور دس رکوع ہیں اور عدد اس کی پانچ لاکھ چودہ ہزار سات سو اکاون ہیں۔

خواص سورۂ یوسف۔ اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو وہ اس سورۂ پاک کی تلاوت کی مداومت اختیار کرے تو برکت اس سورہ شریف سے بحال ہو جائیگا۔ اور اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو اسکو تیرہ مرتبہ پڑھکر اس کے پاس جائے البتہ بامراد اور کامران آئیگا۔ اگر کوئی شخص مفلس و قلاش ہو گیا ہو تو اسکو لکھکر پانی میں گھول ڈالے اور پی لے لیکن پیتے وقت علانیہ اِنشاءاللہ العزیز چند دنوں میں دولتمند ہو جائیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے کہ جو کوئی سورۂ یوسف کو پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اسکو نیکی عطا فرمائیگا بموافق تعداد ان اشخاص کے جنہوں نے حضرت یوسفؑ کی تکذیب کی اور جو شخص اسکو لکھکر پاس رکھے اسکی تمام حاجتیں پوری ہو جاتیں۔ وباللہ التوفیق۔ آمین

۱۱۱ آیت۔ ۱۲ رکوع۔ ۵۰۳۹۸۰۔ اعداد ہیں۔

خواص سورۂ رعد بعض بچے خوردسالی میں بہت رویا کرتے ہیں۔ سو اگر اس سورہ شریف کو انہیں پڑھ کر اسپر دم کریں تو آیندہ ایسا کرنے نہ پائے اور خوش وخرم پرورش پائے اور جبکہ کوئی حاکم ظالم جابر ہو اور رعایا اسکی ہاتھ کے نالاں ہو تو چاہئے کہ اس سورہ شریف کو کاغذ پر لکھے اور جب مینہ برستا ہو اور بادل گرجے اور بجلی چمکے تو مینہ کے پانی سے دھو کر اسکے گھر میں ڈالدیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایسا حاکم معزول ہو جائیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے کہ جو شخص سورۂ رعد کو پڑھیگا اسکو نیکیاں عطا ہونگی بعداد ہر قطرہ سحاب کے کہ قیامت تک برسیں گی۔ اور مبعوث کریگا خدا اس شخص کو قیامت میں ان شخصوں میں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا وعدہ ایفا کیا۔ اسمیں ۴۳ آیت اور ساتھ رکوع اور دو لاکھ چوالیس ہزار چھ سو بیانوے اعداد ہیں۔

خواص سورۂ ابراہیمؑ۔ اگر کوئی شخص بباعث کسی سحر کے نامرد ہو جائے تو تین بار اس سورہ شریف کو ہر روز پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ حالت اصلی پر عود کر آئیگا۔ اور اگر مشک و زعفران سے لکھکر گھولکر پئے تو قوت اصلی سے زیادہ قوت حاصل ہو۔ اور بچے کے بازو پر باندہیں تو وہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس سورہ کو پڑھتا ہے اور لکھکر اپنے پاس رکھے تو دشمن مقہور رہوں۔ اور اللہ تعالیٰ اسکو نیکی عطا کرتا ہے دس درجہ موافق اعداد اس گروہ کے جو بت پرستی کرتے ہیں۔ اور موافق اس گروہ کے جو خدا تعالیٰ پر ایمان لائے۔ اسمیں ۵۲ آیت اور سات رکوع ہیں۔ اور دو لاکھ پنتالیس ہزار آٹھ سو اٹھارہ اعداد ہیں۔

خواص سورہ حجر۔ اگر کوئی شخص بوقت خرید و فروخت مال سورہ حجر کو اس مال پر پڑھ کر دم کرے تو اسمیں خیر و برکت ہوگی۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے بچہ کے واسطے دودھ کم آتا ہو تو اس سورۂ شریف کو زعفران سے لکھکر اور گھولکر پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ دودھ بکثرت اتر آئیگا۔ اور اگر سفر میں اسکا ورد رکھے تو تمام آفات سے محفوظ رہے اس سورہ میں ننانوے آیت اور چھ رکوع اور ایک لاکھ چہتر ہزار سات سو نو اعداد ہیں۔

خواص سورۂ نحل۔ اگر کسی شخص یا کسی قوم کو دشمن کا خوف ہو تو ایک جلسہ میں چند آدمی جنکی تعداد وتر ہووے بیٹھکر ایکسو آٹھ بار پڑہیں یا ایک ہی آدمی ایک جلسہ میں موافق تعداد مذکورکے پڑھے تو دشمن مغلوب ہو کر مطیع وفرمانبردار ہوجائے۔ یا بھاگ جائیگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی شخص سورۂ نحل کو اکثر پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالےٰ اسکو عذاب قبر اور سوال وجواب قبر اور حشر سے علیحدہ رکھیگا یعنے اس سے حساب لیا جاویگا اور اگر کوئی شخص اسکو دن میں ایکبار یا رات کو ایکبار پڑہیگا تو وفات کے بعد اسکو بقدر ثواب حاصل ہوگا جسقدر کہ اُس شخصکو ہوتا ہے جو نزع کے وقت اپنے مال موروثی کو خیرات کیواسطے وصیت کرتا ہے اور اسکے ورد رکھنیوالا ہمیشہ غالب رہیگا۔ اسمیں ایکسو بائیس آیت اور سترہ رکوع ہیں اور باون ہزار ایکسو اٹھائیس اعداد ہیں۔

خواص سورہ بنی اسرائیل۔ اگر کسی شخصکو کوئی حاجت درپیش ہو تو سات بار سورہ بنی اسرائیل پڑھے اور کند ذہن کو لکھکر پلانے سے ذہن عمدہ ہوجاتا ہے۔ اور اسکو ایکبار پڑھکر دعا مانگیں تو قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو حاسد نکے حسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے اور زبان بندی میں معجزہ ہے۔ اسمیں ایکسو گیارہ آیت اور بارہ رکوع ہیں۔ اور پانچ لاکھ آٹھ ہزار نوسو چوراسی اعداد ہیں۔

خواص سورۂ کہف۔ جو شخص کہ بتلائے قرض ہو اور قرض ترنگی ظاہر کوئی سبیل نظر نہ آتی ہو تو چاہیئے کہ بعد نماز جمعہ سورۂ کہف سات بار پڑھے اور اللہ کی حضور رو رو کر دعائیں کرے قرضہ اُسکا اُتر جائیگا اور وہ حیران ہوجائیگا۔ اور جو کوئی اسکو شب جمعہ میں پڑہیگا تو اللہ تعالےٰ اسکو ایسا نور عطا کریگا کہ جسکی روشنی بیت اللہ شریف تک پہونچے۔ اور گناہ اُسکی معاف کئی جاویں گی۔ اور مداومت اختیار کرنیوالا امراض خبیثہ مثلاً طاعون برص جذام وفتنہ دجال سے محفوظ رہیگا۔ اور اسکی آخری دس آیات کی پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔ اور واسطے زبان بندی اور حفاظت بلیات کے لکھکر پاس رکہیں اور کشادگی رزق کے واسطے ہر روز صبح پڑہیں اور اگر نقش اسکا لکھکر پاس رکہیں تو دافع بلیا ہے اور دشمن مقہور ہوتے ہیں۔ اس میں ایکسو دس آیتیں اور بارہ رکوع اور چھپن ہزار پانچسو سترہ عدد ہیں اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۸۵	۱۲۶۳۷۱
۱۲۶۳۸۹	۱۲۶۳۷۰	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۴۷۳	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۷
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۸۶

خواص سورۂ مریم۔ جو شخص غریب ہو اور معاش کی کمی کے سبب پریشان ہو تو سورہ مریم کو سات بار پڑھ کر دعا کرے۔ اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو تین بار پڑھے۔ اگر باغ ویران شدہ میں درختوں کے ساتھ نقش اسکا باندھدیں تو باغ گلہائے شگفتہ اور ثمر سے بھرپور ہوجائے۔ اور ایکبار پڑہنے کا ثواب بقدر ہے کہ ایسے شخصکو نیکی عطا ہوتی ہے۔ موافق عدد ان صاحب کی جو حضرت ذکریا علیہ السلام پر ایمان لائے تھے۔ اور حضرت یحیےٰ کو خدا کا نبی تسلیم کیا تھا

۷۸۶

۹۶۵۴۹	۹۶۹۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۳	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۷

اور موافق اعداد انکی جنہوں نے انکی تکذیب کی اسمیں ۹۸ آیت اور چھ رکوع ہیں اور اعداد اسکی دو لاکھ ننانوی ہزار چھ سو چالیس ہیں۔ اور نقش اس سورہ شریف کا صفحہ ۲۷ پر درج ہے ۵

خواص سورہ طٰہٰ - جس شخص کا بیاہ نہ ہوتا ہو وہ یہ سورہ شریف اکیس بار پڑھی یا سبز ریشمی کپڑی پر لکھکر گلی میں باندھی انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلدی شادی ہو جاویگی۔ اور ورد اسکا نہایت عجیب ہے اس کے عامل پر جادو یا سحر کوئی اثر نہیں کرتا اور رزق کی کشایش ہوتی ہی۔ اسمیں ایکسو پینتیس آیت اور آٹھ رکوع ہیں اور ۲ لاکھ ننانوی ہزار ۳۱۸ عدد ہیں

خواص سورۂ انبیاء - اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اور اکثر لوجوہات چند در چند مغموم و متفکر رہتا ہو وہ ہر روز تین بار سورہ انبیا کو پڑہی۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام غموم و ہموم دور کردیگا۔ اور اس کی دلکو شادمانی اور نور ایمان سی بھر دیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریم نے کہ جو کوئی سورۂ انبیا پڑھیگا قیامت کی دن اسکا حساب نہ ہوگا۔ اور اسکو اسقدر ثواب عطا ہوگا گویا کہ اسنی مصافحہ کیا ان تمام نبیوں سی جنکا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔ اور اسکو لکھکر پینا یا دھو کر پینا باعث صحت ہوتا ہے اور نقش اسکا مشہوری اعداکیواسطی مجرب ہے۔ اسمیں ۱۱۲ آیت اور سات رکوع ہیں۔ اور تین لاکھ ۸۲ ہزار دو سو انیس اعداد ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

٩٥٥٥٤	٩٥٥٥٧	٩٥٥٦١	٩٥٥٤٧
٩٥٥٦٠	٩٥٥٥٤٨	٩٥٥٥٣	٩٥٥٥٨
٩٥٥٤٩	٩٥٥٦٣	٩٥٥٥٥	٩٥٥٥٢
٩٥٥٥٦	٩٥٥٥١	٩٥٥٥٠	٩٥٥٩٢

خواص سورہ حج - جب کوئی شخص کشتی یا جہاز پر سوار ہو تو سورہ حج تین بار پڑھی تو اسکی برکت سی اللہ پاک اس کشتی کو امن سی منزل مقصود پر پہونچا دیگا۔ اور فرمایا جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ حج کو پڑھی تو اسکو ثواب حج اور عمرے کا ملتا ہی موافق تعداد حاجیوں کی ابتدائے سے اخیر تک اسمیں چھیانوے آیت اور چھ رکوع ہیں اور تین لاکھ بیاسی ہزار تین سو چالیس اعداد ہیں ۵

خواص سورۂ مومنون - بد عادت کو چھوڑانے کے واسطے مجرب ہے۔ مثلاً کوئی شخص فسق و فجور میں مبتلا ہو اور شراب وغیرہ کی عادت رکھتا ہو تو اس سورہ شریف کو سفید کپڑے پر لکھکر اسکے گلے میں باندہیں تو عادات قبیحہ سے وہ شخص باز آجاویگا۔ یا کسی شخص کو نماز سے کاہلی ہو تو اس سورہ شریف کو لکھکر اپنی پاس رکھی۔ اور جو شخص اسکو روزانہ ورد رکھیگا تو عذاب جان کندن سی رہائی پاویگا یعنی اللہ تعالیٰ اسپر اسکو آسان کر دیگا۔ اسمیں ایک سو اٹھارہ آیت اور چھ رکوع اور تین لاکھ اکاون ہزار سات سو چودہ اعداد ہیں ۵

خواص سورۂ نور - اگر کسی شخص کو احتلام کثرت سی ہوتا ہو تو اس سورۂ شریف کو پڑہکر اس کے مونھ پر دم کریں۔ اور روزانہ پڑھنے والا وساوس شیطان سی محفوظ رہتا ہے اور زبان ہندی عدد کی واسطی پانچ بار پڑھی۔ اسمیں ۶۴ آیت نو رکوع اور ۴۲ ہزار چار سو ننانوے اعداد ہیں ۵

خواص سورۂ فرقان - ایکسو آٹھ بار سورۂ فرقان پڑہیں تو ظالم کے ظلم سے نجات ملتی ہی۔ اور ظالم اسکا پریشان

وتباہ حال ہوجاتا ہی۔ اور اگر لکھکر گلے میں باندہیں تو سانپ بچھو وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رہیں۔ اسمیں ۷۷ آیت اور چھ رکوع ہیں اور دو لاکھ نو ہزار پانچسو پچہتر عدد ہیں۔

خواص سورہ شعرا۔ اگر لونڈی غلام یا بیٹا نافرمان ہوجائی تو باوضو سات بار سورہ شعرا پڑہیں انشاءاللہ تعالی وہ مطیع فرمانبردار ہوجائی۔ اسمیں ۲۲۷ آیت اور گیارہ رکوع اور ۳۸۷۳۴۴ عدد ہیں۔

خواص سورہ نمل۔ ایکبار ہر روز ایک ہفتہ تک پڑہنے سے جونسی نیت ہو پوری ہوجاتی ہی اور حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ نمل پڑہیگا وہ یوم حشر قبر سے کلمہ توحید کہتا ہوا اُٹھیگا۔ اور تمام مشکلات دینی اور دنیاوی اللہ تعالی حل کردیگا۔ اسمیں ۹۳ آیت اور سات رکوع اور ۲ لاکھ ۷۵ ہزار دوسو ۹۷ عدد ہیں۔

خواص سورۂ قصص۔ اگر تین دن برابر سورہ قصص پڑہکر اس پانی پر دم کرکے مریضکو پلاتی رہیں تو وہ مریض بفضل شافی مطلق شفا پائیگا۔ اور درد جگر اور استسقا میں لکھکر پلانا مجرب ہے۔

خواص سورۂ عنکبوت۔ اگر کسی شخص کو خوف آتا ہو تو اس سورہ شریف کو لکھکر دہوکر پلائیں۔ اور امراض چشم میں مجرب ہے۔ پڑہ کر دم کریں۔ اور اگر کسیکو فکر واندیشہ لاحق ہو سات بار پڑہ کر دعا کریں۔

خواص سورۂ روم۔ جو شخص سورہ روم کو ہر روز ورد رکھی وہ دشمنوںکی شر سے محفوظ ہے۔ اور اگر اکیس بار پڑہی تو فتح نصیب ہو۔ اور جو شخص اسکو پڑہیگا اسکو تعداد فرشتگان کے موافق حسنات عطا ہونگی۔ اگر لکھکر شیشے میں رکھدیں اور مونہ شیشہ کا خوب بند کردیں تو دشمن عامل کا ہمیشہ ذلیل وخوار نظر آئے۔ اور میاں بیوی کی موافقت میں ازبس مجرب ہے۔ اسمیں ساٹھ آیت اور چھ رکوع ہیں اور دو لاکھ اُنہتر ہزار نوسو ستر عدد ہیں۔

خواص سورۂ لقمان۔ قاضی عیاض اپنی مدارک میں رقمطراز ہی کہ جو شخص اس سورہ شریف کو پڑہیگا وہ کبھی دریا میں غرق نہیں ہوگا۔ اور اگر سات بار پڑھ کر کسی بیمار کو دم کریں یا لکھکر پلائیں تو مریض شفایاب ہوجائیگا۔ اسمیں چونتیس آیت اور چار رکوع اور ایک لاکھ اٹھہتر ہزار عدد ہیں۔

خواص سورۂ سجدہ۔ اگر سورہ ہذا کو ایکبار اپنے گھر میں پڑہیں تو تین یوم تک شیطان اس گھر میں دخل نہیں پاتا اور سر درد میں پیشانی پر ہاتھ رکھکر پڑہیں اور دم کریں تو شفا ہی۔ اور مریض دق اور جذام والے کو لکھکر پلاتی رہیں تو مجرب اور مفید ہی۔ اور سلامتی ایمان کے واسطے روزانہ ورد کرنا اکسیر اعظم ہے۔ اسمیں تینتیس آیت اور تین رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ ۱۲ ہزار تین سو بتیس اعداد ہیں۔

خواص سورۂ احزاب۔ اگر لڑکے لڑکی کے نکاح میں تاخیر واقع ہو یا کسی سبب سے عقد نہ ہوتا ہو تو وہ سورہ احزاب کی مداومت اختیار کریں۔ اور نافرمان پر پڑھ کر دم کریں تو فرمانبردار ہوجائے۔ اور کشائش رزق اور آسانی مہمات میں ہر روز پڑہیں۔ اسمیں ۷۳ آیت اور ۹ رکوع اور تین لاکھ ۲۵ ہزار دوسو اٹھاون عدد ہیں۔

خواص سورۂ سبا۔ جو شخص اس سورۂ شریف کو دس بار پڑہیگا تو وہ آفات اور بلیات سے محفوظ رہیگا اور قیامت کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکے شفیع ہونگے اگر کوئی شخص اسکو لکھکر اپنے بازو پر باندھے تو وہ گزند حشرات الارض سے بچا رہے۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم نے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھتا رہے۔ وہ بہت نیک نصیب ہے کیونکہ قیامت کے دن کوئی نبی ایسا نہ ہوگا جو اسکے ساتھ مصافحہ نہ کرے۔ اسمیں چوّن آیت چھ رکوع اور دو لاکھ ترپن ہزار چار سو اُنتیس عدد ہیں +

خواص سورۂ فاطر۔ حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص سورۂ فاطر کو پڑھے گا اسکے واسطے بہشت میں آٹھ دروازے کھولے جائینگے۔ اور اگر کسی شخص کو کسی حاکم سے کوئی حاجت درپیش ہو تو چہتر بار سورہ فاطر کو پڑھے اور جو کوئی عرض حاکم کے پاس گذارنا چاہتا ہو اسپر قلم بغیر سیاہی کی سے سورہ فاطر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ بامراد ہوگا اسمیں پنتالیس آیت اور پانچ رکوع ہیں +

خواص سورۂ یاسین۔ اس سورہ شریف کے خواص اسقدر ہیں کہ قلم کو یارا نہیں بیشک یہ قلب قرآن ہے۔ چنانچہ فرمایا جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شئی کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۂ یٰسین ہے اور جو شخص کسی حاجت کیلئے ایکبار پڑہے تو اسکی حاجت روا ہو اور اگر زن عقیمہ یعنی بانجھ عورت کو کسی برتن چینی پر لکھکر اور عرق گلاب سے دھوکر پلاتی رہیں تو وہ باردار ہو اور اولاد نرینہ جنے۔ اور محتاج پڑہے تو غنی ہو جاوے۔ اور اگر کسی مسحور پر پڑھے تو سحر دور ہو۔ آسیب والے شخص پر پڑہکر دم کریں تو آسیب بھاگجائے۔ اگر کوئی شخص رات کو بہ نیت خلوص پڑھے تو وہ قطعی جنتی ہے۔ اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں اسپر آسان ہو جاتی ہیں۔ اور ہر مہم اور ہر مطلب کے لئے اسکا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اگر کسی شخص کی جان اٹک جائے تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑہکر دم کریں فوراً روح اسکی نکلجائے۔ اور اگر بیمار پر پڑہکر پھونکیں تو وہ صحت پائے اور اگر نقش اسکا سونیکی تختی پر بہ شرف شمسی کندہ کرائیں اور گلے میں پہنیں تو ہر آفت سے نجات ہو اور مطلب حل ہو۔ اسمیں تراسی آیت اور پانچ رکوع ہیں اور دو لاکھ چہتر ہزار سات سو ترپن عدد ہیں نقش اوپر درج ہے +

۷۸۶

۴۲۳	۴۵۲	۴۴۰	۴۵۱	۴۴۶	۴۴۹
۴۴۲	۴۴۸	۴۴۵	۴۴۴	۴۲۵	۴۴۷
۴۴۰	۴۳۰	۴۴۳	۴۴۱	۴۳۱	۴۳۷
۴۳۱	۴۳۵	۴۳۹	۴۴۸	۴۳۴	۴۳۶
۴۴۲	۴۴۶	۴۴۶	۴۲۹	۴۳۳	۴۲۷
۴۵۳	۴۲۲	۴۵۵	۴۳۹	۴۲۱	۴۲۸

خواص سورۂ والصّٰفّٰت۔ جس گھر میں جن ہوں اس سورۂ شریف کو لکھکر صندوق میں بند کردیں جن کی آواز سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر لکھکر بازو پر باندہیں تو فراخی رزق اور مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور رنج و غم کافور ہو جاتے ہیں اسمیں ایکسو بیاسی آیت اور پانچ رکوع ہیں اور دو لاکھ چہتر ہزار سات سو ترپن عدد ہیں +

خواص سورۂ ص۔ اگر اس سورہ شریف کو لکھکر اپنے پاس رکھیں تو خلق اسکو عزیز بنا دے۔ اور اسکی محبت کا

شہرہ ہو۔ اور بد نظر کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھکر دم کریں۔ اسمیں ۷۵ آیت ۵ رکوع ۲۳۹۳۴ عدد ہیں +

خواص سورہ زمر۔ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے تو عزوجاہ کا مالک ہو اور بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے۔ اسمیں ۷۵ آیت ۹ رکوع اور تین لاکھ پینسٹھ ہزار سات سو پندرہ عدد ہیں +

خواص سورہ مومن۔ جو شخص سورہ ہذا کا روزانہ ورد کریگا اللہ تعالیٰ اُسکی حیرانی اور پریشانی کو دور کردیگا اور اگر کسی شخص کو پھوڑا پھنسی نکلی تو سورۂ مومن کو پڑھ کر اسپر دم کریں۔ اور اگر لکھکر دوکان پر لگادیں تو غیب سے خریداری ہو اور خیر و برکت کثرت سے آویں۔ اسمیں ۸۵ آیت ۹ رکوع اور ۴۲۶۸۵ ۳ عدد ہیں +

خواص سورۂ حم سجدہ۔ اگر کسی شخص پر حاکم ناراض ہوجاوے تو صبح پڑھکر گھر سے نکلیں تو حاکم کی ناراضگی خوشی سے مبدل ہوجاوے۔ اور امراض چشم اور دوران سر میں پڑھ کر دم کریں تو از بس مفید ہے۔ اور سرمہ میں پانی سے سورہ شریف کا حل کرکے چشم میں لگاویں تو روشنی زیادہ ہو۔ اسمیں چوّن آیت اور سات رکوع ہیں +

خواص سورہ شوریٰ۔ اگر اسکو لکھکر گلے میں باندھیں تو ظالم ظلم سے باز آوے۔ یا موافقت اختیار کرے یا ذلیل و خوار ہوجاوے۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جو مداومت اختیار کریگا قیامت کے دن تمام فرشتے اس پر سلام کہیں گے۔ اسمیں ترپن آیت اور پانچ رکوع ہیں +

خواص سورۂ زخرف۔ جو شخص مہمات اور مصائب کے وقت سورۂ زخرف کو پڑھے اُسکی مشکلات اللہ تعالیٰ آسان کردیگا۔ اور حدیث شریف میں اسکی مداومت کرنیوالیکو جنّت کی بشارت دیگئی ہے۔ اور جو شخص تنگحال ہو اسکی پڑھنے سے اسپر فراخی نازل ہوگی۔ اسمیں ۸۹ آیت ۷ رکوع اور ۲۶۰۶۹ عدد ہیں +

خواص سورۂ دخان۔ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو اس سورہ شریف کو سات بار پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور جو دعا مانگے قبول ہوتی ہے۔ اور حاجات اُسکی رفع کی جاتی ہیں۔ اور جو شخص سات بار ہر روز پڑھے تو عذاب سکرات اُسپر آسان ہوجاتا ہے۔ اور تسخیر قلوب کے لئے پڑھنا اسکا عجیب ہے۔ اسمیں ۵۹ آیت ۳ رکوع اور ستانوے ہزار سات سو ترانوے عدد ہیں +

خواص سورہ جاثیہ۔ جو شخص سکرات میں مُبتلا ہو وہ سورۂ جاثیہ پڑھ کر دم کرے تو اللہ اسکو سکرات سے نجات دیگا اور زبان بندی بدگویوں کیلئے ورد اسکا مجرب ہے یا لکھکر گلے میں معلق کریں۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص سورۂ جاثیہ کو پڑھتا رہیگا اللہ تعالیٰ اسکی بوقت حساب عیب پوشی کریگا۔ اسمیں سینتیس آیت اور چار رکوع اور ایک لاکھ پچاس ہزار ایکسو ترپن عدد ہیں +

خواص سورۂ احقاف۔ اگر کسی پر کچھ آسیب ہو تو سات بار پڑھکر اسپر دم کریں وہ آسیب بھاگ جاویگا۔ اور جو شخص اسکی مداومت کریگا عذاب جہنم اُس سے دور کیا جائیگا۔ اگر اسکو گلے میں باندھیں تو آسیب جنّ و پری سے محفوظ رہیں۔ اسمیں ۳۵ آیتہ اور چار رکوع ہیں +

خواص سورۂ محمد - جو شخص اس سورۂ شریف کو پڑھے یا لکھکر گلاب سے دھوکر پیئے تو جاہ و مرتبہ میں رفعت حاصل ہو اور اگر لکھکر گلے میں ڈالے تو دشمنوں پر فتح پائے۔ اگر سخت مہم درپیش ہو تو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کو پڑھے تو نجات حاصل ہو اور اس مہم پر غالب آئے۔ اسمیں ۳۹ آیت چار رکوع اور عدد اس کے ایک لاکھ اسی ہزار چھ سو پچپن ہیں +

خواص سورۂ فتح - جو شخص سورۂ فتح کو اکتالیس بار پڑھے تو دشمنوں پر فتح پائے۔ اور اگر رمضان شریف کا چاند دیکھکر کھڑے کھڑے تین بار پڑھے تو تمام سال امن میں رہے۔ فرمایا جناب نبی کریم نے کہ جو شخص اس سورہ شریف کو پڑھتا ہے گویا کہ وہ میرے ساتھ جہاد میں شامل ہے۔ اور جو شخص اسکو لکھکر گلے میں باندھے وہ شر اعدا سے محفوظ رہے۔ اسمیں انتیس آیت اور چار رکوع اور ایک لاکھ اٹھاسی ہزار آٹھ سو اٹھائیس عدد ہیں +

خواص سورۂ حجرات - تمام بیماریوں کیواسطے پڑھنا سورہ حجرات کا جام شفا ہے۔ اور اگر اس سورہ شریف کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالیں تو بچہ صحیح و سلامت پیدا ہو۔ اسمیں انیس آیت اور تین رکوع اور ۲۸۹۲۰۱ عدد ہیں +

خواص سورۂ ق - اگر اس سورۂ شریف کو لکھیں اور مینہ کے پانی سے دھوکر مریض درد شکم کو پلائیں تو صحت ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل سے نکلتے ہوں اسکو پلاویں تو دانت آسانی سے نکل آویں اور اسکی مداومت کرنے والے پر سکرات موت آسان ہو جاتی ہے۔ اور عامل اسکا جب مرجاتا ہے تو اسکی قبر میں ایک روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں پنتالیس آیت اور تین رکوع اور ایک لاکھ نوے ہزار سات سو چھتیس عدد ہیں +

خواص سورۂ ذاریات - جو شخص سورۂ ذاریات کو ۵، بار پڑھے تو غنی ہو جائے اور مال و دولت سے بھرپور ہو جائے اور خرید و فروخت کیوقت پڑھ کر دم کرے۔ یا کاغذ پر لکھکر مال میں رکھے خدا تعالی اسمیں خیر و برکت دیتا ہے۔ اگر کسی شہر یا قصبہ میں قحط نازل ہو تو اس سورہ مبارک کو ستر بار پڑھیں قحط دور ہو جائیگا۔ اسمیں ساٹھ آیت اور تین رکوع اور ایک لاکھ انیس ہزار پانچسو چالیس عدد ہیں +

خواص سورۂ طور - مریض جذام اگر سورۂ طور کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا لکھ کر اور عرق گلاب سے دھوکر پی لیا کرے تو بفضل خدا برکت اس سورۂ شریف سے صحت پاویگا۔ اگر مسافر اسکو پڑھتا رہے تو جمیع آفات اور مصائب سے محفوظ رہے گا۔ اسمیں اڑتالیس آیت اور دو رکوع اور چورانوے ہزار ایکسو تراسی عدد ہیں +

خواص سورۂ نجم - صفائی قلب کے واسطے ورد اسکا مفید ہے۔ اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو اکیس ۲۱ بار پڑھکر دعا کرے اللہ تعالی اسکی حاجت برآری کردیگا۔ اور دشمن کے مغلوب کرنیکے واسطے لکھکر گلے میں باندھیں۔ اسمیں باسٹھ ۶۲ آیت اور تین رکوع اور ایک لاکھ چودہ ہزار تین سو چہتر عدد ہیں +

خواص سورۂ قمر - اگر کسیکو حاکم کا خوف پیدا ہو یا اس سے گزند پہنچنے کا اندیشہ لاحق ہو تو سورۂ قمر کو سات بار پڑھے اور اگر لکھکر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے تو مشکلات اسپر آسان ہو جائیں۔ اور اگر کسی حاجت روائی کیواسطے اسکو اکیس مرتبہ

پڑہیں تو وہ حاجت بر آوے۔ اسمیں پچپن آیت اور تین رکوع اور ایک لاکھ بیس ہزار چار سو پچاس عدد ہیں +

خواص سورۂ رحمٰن۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہی گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر کرتا ہے۔ اور درد چشم میں پڑھ کر دم کریں تو اللہ تعالیٰ شفا بخشی۔ اور مریض طحال کو دم کریں یا لکھکر پلائیں تو صحت ہو جائے۔ اور اگر لکھکر اور پانی سے دھو کر گھر کی در و دیوار پر چھڑکیں تو تمام جانوران موذی بھاگ جائیں۔ اور نقش اسکا واسطے حاجت برآری کی لکھکر گلے میں باندہیں تو برکت اس سورہ شریف سے اسکی حاجت روا ہو جائے۔ اور اگر کوئی گیارہ مرتبہ پڑہے تو مطلب کو پہنچے۔ اسمیں ۷۸ آیت ۳ رکوع اور ۱۴۱۲۸۴ عدد ہیں۔ نقش سورۂ شریف یہ ہے

۷۸۶

۳۴۳۹۶	۳۰۳۰۹	۳۰۳۷۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۹۷	۳۰۳۰۸
۳۰۳۰۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۸
۳۰۳۱۰	۳۰۳۹۹	۳۰۳۰۰	۳۰۳۰۵

خواص سورۂ واقعہ۔ تبع تابعین میں سے بعض صالحین نے حصول غنا کے لئے عمل سورۂ واقعہ کا اس طرح لکھا ہے کہ روز جمعہ سے سات روز تک بلا ناغہ بعد ہر نماز فرض کے پچیس بار پڑہیں پھر جب شب جمعہ آوے تو اس سورہ کو بعد نماز مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھے پھر نماز عشاء کے بعد پچیس مرتبہ پڑھے۔ بعدہٗ سو مرتبہ درود شریف حضرت نبی کریم صلعم پر بھیجے بعد ازاں ہر روز صبح شام ایکبار بعد نماز کے پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو غنی کر دیگا۔ یا جس مطلب کے واسطے پڑہے گا وہ مطلب برکت سورہ شریف سے پورا ہوگا۔ اور اسکو لکھکر اپنے پاس رکھیں تو شر شیطان سے محفوظ رہیں۔ اسمیں اسی آیت اور تین رکوع ہیں اور ایک لاکھ اٹھانوے ہزار نو سو چوبیس عدد ہیں +

خواص سورۂ حدید۔ صبح بلا ناغہ سورہ حدید کا پڑہنا باعث حرمت ہے۔ اور تمام دن خوشی و خرمی سے گذرتا ہے اور کسی سے مغلوب نہیں ہوتا۔ اور جو شخص لکھکر اسکو اپنے پاس رکھے وہ زخم تلوار وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور دشمن دوست ہو جاویں۔ اسمیں اٹھائیس آیت اور چار رکوع ہیں +

خواص سورۂ مجادلہ۔ اگر کسی قوم میں جھگڑا فساد برپا ہو تو سورۂ مجادلہ پڑہیں کیونکہ اس سورۂ شریف کا پڑہنا باہمی نفاق اور بغض و کینہ کو دور کرتا ہے۔ اور مقہوری اعدا کے لئے بھی مجرب ہے۔ اسمیں بائیس آیت اور تین رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ چونتیس ہزار دو سو سینتالیس عدد ہیں +

خواص سورۂ حشر۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز پڑہیں اور ہر فاتحہ کے بعد سورۂ حشر ایکبار پڑہتے رہیں پھر سلام پھیر کر جو دعا کریں قبول ہوگی۔ اور اگر لکھکر بازو پر باندہیں تو خلق عزیز سمجھے۔ اس سورۂ شریف میں چوبیس آیت اور تین رکوع اور تیرہ ہزار تین سو اکسٹھ عدد ہیں +

خواص سورۂ ممتحنہ۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ کو پانچ دفعہ پڑہیں انشاء اللہ تعالیٰ اسکی شادی کسی نیکبخت مرد سے ہو جاویگی۔ اور ہر روز ورد کے طور پڑھنا وساوس شیطانی کو دور کرتا ہی۔ اور اگر مریض طحال کو چینی کے برتن پر لکھکر اور عرق گلاب سے دہو کر پلائیں تو تین یوم تک صحت کلی ہو جاویگی۔ اسمیں تیرہ آیت اور دو رکوع

ہیں۔ اور اعداد ایک لاکھ ایک ہزار تین سو اسی ہیں ۔

خواص سورۂ صف۔ اگر کسی شخص کی اولاد یا دیگر متعلقین نافرمان ہو جائیں تو سورۂ صف ان پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ یا گھر میں لکھکر چسپاں کریں اور اگر مسافر اسکو اپنے پاس رکھے یا ہر روز تلاوت کرتا ہے تو ہر بلا سے مامون رہے۔ اسمیں دس آیت اور دو رکوع اور اٹھ ہزار ساٹھ عدد ہیں ۔

خواص سورۂ جمعہ۔ جن میاں بیوی کے درمیان میں ناموافقت ہو انمیں سے کوئی بروز جمعہ اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر دعا مانگے۔ بفضل خدا برکت سورہ شریف سے محبت بڑھ جاویگی اور نفاق دور ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص اچھی طرح کلام نہ کر سکتا ہو تو وہ اسکا ورد رکھے۔ زبان اسکی درست ہو جاوے گی۔ اس میں گیارہ آیت اور دو رکوع اور اٹھ ہزار پانچسو پینتالیس عدد ہیں ۔

خواص سورۂ منافقون۔ اگر کوئی شخص بسبب کسی غماض کے تکلیف میں ہو تو سورۂ منافقون کو اکیسو ساٹھ مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس کے حال پر رحم کریگا۔ اور اس تکلیف سے بچا لیگا۔ یا اس چغلخور کی زبان بند کر دیگا اور اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو پڑھکر دم کریں آرام ہو جاویگا۔ اسمیں گیارہ آیت اور دو رکوع ہیں ۔

خواص سورۂ تغابن۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو کوئی سورۂ تغابن ہر روز ایکبار پڑھے تو وہ مرگ مفاجات سے محفوظ رہے۔ اور اگر کوئی شخص تین بار پڑھ کر دے تو اسکی مال و منال میں خیر و برکت ہو۔ اور اگر لکھکر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفوظ رہے۔ اسمیں انیس آیت اور دو رکوع اور پنتالیس ہزار چارسو بہتر عدد ہیں ۔

خواص سورۂ طلاق۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم و ہم واقع ہو تو سورہ طلاق کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسکی تفکرات کو دور کریگا۔ اور نفاق دور کرنے کیلئے روز ایکبار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اسمیں ۱۲ آیت ۲ رکوع اور دس ہزار چار سو بارہ عدد ہیں ۔

خواص سورۂ تحریم۔ اگر کوئی شخص قرضدار ہونے کے باعث پریشان حال ہو تو سورۂ تحریم کو تین بار پڑھے۔ اور اگر لکھکر پاس رکھے تو دشمن دوست ہو جائے۔ اور جس شخص کے سامنے جائے وہ مہربان ہو۔ اسمیں ۱۲ آیت دو رکوع اور ۹۸۰۹۲ عدد ہیں ۔

خواص سورۂ ملک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن میں ایک سورہ ہے جسمیں تیس آیت ہیں اسنے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا۔ اور ابن حبان سے اس طرح روایت ہے کہ یہ سورت استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کے لئے۔ یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہے۔ اور ابن عباس کا یہ لفظ ہے کہ یہ سورت منجیہ ہے۔ عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ ہر مومن کے دل میں ہو۔ بعض آئمہ اہلبیت اس سورۃ کو دو رکعت نفل میں بعد نماز عشا کے پڑھا کرتے تھے۔ اور بعض علما نے کہا کہ جو کوئی وقت چاند دیکھنے پہلی رات کے اس سورۃ کو پڑھیگا وہ اس ماہ میں ہر چیز پائیگا اور ہر شر سے محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص اسکو تمام رات پڑھتا ہے اسکو اسقدر ثواب حاصل ہو کہ گویا اسنے تمام رات عبادت کی موافق رات شب قدر کے اور شب قدر کی عبادت ہزار

مہینوں سے بہتر ہے۔ اور جو شخص اسکو ۴۱ بار پڑھے تو جملہ مشکلات اسکی حاصل ہوں اور جمیع آفات سے محفوظ رہے اور اگر قرضدار ہو تو قرضہ اسکا اتر جاوے۔ اس میں ۴۰ آیت اور دو رکوع اور ننانوی ہزار پانچسو چون عدد ہیں۔ اور اگر نقش اس سورہ شریف کا لکھکر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں تو جس مطلب کے واسطے لکھا جاوے وہ پورا ہو جاوے نقش سورہ شریف بحساب اعداد یہ ہے:

٧٨٦

٣٣١٩٩	٣٣١٩٤	٣٣٢١٠
٣٣٢٠٠	٣٣١٩٨	٣٣١٩٦
٣٣١٩٥	٣٣٢٠١	٣٣١٩٧

خواص سورۂ قلم۔ اگر کسیکو سر میں درد ہو تو اس سورۃ کو لکھکر سر میں رکھے۔ یا دم کرے یا دہو کر پئے اور اگر ستر بار پڑھے تو غمازوں اور بدگوؤں کے فریب سے نجات پائے۔ اسمیں باون آیت ۲ رکوع اور ۹۳۰۷۰۸ عدد ہیں۔

خواص سورۂ حاقہ۔ اگر کوئی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو اسکو لکھکر اور دہو کر پلادیں۔ اور دیگر حاملہ عورت کو لکھکر باندہیں حمل تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص ہر روز تلاوت کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کے سامنے سرخرو ہو۔ اس میں ۵۲ باون آیت اور دو رکوع اور چھیانوی ہزار اکیسو انیس عدد ہیں۔

خواص سورۂ معارج۔ جو شخص ہر روز سورۂ معارج کو پڑھے وہ تمام روز وساوس شیطانی سے بچا رہے۔ اور جس شخصکو احتلام کثرت سے ہوتا ہو وہ آٹھ بار سورۂ معارج کو پڑھے یا سوتی وقت ہر روز ایکبار پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص مامون رہیگا۔ اسمیں چوالیس ۴۴ آیت اور دو رکوع اور تہتر لاکھ باون ہزار ۵۲۵ عدد ہیں۔

خواص سورۂ نوح۔ اگر کسی سخت دشمن سے ہنگامہ ہو جائے اور دفعیہ اسکا ناممکن ہو تو ایکہزار بار سورہ نوح پڑہیں یا بہت سے آدمی جنکی تعداد وتر ہو ایک ہی جلسہ میں بیٹھکر ختم کریں یا دو تین روز میں ختم کریں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہو جاویگا۔ اسمیں اٹھائیس ۲۸ آیت دو رکوع اور چہتر ہزار تین سو چودہ عدد ہیں۔

٧٨٦

٢٠٢٢٢	٢٠٢٠٧	٢٠٢١٤
٢٠٢١٣	٢٠٢١١	٢٠٢٠٩
٢٠٢٠٨	٢٠٢٠٥	٢٠٢١٠

خواص سورۂ جن۔ اگر کسی شخص کو آسیب ہو گیا ہو تو سورۂ جن کو سات بار پڑھ کر سات ایام تک دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ آسیب بھاگ جاویگا اور واسطے تسخیرات جن و پری کے سات سو بار پڑہیں جن قابو آجائیگا۔ یا ایکہزار سات نقش سورہ شریف کے لکھیں تو جن و پری مسخر ہوں۔ اسمیں بائیس آیت اور دو رکوع اور چھیاسٹھ ہزار تین سو تین عدد ہیں۔

خواص سورۂ مزمل۔ جو شخص ہر روز سورۂ مزمل کو اپنا ورد بناوے تو وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں پاوے۔ اور موجب خیر و برکت ہے۔ اگر سورۂ ہذا کو پڑھ کر حاکم کے سامنے جاوے تو حاکم مہربان ہو جاوے اور واسطے زبان بندی اور تیغ بندی کے مجرب ہے۔ اور اگر لکھکر مریض کے گلے میں لٹکاوے تو اسکو صحت ہو اور ہر روز ستر مرتبہ پڑھے تو کشایش رزق ہو۔ اسمیں ۲۰ آیت اور دو رکوع اور چھیاسٹھ ہزار دو سو بائیس عدد ہیں۔

خواص سورۂ مدثر۔ محتاج غریب اگر اس سورہ شریف کو ہر روز ایکبار پڑھے تو مال و منال سے بھر پور ہو جاوے اور

جسکا ذہن کند ہو اسکو لکھ کر اور دھو کر پلاویں یا سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اور اگر لکھکر پاس رکھیں جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہیں۔ اسمیں چھپن آیت اور دو رکوع اور بانوے ہزار تین سو چھپن عدد ہیں +

خواص سورۂ قیامت۔ واسطے تسخیر خلایق کے سات بار پڑہیں۔ اور سلامتی ایمان کے لئے روزانہ ورد رکھیں اسمیں چالیس آیت اور دو رکوع اور چون ہزار چھ سو سات اعداد ہیں +

خواص سورۂ دہر۔ واسطے کشایش رزق کو سات بار روز پڑہیں۔ اور جو شخص روزانہ بطور ورد کے پڑہا کرے اُس پر بہشت واجب ہو جاویگی۔ اسمیں اکتیس آیت اور دو رکوع اور ستتر ہزار پانچسو اٹھائیس اعداد ہیں +

خواص سورۂ نبا۔ ضعف بصارت ہو تو ہر روز سورہ نبا کو پڑھنے سے روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں چالیس آیت اور دو رکوع اور باون ہزار چھ سو باون عدد ہیں +

خواص سورۂ نازعات۔ واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز ایکبار پڑہیں۔ اسمیں چھیالیس آیت۔ اور دو رکوع اور ستاسٹھ ہزار دو سو تین عدد ہیں +

خواص سورۂ عبس۔ جس شخص کی آنکھ میں ورم یا شبکوری ہو وہ سورۂ عبس کو ۵۷ بار پڑھے۔ اور جو شخص سات بار ہر روز پڑھے۔ وہ قیامت کے دن خوشحال نظر آئیگا۔ اسمیں بیالیس آیت اور ایک رکوع ہے +

خواص سورۂ تکویر۔ اگر کسی شخص کے دشمن درپے آزار ہوں تو ہر روز سات بار پڑہے دشمن اسکی مغلوب ہوگی۔ اور مریضکو دھو کر پلائیں تو صحت ہو۔ اسمیں انتیس آیت اور ایک رکوع اور اٹھتیس ہزار دو سو ترانوے عدد ہیں +

خواص سورۂ انفطار۔ جو شخص محبوس زندان ہو سورۂ انفطار کو ہر روز تلاوت کرے۔ برکت سورہ شریف سے جلدی مخلصی پائیگا۔ اور مریض کو لکھکر اور دھو کر پلاویں۔ اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ستر بار پڑہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہوگی۔ اور اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو تین بار پڑہیں اور نقش اسکا گلے میں باندہیں اسمیں ۱۹ آیت اور ایک رکوع ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۹۱	۸۹۱۱	۸۹	۱۸
۸۶۱۷	۸۹۱۵	۸۹۱	۳
۸۹۱۲	۸۹۱۹	۸۹۱	۴

خواص سورۂ تطفیف۔ اگر کوئی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو سورۂ تطفیف کو سات بار پڑہکر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ رونے سے باز رہیگا۔ اور یا نقش سورہ شریف کا لکھکر اسکے گلے میں باندہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو روزانہ ورد رکھیگا وہ بروز حشر عرش رب العالمین کے نیچے کھڑا ہوگا۔ اسمیں چھتیس ۳۶ آیت اور ایک رکوع ہے۔ اور اعداد اٹھتالیس ہزار سات سو چھ ہیں نقش بحساب اعداد ملاحظہ ہو +

۷۸۶

۱۲۱۵۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۲	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۱	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۴	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۳

خواص سورۂ انشقاق۔ جو بچہ بہت روئے اوسے سورۂ انشقاق پڑہکر دم کریں اور اگر حاملہ عورت کے پیٹ پر

باندہیں تو وضع حمل بآسانی ہو۔ اسمیں ۲۵ پچیس آیت اور ایک رکوع اور اعداد اٹھائیس ہزار آٹھ سو چھپالیس ہیں +

خواص سورۂ بروج۔ اگر کوئی شخص محبوس زندان اعدا ہو یا اسکو ایسی قید کا خطرہ ہو تو سورہ بروج کا ورد رکھے۔ اور ستر بار پڑھے۔ اور بواسیر کے مریض کو پلائیں تو شفا ہو۔ اسمیں ۲۲ آیت اور ایک رکوع ہے۔ اور ۵۱۱ ۳۲ عدد ہیں +

خواص سورۂ طارق۔ اس سورۂ شریف کا ورد رکھنا وساوس شیطان کے دور کرنیکا موجب ہوتا ہے۔ اور دفعیۂ آسیب کے لئے تین بار پڑھیں۔ اسمیں سترہ آیت اور ایک رکوع اور سترہ ہزار سات سو پینسٹھ عدد ہیں +

خواص سورۂ اعلیٰ۔ جو شخص سفر کو جائے تو پہلے تین بار سورۂ اعلیٰ کو پڑھے اور جب چلتا ہو تو ورد زبان رکھے۔ برکت سورہ شریف سے وہ جمیع آفات سفر سے محفوظ رہیگا۔ اسمیں ۱۷ آیت اور ایک رکوع اور سترہ ہزار سات سو چار عدد ہیں +

خواص سورۂ غاشیہ۔ اگر مریض پر تین دفعہ پڑھکر دم کریں تو اسی صحت حاصل ہو اور شرخباد میں اسکو دھوکر پلانا بہت مفید ہے اور جو شخص ہر روز سورہ غاشیہ کو پڑھے وہ عذاب قبر اور حساب قیامت سے امن میں ہے۔ اسمیں ۲۶ آیت ایک رکوع اور عدد ۲۵۷۴۲ ہیں +

خواص سورۂ فجر۔ جو شخص بے اولاد ہو۔ وہ میاں بیوی ہر روز صبح تین یا سات بار سورۂ فجر کو پڑھا کریں اللہ تعالیٰ انکو صاحب اولاد کریگا۔ اور صبحکی نماز کے بعد ہر روز تین بار پڑہیں تو تمام دن خوشحال رہیں اور کسی قسم کا غم نہ دیکھیں اور جملہ گناہ تلاوت کرنیوالے کے معاف ہوجاتے ہیں۔ اور اگر کوئی مہم آپڑے تو ستر بار اس سورہ شریف کو پڑہیں۔ اسمیں تیس آیت اور ایک رکوع اور انچاس ہزار دو سو بتیس عدد ہیں +

خواص سورۂ بلد۔ جب کسی شہر میں داخل ہونیکا ارادہ ہو تو اس سورہ شریف کو پڑہیں تو اہل شہر اسکے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں اور وہ اسجگہ پر شاد و خورم رہے۔ اور اگر لکھکر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ جمیع آفات سے محفوظ رہے اور بیمار کو دھوکر پلائیں تو اسے صحت ہو۔ اسمیں بیس آیت اور ایک رکوع اور بارہ ہزار چار سو ستاون عدد ہیں +

خواص سورۂ والشمس۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بوقت طلوع آفتاب سات بار پڑہیں اور بعد میں دعا کریں اللہ تعالیٰ اسکی حاجت روا کردیگا۔ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورۂ والشمس کو پڑھیگا وہ قیامت کے دن نجات یافتوں میں شامل ہوگا۔ اسمیں پندرہ آیت اور ایک رکوع اور انتیس ہزار چھ سو چھیاسٹھ عدد ہیں +

خواص سورۂ واللیل۔ اس سورۂ شریف کو اگر مشکلات کیوقت ۲۱ مرتبہ پڑہیں تو مشکلیں آسان ہوجائیں۔ اور فضل الٰہی شامل حال ہو اور اگر لکھکر مال و اسباب میں رکھیں تو مال چوری سے محفوظ رہے۔ اسمیں ۱۹ ہزار چھ سو ۶۶ عدد ہیں +

خواص سورۂ والضحیٰ۔ اگر کوئی شخص غائب ہو تو اسکو حاضر کرنیکے واسطے دو ہزار مرتبہ پڑہیں انشاء اللہ تعالیٰ جہاں ہوگا وہاں سے چلا آئیگا۔ یا اپنی آنیکے واسطے اطلاع دیگا۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس سورۂ مبارک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو بزرگی بخشے۔ اور دوزخ کی آگ اسپر حرام ہوجائے۔ اسمیں ایک رکوع گیارہ آیت اور ۲ ہزار پچاسی عدد ہیں +

خواص سورۂ الم نشرح۔ اگر کسی شخص کو سینے میں درد ہو تو اس سورۂ پاک سے دم کیا ہوا پانی چھاتی پر ملیں اور بعدہ

دل کیواسطے اکسیر ہے۔ اور اگر کوئی کام بوجوہات چند در چند بند ہوگیا ہو تو سورہ ہذا کو بیس بار پڑھے تو وہ کام کھلجائیگا اور جو شخص کچھ مال خریدے اسپر پڑھ کر دم کرے خیر و برکت ہوگی۔ اسمیں ایک رکوع ۸ آیت اور ۱۲۳۶۶ عدد ہیں +

خواص سورۂ تین۔ اگر کوئی شخص مفلس و قلاش ہو تو ہر روز صبح چالیس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالےٰ اسے افلاس سے نجات دے اور سامان روزی کے پیدا کردے اور غائب کے حاضر کرنیکے واسطے دو ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اسمیں ایک رکوع اور آٹھ آیت ہیں اور دس ہزار دو سو سنتالیس اعداد ہیں +

خواص سورہ علق۔ جو شخص ہر روز سورہ علق کو پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُسے نعمائے دنیا و آخرت سے مالا مال کردیوے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جاوے تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ حاکم اسپر مہربان ہوجائے۔ اور اگر اس کا نقش لکھکر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور کوئی دشمن اسکا تاب مقابلہ نہ لاسکے اسمیں ایک رکوع اور اُنیس آیت ہیں۔ اور اعداد بائیس ہزار پانچسو پینتالیس ہیں نقش بحساب اعداد یہ ہے +

۵۶۳۵	۵۶۴۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۳۸	۵۶۳۴	۵۶۴۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۲
۵۶۳۷	۵۶۳۳	۵۶۳۰	۵۶۴۲

خواص سورۂ قدر۔ جو شخص سورہ ہذا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے تو سب دوست و آشنا اسکی عزت کریں اور اسے توقیر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور مراتب علوی کے واسطے ہمیشہ ورد رکھنا عجیب و غریب ہے۔ اور کسی برتن چینی پر لکھکر اور اسے گلاب یا بارش کے پانی سے دہو کر مریضکو پلاویں تو بیشک شفا ہو۔ اسمیں ایک رکوع اور پانچ آیت ہیں اور اکتیس ہزار دو سو تئیس اعداد ہیں +

خواص سورۂ بیّنہ۔ جو شخص بعارضہ یرقان و طحال اور برص میں مبتلا ہو سورہ شریف ہذا کو ہر روز بطور ورد کے پڑھا کرے۔ اور لکھکر اور بدستور پانی سے دہو کر تمام بدن پر لگاوے۔ انشاءاللہ تعالےٰ صحت کلی ہوجاویگی اسمیں ایک رکوع اور آٹھ آیت ہیں۔ اور اعداد اکتیس ہزار دو سو تئیس ہیں +

خواص سورۂ زلزال۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور مشکلات کا سامنا ہوجائے۔ تو ستر بار سورہ شریف کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ تمام مصائب اس سے دور کئے جاویں گے۔ اور راحت اپنا ڈیرا جمائیگی۔ اور جس شخصکو لقوہ ہوجائے تو وہ سورہ شریف کا دم کراوے یا لکھکر اور دہو کر پئے مفید مجرب ہے۔ اور کشایش رزق کے واسطے پڑہیں تو گویا زمین سے خزانے اسکے واسطے مہیا ہوں۔ اسمیں ایک رکوع آٹھ آیت اور ۱۳۳۵۴ عدد ہیں +

خواص سورۂ عادیات۔ اگر کسی شخص کی آنکھہ میں زخم ہو تو سورہ شریفہ کو پڑھکر دم کرے۔ اور اگر قرضدار ہو تو ہر روز تین بار پڑھے۔ اور درد دل میں لکھکر اور دہو کر پینا نافع ہے۔ اسمیں گیارہ آیت ایک رکوع اور اعداد تیرہ ہزار تین سو چون ہیں +

خواص سورۂ القارعہ۔ اس سورہ شریف کی تلاوت میں ثواب عظیم ہے۔ جو شخص تلاوت رکھے بروز حشر بسبب تلاوت اسکی کے اعمال صالحہ کا پلہ بھاری رہے اور ایام وبا میں ایکسو ایکبار پڑہیں اور لکھکر اپنے پاس رکھیں تمام آفات سے محفوظ و مامون رہے۔ اور نقش اسکا لکھکر پاس رکھیں تو تمام بلائیں اس سے دور رہیں اسمیں ایک رکوع اور گیارہ آیت اور تیرہ ہزار چار سو ۶۴ عدد ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۴۸۹	۴۴۸۴	۴۴۹۱
۴۴۹۰	۴۴۸۸	۴۴۸۶
۴۴۸۵	۴۴۹۲	۴۴۸۷

خواص سورہ تکاثر۔ جو شخص ہر روز پڑھے تو دین و دنیا کے کام آسان ہوں اور دولت دنیا سے مالا مال ہوجائے اور اگر لکھکر مال میں رکھے تو اسمیں خیر و برکت ہو۔ اسمیں ایک رکوع آٹھ آیت اور ۳ ہزار تین سو ستاسٹھ اعداد ہیں۔

خواص سورہ عصر۔ جو شخص ہر روز اسے پڑہیگا اسکا ایمان سلامت رہیگا۔ اور اگر جمعہ کے دن ایکسو اکیس مرتبہ پڑہیں تو تمام مطالب حل ہوں اور حب کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ اور تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھیں اور تلاوت میں بکثرت مشغول رہیں۔ اسمیں ایک رکوع اور تین آیت ہیں اور عدد اس کے چار ہزار سات سو چار ہیں نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۸۳
۱۵۸۲	۱۵۷۴	۱۵۷۸
۱۵۷۷	۱۵۷۴	۱۵۷۹

خواص سورۂ ہمزہ۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو تین بار پڑھ کر دم کریں اور پیالہ چینی پر لکھکر اور عرق گلاب سے دھوکر کچھ پلائیں اور کچھ دوائی میں ملاکر آنکھ میں ڈالیں۔ اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے بلاناغہ اکتالیس بار پڑہے اور پھر دعا کرے۔ اور جو شخص ہر رات پڑھ کر اپنی آنکھ پر دم کرے بصارت کبھی کم نہ ہو۔ اسمیں ایک رکوع اور نو آیت۔ اور آٹھ ہزار تین سو اکتالیس اعداد ہیں۔

خواص سورۂ فیل۔ جو شخص بلاناغہ پڑہے وہ صاحب مراتب و جاہ ہو۔ اور اگر قرضدار پڑہے تو قرضہ اسکا دور ہو۔ اور جو لکھکر اپنے پاس رکھے کبھی قرضدار نہ ہو اور عمر بھر آرام سے رہے اور اگر ہلاکت دشمن متصور ہو تو ایکسو ایکبار پڑھے انشاءاللہ تعالی دشمن ہلاک ہو اور برباد یا ہمیشہ سرگردان رہیگا۔ اور اگر نقش سورہ شریف کا اعداد کا لکھکر اپنے پاس رکھے تو دشمن ہمیشہ سرنگون رہے اور کبھی اذیت نہ پہنچا سکے۔ اور اگر ارادہ اذیت پہنچانیکا کرے خود تباہ و برباد ہوجائے۔ اسمیں ایک رکوع اور پانچ آیت اور پانچہزار آٹھ سو انسٹھ اعداد ہیں اور نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

خواص سورۂ قریش۔ اگر محتاج ستر بار پڑھے تو رزق اسکے لئے اللہ تعالی مہیا کرے۔ اور نظر بد کا خیال ہو تو کھانے پر پڑھ کر دم کرلیں۔ اور دفعیہ شر اعدا کے لئے بعد نماز صبح ایکسو ایکبار پڑہیں اور اول آخر درود شریف پڑہیں اور اگر ۵۰ مرتبہ ہر روز پڑہیں تو عجائبات قدرت کا ملاحظہ ہو۔ اسمیں ایک رکوع چھ آیت اور ۴ ۲۰ ۱۴۸ اعداد ہیں۔

خواص سورۂ ماعون۔ اگر کوئی تنگی درپیش ہو تو ہزار مرتبہ سورہ ماعون کو پڑہیں اللہ تعالی تنگی و مصیبت دور کردیگا اور گیارہ مرتبہ پڑہیں تو کار بستہ کشادہ ہو۔ اسمیں ایک رکوع سات آیت اور نو ہزار دو سو ترپن اعداد ہیں۔

خواص سورۂ کوثر۔ جو شخص دیدار فرحت آثار حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشتاق ہو بعد نماز عشا ہزار مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر سو رہے۔ اور اول و آخر درود شریف پڑھے تو بیشک وہ شخص آنجناب کے دیدار سے مشرف ہوگا۔ اور دفعیہ دشمنان کیواسطے بہت مفید ہے۔ یعنی جب دشمن درپئے آزار ہوں تو اکیسو ایکبار پڑھے اور کوری اینٹ پر نقش لکھکر کسی پرانی قبر میں ڈالدے تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے۔ اسمیں ایک رکوع ۳ آیت اور دو ہزار سات سو بانوے عدد ہیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۲	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۲
۹۲۵	۹۲۴	۹۱۱

خواص سورۂ کافرون۔ بلاناغہ جو شخص پڑھے وہ تمام آفات اور بلیات سے امین ہے اور صفائی قلب کے لئے پڑھنا مفید ہے۔ اور پڑھنے والے سے شیطان بھاگجاتا ہے۔ اسمیں ایک رکوع اور چھ آیت اور ۴ ہزار آٹھ سو بتیس اعداد ہیں +

خواص سورۂ نصر۔ جو شخص ہر روز اس سورۂ شریف کو پڑھیگا اس کو شمار اصحاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیکیاں عطا ہونگی اور واسطے رفع شر دشمنان اور فتحیابی اور زبان بندی اور تیغ بندی میں نقش اسکا لکھیں اور وہ اسطرح پہ ہے کہ ایک زرد کپڑا لے اور ہفتہ کے روز ساعت عطارد میں اُسپر اذا جاء کا نقش لکھے اور اپنی ٹوپی میں رکھے۔ اسمیں ایک رکوع اور تین آیت ہیں اور اعداد اس کے چھ ہزار چالیس ہیں +

دا	ص	ت	ا	جا	ا	ذ	ا
وا	لال	و	دا	ن	ت	ج	ا
ا	ال	ت	ای	ی	ر	د	ت
ن	دی	خ	ل	د	ن	ی	ا
د	ا	اح	ف	سب	خ	ب	ت
اس	لله	ب	د	د	م	ح	ب
عت	رف	الا	ت	ه	ك	ی	ا
ت	ع	ل	الا	ن	لا	ك	ا

خواص سورۂ لہب۔ ہلاکت دشمن اور زبان بندی بدگو کیلئے مجرب ہے۔ اور جب کبھی کوئی دشمن یا حاسد درپئے آزار ہو تو اکیسو ایکبار پڑھ کر دعا کریں اور لکھکر اپنے پاس رکھیں۔ اور کوئی ظالم بادشاہ درپئے آزار ہو تو تین ہزار بار پڑھ کر دعا کریں انشاءاللہ تعالیٰ خداوند کریم نجات دیگا۔ اسمیں ایک رکوع ۵ آیت اور ۵۸۲۶ اعداد ہیں +

خواص سورۂ اخلاص۔ حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھیگا گویا اُس نے قرآن مجید ختم کیا یعنے ختم قرآن کا اُسے ثواب حاصل ہوتا ہے اور جنت اُسپر واجب ہو جاتی ہے۔ اور فرمایا کہ قل شریف کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پہونچیگا خواہ دنیاوی ہو یا دینی۔ اور اگر بعد نماز عشا کھڑی ہو کر اکیسو ایکمرتبہ پڑھے تو تمام گناہ اُس کے معاف کئے جاویں۔ اور اگر بیمار کو لکھ کر اور دھو کر پلائیں تو اسے صحت حاصل ہو۔ یہ دافع ہے ہر بلا کے لئے [illegible] کے آگے دشمنی کا وار اسکے عامل پر نہیں چل سکتا۔ ہر دنیوی اور دینی مشکلات اس سے حل

ہو جاتی ہیں۔ اور سورۂ اخلاص معہ مؤکل کے یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقسمت علیکم و عزمت علیکم احب یا جبرائیل یا عزرائیل بحق قل ھو اللہ احد احب یا میکائیل یا اسرائیل بحق اللہ الصمد احب یا اسرافیل یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد احب یا عزرائیل یا رقسرائیل بحق ولم یکن لہ کفواً احد۔ اور اگر نقش اسکا بچے کے گلے میں باندہیں تو بچہ تمام آفات سے محفوظ رہے۔ اس میں ایک رکوع ہے اور تین آیتیں اور اعداد اس کے ایکہزار دو ہیں۔ اور نقش معظم یہ ہے:۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

خواص سورۂ فلق۔ ہر روز بلاناغہ تلاوت کرنیوالا تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے اور شر حاسدان و دشمنان سے بچا رہتا ہے۔ اور اگر کسی شخص پر سحر یا جادو اثر کر گیا ہو تو پڑھ کر دم کریں اور سحور سو بار پڑہے تو خلاصی پائے۔ اور گھولکر پئے اور لکھکر گلے میں بھی باندہے۔ اسمیں ایک رکوع۔ ۵ آیت اور آٹھ ہزار چھ سو ۳۳ عدد ہیں۔

خواص سورۂ ناس۔ جو شخص اپنے اوپر پڑہکر دم کرے اُسپر کسی کا سحر نہ چلے اور ہر بلا سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے اور دفع سحر کے واسطے ایکسو مرتبہ پڑہے اور اگر ہر روز پڑہیں تو تمام گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ اور سحر زدہ اور آسیب زدہ پر پڑہ کر دم کریں تو اسکو نجات حاصل ہو۔ اور نقش اس کا لکھکر اپنے پاس رکھے تو تمام پریشانیاں رفع ہو جاویں اور ہر بلا سے نجات ملے۔ اسمیں ایک رکوع اور چھ آیت اور پانچہزار دو سو چھیانوے اعداد ہیں نقش بھی اوپر ملاحظہ کریں۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

تعداد اعداد بحساب ابجد

الف	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
۱	۲	۴۰۰	۵۰۰	۳	۸	۶۰۰	۴	۷۰۰	۲۰۰	۷	۶۰	۳۰۰	۹۰	۸۰۰	۹

ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۷۰	۱۰۰۰	۸۰	۱۰۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶	۵	۱۰

تمام ہوا حصہ دوم

نوٹ:۔ اگر حنفی المذہب کے مطالب اصلی دیکھنا چاہتے ہو تو خطبات الحنفیہ منگوا کر دیکھو قیمت (۶)

جواہر خمسہ حصہ سوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ۰ ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۰ آمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ۰

اما بعد واضح رہے ناظرین ہو کہ بفضل خدا جوہر دوسرا ختم ہوا۔ اور اب تیسرا جوہر لکھا جاتا ہے جو دعوت کے متعلق ہے۔ ہر ایک فرد بشر جو شایق ہو نہایت احتیاط رکھے۔ اور کسی دعوت میں کمی و بیشی روا نہ رکھے۔ ورنہ بجائے فایدہ کے نقصان ہوگا۔ اور دعوت کے معنے کسی اسم کو پڑھنا مطابق ان قواعد کے جو استادوں نے مقرر فرمائے ہیں اور اسکی دو قسمیں ہیں ایک دعوت صغیرہ اور دوسری دعوت کبیرہ۔ دعوت صغیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد ہزار سے کم ہو۔ اور دعوت کبیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد ہزار یا ہزار سے زیادہ ہو۔ اور ہر ایک دعوت پاک اور مصفا جگہ پر شروع ہونی چاہیے۔ اور اول روز جسجگہ دعوت شروع کیجاوے اخیر دعوت تک اسی مکان میں ٹھیرا رہے اور ناغہ نہ کرے کیونکہ ناغہ کرنیسے عمل باطل ہو جاتا ہے۔ اور از سر نو شروع کرنا پڑتا ہے۔ اور مکان دعوت میں کوئی غیر شئے حرکت کرنیوالی موجود نہ ہو کیونکہ وہ داعی کے خیالات کو منتشر کر دیتی ہے بلکہ صاف اور ستھری چٹائی یا اسپر جائے نماز بچھائی جاوے اور سوائے اسکے اور کچھ نہ ہو۔ اور پہلے روز جبکہ دعوت کو شروع کرے اسوقت کا لحاظ رکھے اور ہمیشہ اسیوقت سے شروع کرے ایسا نہ ہو کہ کبھی دوپہر کو اور کبھی شام اور کبھی رات کو دعوت دیجائے بلکہ وقت معین کو قایم رکھے مثلاً اگر صبحکو طلوع آفتاب سے پہلے شروع کی تھی تو ہر روز اسیوقت کرنی چاہیے جبتک کہ دعوت ختم ہوجاوے۔ اور کھانا حلال کمائی سے کھائے اور سچ بولے اور کم بولے اور کم کھائے اور کم سوئے۔ اور نیت میں فتور پیدا نہ ہو بلکہ صحیح رکھے اور دلکو صرف خدا تعالیٰ کیطرف لگاوے اور روزہ رکھے یعنی اثنائے دعوت میں عموماً روزہ رکھے اور خلقت سے کنج تنہائی اختیار کرے اور گوشہ نشین ہوجائے اور بدن کی طہارت کرے اور اثنائے دعوت میں ہرگز بدن کو ناقص نہ ہونے دے اور وضو نہ ٹوٹے۔ اور اگر اتفاق سے کسیوقت ایسا ہوجاوے تو فوراً پہلے پاکیزگی اختیار کرے اور پھر دعوت دے لیکن سہو سے بھی بعض اوقات نقص پیدا ہوتا ہے اسلئے ہمیشہ دعوت سے پہلے پاک صاف ہوجایا کرے۔ اور اپنے دلکو ہر قسم کی ناپاکی سے دور رکھے اور غصہ اور کینہ و حسد کو ترک کرے اور جس مکان میں دعوت دے اسمیں روشنی نہ ہو اور عورت سے مجامعت نہ کرے اور نہ گوشت ہر قسم اور انڈا اور خوشبودار چیز اور شہد اور پیاز و لہسن کو استعمال کرے۔ اور ہر قسم کے شکار کی ممانعت ہے اور ہر قسم سے احتیاط رکھے اور دعوت کے الفاظ کو اول صحیح طور پر یاد کرلے اور خوب مشق کرے تاکہ اثنائے دعوت میں بھول نہ جائے۔ اور درمیان دعوت کے جب کوئی راز ظاہر ہو تو کسی سے بیان نہ کرے۔ اور اگر خوف پیدا ہو تو استقلال سے کام لے اور ہرگز نہ ڈرے بلکہ اپنا کام کرتا رہے

موکلات حروف نقشہ ذیل سے ملاحظہ کرو

الف	ب	ج	د	ہ	و
اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	معدرائیل	افتمائیل
ز	ح	ط	ی	ک	ل
سرفائیل	تنکفیل	اسمائیل	سرکیتائیل	حروررائیل	طاطائیل
م	ن	س	ع	ف	ص
رومائیل	حولائیل	ہمواکیل	لومائیل	سرحماکیل	اہجائیل
ق	ر	ش	ت	ث	خ
عطرائیل	امواکیل	ہمرائیل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل
ذ	ض	ظ	غ	.	.
رہرائیل	عطکائیل	نورائیل	لوخائیل	.	.

اور نود و نہ نام عز اسمہ جسکو قرآن مجید میں اسماء الحسنیٰ کہا گیا ہے ایک جدول میں معہ منسوبات حرف و مؤکل اور اُنکا جلالی و جمالی اور اُس حرف کا مؤکل و آتشی و بادی و آبی و خاکی وغیرہ لکھا ہے تاکہ احبی کو اگر کسی دعوت میں ضرورت ہو تو مدد حاصل کریں اور جدول اسماء حسنیٰ کی ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ کے موکیل	جلالی یا جمالی	حروف اسماء مذکور	موکل حرف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا اللّٰہ	اسم ذات	جلالی	جملہ حروف	جملہ موکیل	آتشی	.	.	.
یا رحمٰنُ	عطرائیل	جمالی	م	رومائیل	.	.	.	خاکی
یا رحیمُ	جورائیل	جمالی	س	ہموائیل	.	.	.	خاکی
یا قدّوسُ	ہمزائیل	جمالی	و	رفتمائیل	.	.	آبی	.
یا سلامُ	روبائیل	جمالی	ح	تنکفیل	.	بادی	.	.
یا مومنُ	رومائیل	جمالی	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا مہیمنُ	کلکائیل	جمالی	ہ	دوررائیل	آتشی	.	.	.
یا عزیزُ	لومائیل	جمالی	و	دردائیل	.	.	.	خاکی
یا جبّارُ	کلکائیل	جلالی	ی	سرکتیائیل	آتشی	.	.	.

اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ موکیل	جلالی یا جمالی	حروف اسمائے مذکور	مؤکل حروف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا متکبرُ	روحائیل	جلالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا خالقُ	میکائیل	"	ص	اہجمائیل	.	.	.	خاکی
یا بارئُ	جبرائیل	"	ط	اسمائیل	آتشی	.	.	.
یا مُصوّرُ	اجمائیل	جمالی	ف	سرحمائیل	"	.	.	.
یا غفّارُ	لوخائیل	"	ذ	اہرائیل	"	.	.	.
یا قہّارُ	دردائیل	جلالی	ص	اہجمائیل	.	.	.	خاکی
یا وھابُ	رفتمائیل	جمالی	ح	مہکائیل	آتشی	.	.	.
یا رزاقُ	اسرافیل	"	ط	اسمائیل	"	.	.	.
یا فتّاحُ	سرخائیل	"	م	روحائیل	"	.	.	.
یا قابضُ	عطرائیل	جلالی	ج	جبرئیل	.	بادی	.	.
یا باسِطُ	جبرئیل	جمالی	ق	عطرائیل	.	"	.	.
یا رافعُ	سرحمائیل	"	ک	حردزائیل	.	"	.	.
یا خافضُ	میکائیل	جلالی	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا معزُّ	روحائیل	جمالی	ش	ہمزائیل	.	.	.	خاکی
یا مذلُّ	دردائیل	جلالی	ن	حولائیل	.	.	.	"
یا سمیعُ	ہمزائیل	جمالی	ہ	دوردائیل	آتشی	.	.	.
یا بصیرُ	جبرئیل	"	ت	عزرائیل	.	.	.	خاکی
یا حکمُ	تنکفیل	جلالی	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا عدلُ	طاطائیل	"	ذ	اہرائیل	"	.	.	.
یا برُّ	جبرئیل	جمالی	م	روحائیل	"	.	.	.
یا توّابُ	عزرائیل	"	ن	سرحمائیل	"	.	.	.
یا منعمُ	اختمائیل	"	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا منتقمُ	رفتمائیل	جلالی	ش	ہمزائیل	آتشی	.	.	.
یا عفوُّ	لوخائیل	جمالی	ا	اسرائیل	"	.	.	.

اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ موکلین	جلالی یا جمالی	حروف اسمائے مذکورہ	موکل حروف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا رؤفُ	اہرائیل	جمالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا غفورُ	لوائیل	״	ذ	اہرائیل	.	.	.	״
یا شکورُ	ہمزائیل	״	ی	سرکتیائیل	.	.	.	״
یا علیُّ	لوائیل	״	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یا کبیرُ	حرورائیل	״	ہ	دوررائیل	״	.	.	.
یا حفیظُ	سرمائیل	״	ی	سرکتیائیل	.	.	.	خاکی
یا مقیتُ	رومائیل	״	ط	اسمائیل	آتشی	.	.	.
یا حسیبُ	خمرائیل	״	ن	سرحمائیل	״	.	.	.
یا جلیلُ	کلکائیل	״	س	ہموائیل	״	.	.	.
یا لطیفُ	اسمائیل	״	ذ	اہرائیل	״	.	.	.
یا خبیرُ	میکائیل	״	م	رومائیل	״	.	.	.
یا رقیبُ	عطرائیل	״	ہ	دوررائیل	״	.	.	.
یا مجیبُ	کلکائیل	״	ح	تنکفیل	.	بادی	.	.
یا واسعُ	رفتمائیل	״	ہ	دوررائیل	آتشی	.	.	.
یا ودودُ	رفتمائیل	״	ف	سرحمائیل	״	.	.	.
یا قیّومُ	عطرائیل	جلالی	م	رومائیل	״	.	.	.
یا واجدُ	کلکائیل	جمالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا ماجدُ	رومائیل	جمالی	ض	عطکائیل	.	.	.	خاکی
یا احدُ	تنکفیل	״	ا	اسرافیل	.	.	.	خاکی
یا صمدُ	اجمائیل	״	ب	جبرئیل	.	.	.	״
یا قادرُ	عطرائیل	״	ا	اسرافیل	.	.	.	.
یا مقتدرُ	رومائیل	״	ہ	دوررائیل	.	.	.	.
یا مقدمُ	دعزائیل	״	ط	اسمائیل	.	.	.	.
یا مؤخرُ	رلمتائیل	״	د	رفتمائیل	.	.	.	خاکی

اسمائی حسنیٰ	اسمائے موکیل	جلالی یا جمالی	حروف اسمائے مذکور	موکل حروف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یا اوّلُ	طاطائیل	جلالی	م	ردیائیل	.	.	.	.
یا آخرُ	میکائیل	"	ف	سرحماکیل	.	.	.	.
یا ظاہرُ	جبرئیل	جمالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا باطنُ	دردائیل	جلالی	ت	عزرائیل	..	.	.	"
یا ولیُ	رفتمائیل	جمالی	ج	کلکائیل	.	بادی	.	.
یا متعالیُ	طاطائیل	"	ر	امواٰئیل	.	بادی	.	.
یا برُّ	جبرئیل	"	ص	عطکائیل	.	.	.	خاکی
یا توّابُ	عزرائیل	"	ش	ہمواکیل	آتشی	.	.	.
یا غنیُّ	روخائیل	"	.	اسرطائیل	"	.	.	.
یا مالک الملک	رویائیل	"	م	رومائیل	"	.	.	.
یا ذوالجلال والاکرام	حرورائیل	جمالی	ط	لودائیل	"	.	.	.
یا باعثُ	جبرئیل	جمالی	ہ	دورمائیل	"	.	.	.
یا رشیدُ	ہمزائیل	"	ی	سری کتائیل	.	.	.	خاکی
یا حقُّ	عطرائیل	جلالی	س	ہمواکیل	آتشی	.	.	.
یا قویُّ	عطرائیل	"	ش	ہمواکیل	"	.	.	.
یا مغنیُ	دردائیل	جمالی	ذ	اہراطیل	"	.	.	.
یا معطیُ	لومائیل	"	ک	حرمدلس	.	.	آبی	.
یا مانعُ	رومائیل	جلالی	ہ	دورمائیل	آتشی	.	.	.
یا ضارُّ	احمائیل	جمالی	م	رومائیل	"	.	.	.
یا نافعُ	حوئیل	"	ا	اسرافیل	"	.	.	.
یا نورُ	رفتمائیل	جلالی	ط	لودائیل	"	.	.	:.
یا ہادیُ	دورائیل	جمالی	م	رومائیل	"	.	.	.
یا بدیعُ	جبرئیل	"	د	رفتمائیل	.	.	.	خاکی
یا باقیُ	عطرائیل	"	ف	سرحمائیل	آتشی	.	.	.

اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ موکل	جلالی یا جمالی	اسماء مذکورہ حروف	موکل حروف	آتشی	بادی	آبی	خاکی
یامتینُ	عزرائیل	جلالی	ہ	دوردائیل	آتشی	.	.	.
یاشہیدُ	عطرائیل	جمالی	س	ہمزائیل	.	بادی	.	.
یاعظیمُ	لومائیل	″	م	رومائیل	آتشی	.	.	.
یاصبورُ	اہجمائیل	″	ع	دردائیل	.	.	.	خاکی
یاصادقُ	اہجمائیل	″	ص	اہجمائیل	.	.	.	″
یاستارُ	جبرئیل	″	ض	عطکائیل	.	.	.	خاکی
یاربُّ	اہراطیل	″	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یاحمیدُ	تنکفیل	″	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یاجامعُ	کلکائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	.	.	خاکی
یامحصیُ	احمائیل	جمالی	ا	اسرافیل	آتشی	.	.	.
یامنذرُ	جبرئیل	″	ث	سرکمائیل	″	.	.	.
یاسعیدُ	رومائیل	″	ط	لوطائیل	″	.	.	.
یاحیُّ	ہمزائیل	″	م	رومائیل	″	.	.	.
یاممیتُ	رومائیل	جلالی	د	دردائیل	″	.	.	.
یاحکیمُ	تنکفیل	جمالی	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یاکریمُ	خورائیل	″	د	دردائیل	.	.	.	خاکی
یاوکیلُ	حرورائیل	″	ی	سرکتیائیل	.	.	.	خاکی

مذکورہ بالا اسماء کی خاصیت اور حروف منسوبہ وجلال وجمال تحریر کردیا ہے اور ہر ایک اسم کے موکل کا نام بھی لکھدیا ہی تاکہ داعی جسوقت کسی دعوت کو شروع کرے تو بموجب اس کی پرہیز کری یعنی اگر کسی اسم کی خاصیت جلالی ہو تو پرہیز اس قسم سی کرے اور اگر جمالی ہو تو اس کی مطابق پرہیز کرے۔ چنانچہ جب داعی کسی جلالی نام کو دعوت دے تو پرہیز جلالی یہ ہے۔ گوشت مچھلی انڈا مرغ۔ شہد۔ چونہ۔ سیپی۔ مشک وغیرہ خوشبودار پان اور جوتا و شکار و کنگھی اور کوزہ حیوانات کا اور محبت عورت وغیرہ اور پرہیز جمالی یہ ہیں۔ روغن۔ دودھ دہی سرکہ نمک اہلی خرما عنبر چھونا بوسہ وغیرہ اور علاوہ ازیں پنیر پیاز نسکرات۔ بھنگ۔ وغیرہ مکروہات ایں سی ہیں اور محرمات احرامی آراستگی زینت اور فصد نکلوانا اور کپڑا سیا ہوا پہننا وغیرہ ہیں۔ اور چونکہ دعوت دینا اور اسمیں بہت احتیاط

لازم ہے اسلئے داعی کو بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ اور ان پرہیزوں میں سے جو اوپر تحریر کئے گئے ہیں اگر ایک بھی رہجاوے تو خوف عظیم ہے۔ پس اسلئے نہایت احتیاط لازم ہے اور پرہیز مطابق اسم کے کرے یعنے اگر اسم جلالی ہو تو پرہیز بھی اسی کے مطابق کیا جاوے اور اگر جمالی ہو تو پرہیز بھی جمالی کرے۔ جیساکہ اوپر بتایا گیا ہے۔ اور جب کسی دعوت کو شروع کرے اوّل دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اسمیں بہت بہت دعائیں کرے۔ اور ہمیشہ استغفار کو اپنا دوست بنائے اور اسی کا ورد زبان پر رکھے کیونکہ استغفار شیطان کو نزدیک پھٹکنے نہیں دیتا اور گناہ سے پاک و صاف کرتا ہے استغفار گناہ سے اس طرح پاک کرتا ہے جیسا کوئی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

طریق ختم سورہ فاتحہ شریف جو شخص کسی مصیبت اور آفت میں مبتلا ہو اور اسکا کوئی عزیز بیمار ہو جو طبیبوں سے لاعلاج ہوچکا ہو اور ایسی آفت میں گرفتار ہو کہ کوئی یار و مددگار نہ ہو اور سیل مصیبت چاروں طرف سے گھیر لے ایسی حالت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو یار و مددگار سمجھکر ختم سورہ فاتحہ شریف کا کرے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکت سورہ فاتحہ سے اسکی مصیبت کو دور کردیگا اور تقدیر معلق کو اس سے ٹالدیگا اور ترکیب اسکی اسطرح پر ہے کہ بروز جمعہ وقت فجر کے نماز صبح سے پیشتر پڑھنی بیٹھے اور بسم اللہ اسطرح پڑھے کہ رحیم کی میم الحمد کے لام سے ملجاوے یعنی رحیمِلحمد زبان سے نکلے اور پہلے روز الحمد شریف باسٹھ ۶۲ بار دوسرے روز باون ۵۲ دفعہ اور تیسرے روز بیالیس ۴۲ اور چوتھے روز بتیس ۳۲ پانچویں روز بائیس ۲۲ اور چھٹے روز بارہ ۱۲ دفعہ اور ساتویں دن سات بار پڑھے۔ اور جس نیت کے لئے پڑھے اسکو اپنے دل میں رکھے اور بعد ختم کے درود کر دعائیں کرے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اسپر اپنا فضل کریگا۔ اور ہر آفت سے اسکو نجات دیگا اور اسکے بگڑے کام خود بخود بن جاوینگے اور اسکی مدد کے لئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نازل کریگا اور ہر ایک مشکل اسکی آسان ہوگی۔

ترکیب زکوٰۃ سورۂ یٰسین شریف سب سے پہلے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور ان ہر سہ طریق میں سے جونسا پسند کرے شروع کرے۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعرات عروج ماہ میں جسکو عوام توچندی جمعرات کہتے ہیں بعد نماز مغرب ایکبار پڑھے اور دوسرے دن اسیوقت دوبار پھر بعد ازاں ہر روز ایکبار بڑھاتا جاوے۔ یہاں تک کہ چالیس روز پوری ہوں اور آخری دن چالیس بار سورۂ یاسین کو پڑھے پھر ایک ایکبار ہر روز کم کرتا جاوے یہانتک کہ دوسری چلے کے آخر میں ایکبار رہ جاوے بعدہ ہر روز ایکبار پڑھا کرے اور اسمیں ناغہ نہو جس کام اور جس مطلب کے لئے داعی پڑھیگا وہ بفضلخدا پورا ہوگا۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی مہم پیش آوے اور مصیبت کا دریا چاروں طرف سے گھیرلے تو ایک یا تین آدمی سورۂ یاسین کو اکتھ بار پڑہیں اور اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑہیں اور گوشت پیاز اور لہسن سے پرہیز کریں اور ایک ہی جلسہ میں مذکورہ تعداد ختم کریں اگر دریا کے کنارہ پڑہیں تو بہت بہتر ہے ورنہ ایک طشت اپنے پاس پانی کا بھر کر رکھیں اور خیال کریں کہ اسجگہہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں یعنے تصور باندہیں۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یاسین شروع کرے اور جب لفظ مبین پر پہونچے تو پھر شروع سے پڑھے

اسی طرح ساتوں مبین پر کریں لیکن اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتا رہے یعنی جب پڑھتے پڑھتے لفظ مبین آوے تو چھوڑ دیوے اور پھر از سر نو سورۂ شریف کو پڑھے اور دوسری دفعہ پہلے مبین کو چھوڑ کر جب دوسرا مبین آوے تو چھوڑ کر از سر نو شروع کریں۔ اسی طرح سات مبین سات مرتبہ پڑھنے سے ختم ہوں گے۔

طریق ختم سورہ فتح شریف۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ ختم سورۂ فتح شریف کا کرے۔ مشائخ علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی مشکل کو حل کر دیگا اور تمام کام اسکے اسپر آسان ہو جاویں گے اور جس مشکل کے واسطے کرے اسکا خیال دل میں رکھے اور اللہ تعالیٰ ہی کو یاور و مولا سمجھے کیونکہ سوائے اسکے کوئی دوسرا نہیں جو مشکل کو حل کرے۔ جیسا کہ فرمایا آنحضرت نے کہ اگر تمام جہان کسیکو فائدہ پہونچانیکے واسطے اکٹھے ہوں تو وہ اسے فائدہ نہیں پہونچا سکتے اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو اسلئے مددگار تو صرف مولا ہی ہے جسنے تمام کائنات کو پیدا کیا اور رنج و راحت عسر و یسر اسی کی طرف سے ہے۔ کوئی نہیں جو اسکی درگاہ میں دم مارے۔ اور دعا ایک ایسی چیز ہے کہ پہاڑ کو ٹلا دیتی ہے اسلئے ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہے اور اسمائے الٰہی میں بہت برکتیں ہیں گو صحیح العقل آدمی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ اور قرآن مجید ہمارے لئے شفا ہے ہر ایک مرض میں اسلئے جب کسی انسان کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ اسمائے الٰہی کا ورد کرے اور پھر دیکھے کہ کسقدر برکتیں اور نصرتیں شامل حال ہوتی ہیں۔ اور طریق ختم سورہ فتح کا یہ ہے کہ ہفتہ کے روز بوقت صبح شروع کرے اور جمعرات تک ہر روز پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور جمعہ کے دن گیارہ مرتبہ اور بعد ختم کے سورہ نصر اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ یَا مَنْ اِذَا تَضَایَقَتِ الْاُمُوْرُ تَفْتَحُ بِهَا بَابًا لَّا یَصِلُ اِلَیْهِ وَهْمِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ۔

طریق ختم سورۂ واقعہ۔ واسطے جمیع مہمات اور فراخی رزق اور ہر ایک قسم مشکلات کے اکسیر کا کام دیتی ہے اور مجرب ہے۔ اور اسکا طریق یہ ہے سورۂ مذکور کو پڑھے چہار شنبہ کے دن بوقت عصر غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور دو زانو ہو کر بیٹھے اور سورۂ واقعہ کو ایکبار پڑھے اور دوسرے روز دو بار پڑھے۔ اور تیسرے روز تین بار اور چوتھے روز چار بار۔ اسی طرح چالیس دن تک چالیس بار پڑھے اور مغرب کی نماز تک فارغ ہو جاوے اور اگر ممکن ہو تو قبل از نماز عصر شروع کرے اور درمیان میں نماز عصر پڑھے بہرحال مغرب تک ختم کرے۔

ختم سورۂ مزمل کا طریق۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو اور کوئی مطلب چاہتا ہو تو سورۂ مزمل کا ختم کرے اور طریق اسکا یہ ہے کہ شروع کرنے سے تین چار یوم پہلے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور جسدن شروع کرنا منظور ہو اسدن نماز صبح کے وقت غسل کرے اور دو نفل ادا کرکے ثواب اسکا روح پرفتوح جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچاوے اور پھر سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر دس دس بار بلا ناغہ دس یوم تک پڑھتا رہے۔ اس طریق سے زکوٰۃ بھی ادا ہو جاتی ہے اور جس مطلب کے واسطے یہ ختم پڑھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس مطلب کو داعی پر آسان کر دیتا ہے اور بعد ازاں

اگر داعی ہر روز ایکمرتبہ پڑھا کرے تو کبھی کسی چیز کا محتاج نہ ہوے۔

ختم لایلاف شریف۔ اگر کوئی فساد اور شر پیدا ہو گیا ہو اور اسکا دفعیہ ناممکن بھی ہو گیا ہو تو سورہ لایلاف کا ختم کرے اللہ تعالیٰ اس فساد اور شر کو داعی سے دور کر دیگا۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ ایک ہی جلسہ میں بعد نماز فجر ایکسو ایکبار پڑھے اور اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسمائے دعوت بترکیب تحریر میں آتے ہیں۔ انکی خاصیتیں یہ ہیں

دعوۃ (۱) تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ اسکو بعد نماز صبح کے حاکم کی زبان بندی کیلئے پڑھے اور تعداد ورد گیارہ مرتبہ ہے اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے بفضل قاضی الحاجات مجیب الدعوات جس حاکم کے سامنے جاویگا وہ اسپر مہربان ہوگا اور کسی قسم کی اذیت ہرگز اسکو نہ پہنچائیگا۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اگر کسی شخص کا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ تو بعد نماز عشا ایکہزار مرتبہ پڑھ کر سو رہے رویا میں اسکی حالت دیکھے گا اور جسحالت میں اندنوں اسکا عزیز ہوگا معلوم ہو جاویگا اور اگر بعد نماز صبح کے ایکہزار پانچسو مرتبہ اسکو پڑھے تو جس مطلب کے واسطے پڑھیگا اللہ تعالیٰ برکت اس اسم سے اسکا مطلب حل کر دیگا اور کام اسکا اسپر آسان ہو جاویگا۔

اور اگر کوئی شخص بطہارت کامل ۷۸۶ بار بسم اللہ شریف کو سات یوم تک پڑھے گا تو تمام مشکلات اسکی آسان ہونگی اور حاجات بر آویں گی اور ہر قسم کی تکالیف اسکی دور کر دی جاویں گی۔

اگر کوئی شخص بعد نماز صبح بر لب دریا بارہ ہزار مرتبہ اور بعد نماز مغرب بارہ ہزار پڑھے لیکن قبل پڑھنے کے ترک حیوانات جلالی و جمالی ضرور کرے تو رزق فراغت سے آئے اور ایسے طریقوں سے روزی ملے کہ اسکو خبر بھی نہ ہو کہ کہاں سے رزق آتا ہے اور تمام حاجتیں بر آئیں اور تمام تکالیف دور ہوں روپیہ بہت آئے اور دونوں عالم میں امیر و کبیر ہو جائے۔

اگر کوئی شخص بروز جمعرات روزہ رکھے اور چھوہارے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھکر بسم اللہ کو ۱۲۱ بار پڑھے اور اسکے بعد نماز عشا پڑھ کر سونیکی نیت سے لیٹے اور روزہ کی نیت کرے اور بسم اللہ کو پڑھتا پڑھتا ہی سو جاوے اور جب صبح ہو تو نماز صبح پڑھے اور پھر ایکسو اکیس مرتبہ پڑھے اور اس طرح ہی بسم اللہ کو زعفران اور گلاب و عنبر سے لکھے ب س م ال ل ہ ال ر ح م ن ال ر ح ی م۔ فوائد اسکے یہ ہیں کہ جو شخص مرد ہو خواہ عورت اس دعوت کو ادا کریگا لوگوں کی نگاہ میں اسکو بلندی اور رفعت ہوگی اور ہر ایک شخص اسکو عزیز سمجھیگا اور اسکے ساتھ محبت کریگا اور جہاں جاویگا اسکو لوگ چودہویں کے چاند کی طرح دیکھینگے اور حکام اسپر خوش ہوں گے۔ اور دولت و عزت و ثروت حاصل ہوگی اور منصب و جاہ کمال حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسکو ہر ایک مطلب سے بے نیاز کر دیگا۔ کہ لوگ اس کے حال پر تعجب کریں گے اور کہیں گے کہ یہ نعمت اور فراخی اسکو کیسے نصیب ہوئی۔ اور جو کوئی اسکو کاغذ پر ایکسو اکیبار لکھکر اپنے باغ یا کھیت میں دفن کرے تو وہ کھیت اور باغ ہرا بھرا رہے اور غلہ اور پھل پھول بہ کثرت پیدا ہوں۔

اگر کوئی شخص سورۂ الرحمٰن کو ۵۰۰ بار لکھے اور ۵۰۰ بار بسم اللہ شریف پڑھکر دم کرے اور اسکو اپنے پاس رکھے وہ خلقت کی نظروں میں صاحب وقار اور صاحب عزت ہو اور حاکم وقت اسکی عزت کرے اور جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے +
جب کوئی شخص حاکم ظالم کے سامنے جاوے تو بسم اللہ کو ۵۰ مرتبہ پڑھ کر اس حاکم پر دم کرے برکت سے اسکی اللہ تعالیٰ اس حاکم کے دل کو نرم کردیگا اور وہ اس شخص پر رحم کریگا اور نیک سلوک کریگا۔ اور از حد خاطر داری کریگا + **ایضاً** جو شخص حاکم کے سامنے جاوے تو کلمے کی انگلی سے بسم اللہ شریف کو اپنی پیشانی پر لکھے۔ حاکم کمال مہربانی سے پیش آوے اور نیک سلوک کرے +
ایضاً ختم بسم اللہ کا اس طرح کیا جاتا ہے کہ بعد نماز ظہر سات سو چھیاسی بار پڑھیں اسکے بعد ختم کے یہ دعا پڑھی جاتی ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشِیَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَجَلَّتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ ھَلَاکِ فُلَانٍ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِمُ یَا اَللّٰہُ اور اس ختم میں یہ فوائد ہیں کہ جو شخص اس ختم کو بالکل طور ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کردیتا ہے یا جس دشمن کی ہلاکی کیواسطے پڑھے وہ ہلاک ہوجاتا ہے اور دعا میں جس جگہ لفظ فلاں آیا ہے اس جگہ پر دشمن کا نام پڑھے اور یہ ختم بلاناغہ گیارہ روز تک کیا جاتا ہے اور جو شخص ناحق ستاتا ہو اور دکھ و مصیبت پہونچاتا ہو۔ یا کوئی حاکم رعایا پر دست تعدی دراز کرتا ہو اور مخلوق اسکی ظلم سے پریشان ہو وہ اس ختم کو گیارہ مرتبہ گیارہ دنوں میں ادا کرے تو پروردگار اس ظالم بادشاہ سے نجات دیگا اور اسکو تباہ و برباد کریگا۔ اور پڑھنے سے پہلے ترک حیوانات ضرور کرے۔ اور ہر روز باوضو صاف کپڑے پہنے اور دعوت میں مشغول ہو۔ اسیطرح اس دعوت کی بہت بزرگی ہے اور اسمیں بہت سے فوائد ہیں جو احاطۂ تحریر میں نہیں آسکتے ہر ایک قسم کی مشکلات اور مصائب اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ دور کردیتا ہے اور تنگی معاش اور افلاس وا عی سے دور کئے جاتے ہیں اور دشمن اس کے تباہ و ذلیل ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں اور اولاد صالح پیدا ہوتی ہے اور مال دنیا سے طبیعت کو استغنا حاصل ہوتا ہے اور جب کوئی کام شروع کریں تو ایکبار اسکو پڑھ لیا کریں بحکم پروردگار اس کام میں کبھی خلل اور نقصان واقع نہیں ہوتا۔ اور جب کھانا کھانے لگیں تو اول اسکو پڑھ لیں تو وہ کھانا نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور جس بچے کے گلے میں لکھکر اسکو ڈالیں وہ لڑکا تمام آفات اور بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر بیمار ہو تو اسکے گلے میں لکھکر ڈالیں اس بیمار کو صحت ہوجاتی ہے۔ اور ہر ایک بیمار کے لئے یہ شربت شفا ہے۔ بخار والے کو لکھکر پیشانی پر لگادیں تو بخار دور ہوجاتا ہے اور جب سفر کو جاتے وقت اسکو پڑھیں تو وہ سفر مسافر کے واسطے مبارک اور باامن ہوتا ہے +
(۳) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحرمت جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وتوریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وفرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ حضرت مولانا محمد صغر قدس سرہ کے مجربات سے ہے انہوں نے

تحریر فرمایا ہے کہ یہ واسطے حب کے لاجواب ہے۔ جب کوئی شخص کسیکو اپنا دیوانہ بنانا چاہے تو شب کو جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے۔ اور ہر روز چالیس بار چار یوم تک پڑھے اور جب تک پڑھتا رہے مطلوب کا تصور آنکھوں کے سامنے رکھے گویا وہ سامنے کھڑا ہے اور ہاتھ باندھ کر ہر ایک حکم کے ماننے کی التجا کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ نیت فاسد نہو ورنہ نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ دنیا میں ہر ایک شخص خوبصورتی اور جمال کو پسند کرتا ہے اور یہ جمال اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہے لیکن مومن اور فاسق کے درمیان یہ فرق اور امتیاز ہے کہ مومن جب کسی اچھی چیز کو دیکھکر اس کی خواہش کرتا ہے تو اسے جائز طریق سے حاصل کرنا چاہتا ہے اسکی نیت پاکیزہ ہوتی ہے اور فاسق اس کے برعکس ہمیشہ ناجائز خیالات کو دل میں قایم رکھتا ہے۔ پس لازم ہے کہ اگر کوئی موقعہ ایسا پیش آجائے تو جائز صورت اختیار کریں۔

(۴) ہوالیضاً۔ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یہ آیت آیہ محبت کے نام سے موسوم ہے اسکو چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھیں اور وہ چیز جو مطلوب کو مرغوب ہے اسپر دم کریں اور اسکو کھلائیں بحکم کردگار فریفتہ و شیدا ہو جائے۔ اور ترکیب حصول عمل کی یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو بوقت نماز عشا جبکہ عشاء کی نماز پڑھ چکے اکیس ہزار مرتبہ پڑھے اور دوزانو ہوکر بیٹھے اور جس چیز کے حصول کا خیال ہو یہ ضروری نہیں کہ وہ کوئی انسان ہی ہو بلکہ جو چیز بھی خواہ انسان یا حیوان نباتات یا جمادات اسکا تصور آنکھوں کے سامنے رکھے اور آنکھیں اپنی کھلی رکھے بند نہ کرے اسیطرح چالیس روز کرے جب ختم کر چکے تو دعا کرے۔ اور ہر روز گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھے پھر جب ضرورت ہو شب جمعہ کو ۳۱۳ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز جلد ملجاویگی اگر مطلوب ہے تو طالب ہوگا اور ضرور ملاقات کریگا۔

(۵) یا حیُّ یا قیُّوم۔ یہ وظیفہ بہت مبارک اور اسم اعظم ہے اسکے پڑھنے سے ہر قسم کی مشکلات دور ہوتی ہیں اور تمام حاجتیں روا ہوتی ہیں۔ اگر کوئی حاکم جابر ہو اور ظلم پر کمر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے دل اسکا نرم کر دیتا ہے اور خوف اسکا دور کر دیتا ہے اور رزق میں کشایش ہوتی ہے۔ اور تمام حوادث اور نقصانات ٹلجاتی ہیں حتیٰ کہ تقدیر معلق بھی ٹلجاتی ہے اور ہر مرض میں یہ شفا ہے۔ اور جو شخص اس اسم کو دعوت دے وہ رعب دار اور باجلال ہوجاتا ہے اسکی ہیبت تمام لوگوں پر چھا جاتی ہے۔ اور ہر ایک شخص اسکی عزت کرتا ہے اور حاکم اسپر مہربانی اور الطاف کریمانہ کرتے ہیں۔ اور ترکیب اسکی یہ ہے کہ بوقت صبح ہر روز بلاناغہ بعد نماز ایکہزار مرتبہ پڑھے حتیٰ کہ چالیس دن پورے ہوں جس مطلب کے واسطے پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکو آسان کر دیگا اور بے اندازہ مال اسکو عطا کریگا۔

(۶) یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ یہ اسم نہایت عجیب اور فوائد کثیر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور جو شخص کسی سخت سے سخت مصیبت میں سرگرداں ہو اور حیرانی و پریشانی لاحق ہو تو اسطرح کرے کہ نصف شب جب گذر جائے تو نماز تہجد ادا کرے اور فارغ ہونیکے بعد سجدہ میں چلا جاوے اور ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے پھر سو جائے اللہ تعالیٰ برکت اسم مذکور سے اسکی پریشانی کو دور کریگا اور

کسی نہ کسی ذریعے سے ضرور اس شخص کی مدد کریگا +

(۷) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ یہہ اسم بروز جمعہ بعد نماز عصر بے تعداد پڑہے یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔ بلاناغہ چالیس روز تک پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ ایسے شخصکو خوشی دیگا اور تمام رنج و مصیبت اور کلفت اس سے دور کریگا +

(۸) اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ اس اسم کو ہر جمعہ کو بوقت شروع اذان کے ستر بار پڑہے۔ حضرت عبدالرحمٰن ثعلبیؒ ہر جمعہ کی نماز کے بعد رو بقبلہ ہوکر پڑہا کرتے تھے اور جبتک پڑھتے رہتے کسی سے کلام نہ کرتے۔ اس عزیمت کے پڑہنے سے رزق کثرت سے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مفلس کو غنی کر دیتا ہے۔ ایضاً۔ جب کوئی حاجت ہو تو ہر روز تیرہ مرتبہ پڑہے بفضلہٖ خدا وہ حاجت پوری ہوگی اور اوّل و آخر سات سات بار درود شریف پڑھے۔ ایضاً جب کوئی چیز گم ہو جائے تو بعد نماز صبح ستر مرتبہ سات یوم تک پڑھے۔ ایضاً جب کوئی شخص کسی شخص کا طالب ہو اور اسے عزیز رکھے لیکن وہ دستیاب نہ ہو تو بعد نماز عشا ایکہزار مرتبہ اسکو ورد کرے اور پھر بغیر بات کئے کے سو رہے اور دھیان ہر وقت اس مطلوب کا رکھے اور اس کی عکس کو نہ بھولے۔ اور اکیس یوم تک مداومت اختیار کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی عرصہ کے اندر مطلوب بے قرار ہوکر چلا آویگا اور مثل طالب کے آہ و زاری اور نالہ و فریاد کریگا + ایضاً جب کوئی عورت بانجھ ہو اور اسے اولاد بالکل نہ ہوتی ہو تو وہ اس اسم کو پانچسو مرتبہ ہر روز بعد نماز عصر کے پڑہے اور پھر شروع کردے۔ اسیطرح چالیس روز تک پڑھے بفضل خدا اولاد صالح پیدا ہوگی۔ ایضاً جس عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو تو داعی اسکو مشک و عنبر سے سفید کاغذ پر لکھے اور اس عورت کو بلاناغہ اکیس روز تک پانی خالص میں گھولکر پلائے بفضل شافی مطلق وہ عورت حاملہ ہوگی +

(۹) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۰ شروع کرنے سے پہلے تین دن روزے رکھے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور نہایت احتیاط رکھے اور بعد نماز عشا ایکہزار اس اسم کی دعوت کرے اور اسیطرح چالیس روز کرتا رہے تو جس مطلب کے واسطے کرے اللہ تعالیٰ اسکو پورا کرے۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بروح پرفتوح جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہونچائے + ایضاً جب کوئی دشمن ضرر پہونچانا چاہے یا کوئی ظالم بادشاہ رعیت پر ظلم کرے تو ۳۱۳ مرتبہ بلاناغہ اکیس یوم تک بعد نماز عصر پڑھے وہ ظالم نابود ہو جاویگا۔ ایضاً جب کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور چاروں طرف سے سیل مصیبت اور آفت اور بلاؤں میں گھیرا جائے تو ہر روز سات یوم تک اور حد چالیس یوم تک اس اسم کو ایکہزار مرتبہ پڑہے تو اللہ تعالیٰ اسکی مصیبت کو دور کردیگا۔ یہہ دعا یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انکو نجات بخشی۔ پس اسیطرح ہر مصیبت اور آفت کیوقت اسکو پڑھنا نہایت مفید ہے اور اسم اعظم ہے۔ ایضاً۔ جب کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہر روز بعد نماز صبح کے تین سو بار پڑہیں اللہ تعالیٰ اس ضرورت کو رفع کردیگا۔ اور نیک مات اسکی واسطے مہیا کردیگا۔ ایضاً کسی عورت کا خاوند گھر میں نہ آتا ہو

تو وہ عورت پانچویں دفعہ نماز ظہر کے بعد پڑھے۔ **ایضاً** جب کسی عورت کو حمل وضع ہونے میں سخت تکلیف درپیش ہو تو وہ اسی سیاہی سے کاغذ پر لکھکر پلائے تو برکت اس اسم اعظم سے اللہ تعالیٰ اسکی تکلیف کو آسان کردیگا۔ **ایضاً**۔ اگر کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو لکھکر اسکے گلے میں ڈالیں اور جبتک حمل نہ ہو لکھکر پلاتے جاویں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح پیدا ہوگی۔ **ایضاً** جس شخص کی عورت اسکو تنگ کرتی ہو وہ بلا ناغہ ایک تسبیح پڑھے۔ **ایضاً** جو شخص ہر نماز کے بعد ایک تسبیح کی مداومت اختیار کرے تو تمام حوادث ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور تمام دکھ اور مصائب اس سے دور رہیں۔ **ایضاً** جو شخص سخت بیمار ہو اور اطبا نے اسکو لاعلاج قرار دیا ہو تو عامل اسکو لکھکر اور آب خالص میں گھولکر پلائے بفضل خدا اسے فایدہ ہو اور صحت پائے۔ **ایضاً** جب کوئی بچہ ڈرتا ہو اور ہر وقت روتا رہتا ہو تو اس اسم کو ایکہزار بار پڑھ کر دعا کرے اور لکھکر اسکے گلے میں ڈالے تو وہ بچہ پھر کبھی نہ ڈریگا۔ **ایضاً** طالب بعد نماز عشاء دو ہزار مرتبہ پڑھے اور چلہ پورا کرے ہنوز چند دن نہ گذریں کہ مطلوب بیقرار ہوجائے لیکن نیت حرامکاری کی نہ ہو ورنہ سخت مصیبت درپیش ہوگی۔ اور یاد رہے کہ اس اسم میں نہایت احتیاط لازم ہے کوئی امر اس قسم کا سرزد نہ ہو جو خلاف اصول بیان کیا گیا ہے۔ اور جبتک عمل کرتا ہے پرہیز جلالی و جمالی دونوں قسم کا کرے۔ **ایضاً** بروقت لڑائی اس اسم کو لکھکر بازو پر باندھے تو لوگ اس سے خوفناک ہوں اور اسکی ہیبت دشمن پر چھا جائے اور اگر تلوار پر لکھے تو جس دشمن پر چلائے ہرگز جان سلامت نہ لیجائے۔ اور اگر کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو یا کوئی دشمن لشکر کشی کرکے اسکے ملک پر حملہ آور ہو تو شہر کے چاروں کونوں میں لکھکر دفن کرے دشمن نابود ہو اور اگر حملہ آور ہو تو شکست کھائے۔ اور زبان بندی ہر ایک کیلئے عجیب الآثار اور عجیب الخواص ہے اور اس اسم کے بہت خواص ہیں اگر لکھے جائیں تو ایک کتاب چاہیے لیکن ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں ایک روایت ہے کہ کہا ابو عبداللہ مغربی نے کہ میں نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کو رویا میں دیکھا اور عرض کی یارسول اللہ میری ایک حاجت ہے تیں کس چیز سے توسل کروں تو آنحضرت نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو وہ سجدہ میں باشارہ سبابہ چالیس بار دعاء یونس کہے اسکی دعا قبول ہوگی۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے من دعا بدعوۃ یونس علیہ السلام استجیب اور آنحضرت دعاء یونس صحابہ کو سکھلایا کرتے تھے جبکہ انمیں سے کسی پر کوئی مصیبت آتی یا کوئی حاجت درپیش آتی۔

(۱۰) کھیعص کفیت حمعسق حمیت۔ یہ اسم ایک سر الٰہی ہے جب کوئی ظالم ہو اور کوئی شخص اس کے عقاب میں آجائے اور نہایت خوف و رعب اسکا چھا جائے تو اسطرح کرے کہ جب پہلا حرف کہے تو دہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور پانچوں لفظوں پر پانچ انگلیاں بند کرے اور جب دوسرے لفظ پر آئے تو دوسرے ہاتھ کی انگلی کو طرف اول پر بند کرے اور اسطرح پانچوں انگلیاں پانچ حروف پر بند کرے۔ اور اسطرح مٹھی دونوں ہاتھ کی بند کی ہوئی اسکے سامنے جائے جسکا خوف ہو وہ مہربان ہوجائے۔ یعنی کھیعص و حمعسق دو لفظ ہیں اور جب ک کہے تو دہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جب ھ کہے تو دوسری انگلی بند کرے اور جب ی کہے تو تیسری اور ع پر چوتھی اور ص پر پانچویں

اسی طرح جب دوسرے لفظ پر آئے توجہ کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور تم پر دوسری اور ح پر تیسری اور س پر چوتھی اور ق پر پانچویں انگلی بند کرے اس طرح دونوں مٹھیاں جب بند ہو جائیں تو اسی طرح اُس شخص کے سامنے چلا جاوے جسکا خوف ہو۔ اللہ تعالیٰ برکت اس اسم کی سے اسکے دل کو نرم کر دے اور خوف جاتا رہے اور یہ نہایت مجرب ہے۔ حضرت امام غزالی نے کتاب خواص القرآن میں بھی تحریر کیا ہے۔ **ایضاً** جب کوئی مصیبت واقع ہو اور تکلیفوں نے چاروں طرف سے گھیر ڈالدیا ہو تو اس اسم کو ایکہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ورد کرے۔ باذن اللہ تعالیٰ تمام مصائب اسکی دور ہونگی۔ اور ہر ایک امر اسپر آسان کیا جاویگا۔ **ایضاً** جب کوئی حاجت درپیش ہو تو بعد نماز عشا کے تین ہزار بار سات یوم تک پڑھے تو ہر چھوٹی بڑی حاجت اللہ تعالیٰ پوری کر دیگا۔ **ایضاً** جب کسی شخص پر سستی غالب آئے اور نماز میں خشوع نہ پیدا ہو تو بوقت صبح تین تسبیح ادا کرے طبیعت میں خود بخود خشوع پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا جلال دل میں قائم ہوگا۔ اور خیالات فاسد دل سے دور ہونگے۔ **ایضاً** جب کوئی شخص بیمار ہو تو ایک کونڈے مٹی کا پانی پاک سے بھر لیں اور ایکہزار مرتبہ پڑھکر اسپر دم کریں اور مریضکو پلائیں بفضل شافی مطلق مریض صحتیاب ہو جاویگا۔ **ایضاً** اگر کسی شخص پر نظر بد اثر کر گئی ہو تو ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور لکھکر اسکے گلے میں ڈالیں تو امن ہوگا۔ **ایضاً** رفع آسیب اور مرگی کے لئے از حد نافع ہے ہر روز بلا ناغہ چالیس مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کریں اور چالیس یوم تک پلا دیں تو برکت اس اسم سے وہ آسیب دور ہوگا۔ اور اگر کسی جن کا دخل ہوگا تو وہ رفع ہوگا۔ اور ظاہر ہو کر داعی سے ہمکلام ہوگا اسوقت داعی کو احتیاط لازم ہے جس طرح وہ نکل سکے اسکو نکالڈالے اور ہرگز اس سے خوف نہ کھاوے۔ کیونکہ شیاطین اس اسم کی برکت سے ذلیل اور خوار ہو جاتے ہیں اور داعی پر اپنا قابو نہیں پا سکتے۔ اسلئے بیخوف و خطر اسکو دھمکاوے اور اگر کوئی شرط لے تو بشرط آسانی اسکو قبول کرے یعنے اگر وہ خلاف شریعت نہ ہو اور اگر شیاطین ایسا امر شرط کریں جو قابل تسلیم نہ ہو تو داعی ہرگز قبول نہ کرے اور اسے دھمکاوے اور اس اسم کو پڑھ کر پھونکتا جاوے تو بفضل ایزد متعال ہر امر کامیابی ہوگی۔

(۱۱) ھو آلم سامہ سرنا ھو۔ بعض نے لکھا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اور اسمیں بڑی بڑی خاصیتیں ہیں۔ جو شخص ایکہزار ایکسو مرتبہ ہر روز اس اسم کو پڑھے تو عالم غائب اور اسرار سے واقفیت حاصل ہو اور عجیب عجیب خاصیتیں ظاہر ہوں۔ بوقت خواب فرشتے نظر آئیں اور ایک نور کا عالم چھا جاوے۔ اور پردہ غیب سے عجائبات ظہور میں آئیں۔ **ایضاً** جب کسی شخص کا کوئی عزیز گم ہو جائے تو بوقت خفتن ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر سو رہے اور اسی طرح سات یوم تک ہر رات کو خواب میں تمام کیفیت واضح ہو جاویگی اور بھاگا ہوا جسجگہ ہوگا دریافت ہو جاویگا اور جسحالت میں ہوگا اسحالت کا بھی پتہ لگجاویگا۔ **ایضاً** جب کسی بات کا پتہ نہ لگے اور کوئی پیچیدہ امر واقعہ ہو جائے یعنی کوئی ایسا راز اور اسرار ہو کہ عقل رسائی نہ کرے تو اس اسم مبارک کو ہر روز بعد نماز عشا ایکہزار مرتبہ پڑھے۔ **ایضاً** جب کوئی غائب امر معلوم کرنا چاہے تو بطریق مذکور عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام اسرار ظاہر ہونگے۔ **ایضاً** حاضرات کیلئے عجیب الاثر ہے جب ضرورت ہو تو ایک طفل نہ سالہ کو

نہلا دھلا کر بٹھلائیں اور بخور جلائیں اور سیاہی اسکے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر خوب اچھی طرح لگائیں اور پھر اس لڑکے کو کہیں کہ ٹکٹکی باندھکر اس سیاہی کیطرف دیکھے اور سیاہی انگوٹھے کے ناخن پر لگانی چاہیئے اور اسے خشک نہ ہونے دیں خراب اور ریتلی سیاہی نہ لگائیں بلکہ چمکیلی اور روشن سیاہی سے تر کریں بعد تین مرتبہ درود شریف پڑہیں اور اس کے بعد تین بار یہ اسم اس طرح پڑہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ھو الا آسا مہ سرنا ھو یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم اور اس کے مونھ پر دم کرے اور ہر ایک دفعہ پڑہنے کے بعد دم کرنے چند لحظہ کے بعد اس طفل کو ایک دروازہ نظر آئیگا اس کے بعد چند لحظہ ایک مہتر آئیگا بس لڑکے کی زبان سے حکم دیں کہ صفائی کرو وہ بمجرد حکم کے جھاڑو سے صفائی کرنے لگیگا۔ پھر جب وہ چلا جائیگا تو سقا آئیگا اسکو اسی طرح حکم کریں اور وہ حکم پاتے ہی پانی کا زمین پر چھڑکاؤ کریگا جب وہ چلا جائیگا تو اس کے بعد چار آدمی ایک تخت جواہر نگار مرصع اٹھا کر لاتے نظر آویں گے۔ اور پھر اس تخت کو سر پر سے اوتار کر درمیان میدان کے بچھا دیں گے۔ اسکے بعد تخت کے گرد کرسیاں اور چوکیاں بچھی ہوئی نظر آئیں گی اور باری باری ہر ایک عہدہ دار آ کر اپنی اپنی جگہ پر متمکن ہو جاویں گے۔ اور آخر کار بادشاہ تشریف لاویگا اور اپنے تخت پر جلوہ افروز ہوگا۔ اسوقت داعی کو لازم ہے کہ طفل کو کہے کہ زبان سے السلام علیکم کرے لیکن ہاتھ نہ ہلائے اور نہ نظر کو ہٹاوے جب وہ لڑکا سلام کریگا تو بادشاہ سلام کا جواب دیگا پھر اس سے اجازت سوال کریں کہ آیا کوئی سوال کیا جاوے یا نہ؟ اور جب اجازت ملجاوے تو جو چاہیں سوال کریں ہر ایک سوال کا جواب آئیگا لیکن سوائے طفل کے کوئی نہ سن سکیگا۔ پس داعی لڑکے کو حکم کرے اور جو جواب پاوے سناتا جاوے اور نگاہ اسیطرف رکھے۔ اس طرح بڑی بڑی رازوں کا پتہ چلجاتا ہے۔ اور راقم الحروف کا بارہا کا تجربہ ہے بعضوقت کوئی دور دور کے ممالک کی سیر کرائی جاتی ہے اور وہ اسطرح پر کہ طفل کو کہا جاتا ہے کہ کہو یعنی اس بادشاہ کو جو سامنے تخت پر جلوہ افروز ہے کہ میں فلانے ملک یا فلانے شہر کی سیر کرنا چاہتا ہوں بمجرد کہنے لڑکے کے سامنے سب کچھ ظاہر ہو جاویگا گویا وہ اس ملک یا شہر کی سیر کر رہا ہے اور عموماً بالکل صحیح ہوتا ہے۔ اور جب کسیکا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو اور اسکا پتہ نہ چلتا ہو تو طفل سے دریافت کریں وہ فوراً بتا دیگا اور گم شدہ کا حلیہ بتا دیگا۔ اور اسیطرح ہر ایک امر جو اس سے دریافت کیا جاویگا فوراً بتا دیگا۔ مگر خیال رہے کہ تین سوال سے زیادہ نہ پوچھے جاویں خواہ ایک سوال ہی کتنا عرصہ لگجائے اور اس کی تشریح کسقدر طویل ہو اور طفل ہر مرض کا علاج بھی بتا دیتا ہے جو اس سے پوچھا جاوے۔ چنانچہ راقم نے کئی ایک اچھے نسخے اسی طرح حاصل کئے اور مجرب پائے +

(۲۰) استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم الذی لا یموت ابداً واتوب الیہ
جب نفس پر کچھ تاریکی چھا جائے تو ہر روز ہر نماز کے بعد یکصد بار اس اسم کو پڑھے اسمیں بڑی برکتیں اور فضیلتیں ہیں اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اسکی مداومت کی تاکید فرماتے تھے اسکا پڑھنا تمام مکروہات کو

فعدر کرتا ہے۔ ایضاً مداومت اختیار کرنا گناہوں کو اسطرح دھوڈالتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور تمام برائیاں رفع ہو جاتی ہیں۔ ایضاً اگر کوئی شر یا فساد پیدا ہو گیا ہو اور سدے کے سے نہ رکتا ہو تو ایک جلسہ میں پانچسو بار پڑھے اور مولا سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس شر کو دور کر دیتا ہے۔ ایضاً زبان بندی دشمن کے واسطے عجیب ہے۔ ہر روز یکصد بار بعد نماز صبح پڑھے اور جس حاکم کا خوف ہو اسکے سامنے جاوے اور تین دفعہ پڑھ کر آہستہ سے اوسکی طرف پھونکے کہ اسکو محسوس نہ ہو دل اُسکا نرم ہو جاویگا۔ ایضاً۔ اگر کسی شخص کو آسیب کا دخل ہو گیا ہو تو بلا ناغہ چالیس یوم تک کستوری سے سفید کاغذ پر لکھ اور اسکو گھول کر پلاوے بفضل شافی مطلق خلل آسیب دور ہو گا حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ قرآن میں سات آیات ہیں ان کو جب پڑھتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا اگرچہ آسمان زمین پر منطبق ہو جاوے تب بھی میں اللہ تعالیٰ کے اذن سے نجات پاؤنگا۔ انمیں سے ایک قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولٰینا و علی اللہ فلیتوکل المومنون۔ دوسری وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو و ان یمسسک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم۔ تیسری۔ وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین۔ چوتھی انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔ پانچویں وکاین من دابۃ لا تحمل رزقھا اللہ یرزقھا وایاکم وھو السمیع العلیم۔ چھٹی ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لھا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم۔ ساتویں ولئن سالتھم من خلق السموات والارض لیقولن اللہ قل افرأیتم ما تدعون من دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر ھل ھن کاشفات ضرہ او ارادنی برحمۃ ھل ھن ممسکات رحمتہ قل حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کا قاری یا عامل ہو گا اگر اُسپر پہاڑ عذاب کا برابر کوہ احد کے آپڑیگا تو بھی اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے اُس کو اُٹھا دیویگا۔ اور جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو ان سات آیات کا وظیفہ بناویگا وہ تمام آفات زمانہ سے محفوظ رہیگا اور کسی ظالم کا شر اسپر نہ چلیگا اور ہمیشہ حفظ و امان میں رہیگا۔

(۱۳۳) اللھم صل علی محمد ن النبی الامی الطاھر الزکی صلوۃ تحل بھا العقد وتفک بھا الکرب

جس شخص پر کوئی سختی اور آفت نازل ہو وہ اس درود شریف کو اپنا وظیفہ بناوے اللہ تعالیٰ وہ آفت اُس سے ٹلا دیگا۔ اور کوئی بلا اسکی نزدیک نہیں پہنچیگی اور ہمیشہ اُسکی مداومت کرنا از حد مفید ہے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور طبیعت میں خشوع اور سرور پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی مہربانی اور رحمت ارسال فرماتا ہے اور سختی جانکندن اور عذاب قبر کے محفوظ رکھتا ہے۔ جو کوئی اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھے اللہ تعالیٰ اوسکو رزق

بہ کثرت دیتا ہے اور تمام کلفت اسکی دور کر دیتا ہے اور اگر کوئی قیدی اسکو پڑہے یا کوئی مجرم اسکا وظیفہ کرے تو وہ
محبوس بلا جلدی رہائی پاتا ہے اور فوراً رنج اسکا راحت سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اس درود شریف کی
مداومت اختیار کرے اسکے گھر میں فتنہ و فساد کسی قسم کا نہیں اٹھتا کیونکہ کہا گیا ہے کہ کوئی دعا بغیر درود شریف
کے قبول نہیں ہوتی اسلئے اس درود شریف کا جسمیں دعا بھی شامل ہے بہت فوائد اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور جو شخص
یکصد بار سوتی مرتبہ پڑہ کر بغیر کلام کئے سو جائے اور ہمیشہ اسکی مداومت اختیار کرے تو زیارت آنحضرتؐ سے مشرف
ہوتا ہے ❊ حکایت۔ ایک شخص ایک شہر میں مسافری کی حالت میں مرگیا اور اسکا موں بعد موت سیاہ ہوگیا اور
پیٹ پھول اٹھا۔ تب اس شخص نے کہا کہ تعجب ہے کہ موت غربت کی ہو اور پھر یہ حالت واقع ہو۔ لاحول ولا قوۃ
الا باللہ اسی افسوس میں وہ شخص سو گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص نہایت خوش اندام اور خوبصورت آیا اور اس کے
باپ کی پیٹ پر ہاتھ پھیرنے لگا بمجرد ہاتھ پھیرنے کے موںہ اسکا یعنے اسکے باپ کا نورانی ہوگیا تب اسنے اس شخص نورانی
سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ فرمایا میں تمہارا نبی آخر الزمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ تیرا باپ اگرچہ معترف تھا
لیکن مجھپر درود ہمیشہ بھیجتا رہتا تھا اسلئے میں اسکی حالت کو دور کرنیکو واسطے آیا ہوں۔ اتنے میں اس خفتہ کی آنکھ
کھلی اور اپنے باپکو دیکھا تو نورانی پایا۔ تب خدا کا شکر کیا سبحان اللہ وبحمدہ یہ خاصیت درود معظم کی ہے
جو شخص کسی رنج و بلا میں گرفتار ہو وہ بلاشک اس درود شریف کی مداومت اختیار کرے۔ اللہ برکت درود پاک سے اسکو
نجات دیگا اور سب تمام تکالیف سے امن میں رکھیگا ❊ ایضاً۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو تو تین بار پڑہ کر اسپر دم کریں
بفضل شافی مطلق اسے شفا ہوگی ❊ ایضاً۔ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں ہو اور اسکی جان اٹکی ہو تو سات
مرتبہ اس درود شریف کو پڑہ کر پھونکیں جان اسکی آسانی سے قبض ہو جاویگی ❊ ایضاً۔ جب کوئی دعا قبول نہ ہوتی
ہو تو اسکے اول و آخر اسکو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑہیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ دعا جلد قبول ہوگی اور تیر نشانہ پر لگیگا۔
ایضاً۔ جو لڑکا پڑہتا نہ ہو اور ذہن اسکا کند ہو گیا ہو اسکو کستوری سے لکھکر ہر روز بلا ناغہ اکیس یوم
تک پلائیں وہ پڑہنے لگ جاویگا۔ اور ذہن اسکا تیز ہو جاویگا ❊
(۴۱) چہل کاف با موکل۔ کَفٰكَ رَبُّكَ يَاغَفْتَنَائِيْلُ لَمْ يَكْفِيْكَ وَالْكِفَةُ يَاذُوْلَائِيْلُ كُفْكُفْهَا
كَكُمِيْنَ يَاجِبْرَائِيْلُ حَقَّانَ مِنْ كِكَا يَاكَنْكَائِيْلُ تَكْرُ كَرًّا يَامِيْكَائِيْلُ كَكَرٍّ اَلْكَرِّ اَلْكُرَّا يَانَعْمَائِيْلُ
فِيْ كَبَدٍ يُحْكِيْ مُشْكَكِ يَاسَرْكَائِيْلُ كَكَ يُحْكَكَا يَاهَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَانِيْ الْكَافِ
كَرْبَةٍ يَاعَزْرَائِيْلُ مَا يَاكَوْكَبُ كَانَ يَالَائِيْلُ تَحَلِّيْ يَاكَرْكِيْلُ فَلَكَ يَامِيْكَائِيْلُ
داعی کو مناسب ہے کہ شروع کرنے سے اول تین روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے جیسا کہ ہمنے
پیشتر ازیں لکھا ہے اور نہایت احتیاط رکھے پھر ایک مکان میں جسجگہ کسیکا گذر نہ ہو دو زانو ہو کر بیٹھے۔ اور

آنکھیں اپنی کھلی رکھے۔ اور ایکسو اکتالیس مرتبہ بلاناغہ دعوت دے اور چالیس دن تک ایسا ہی کرے۔ اثنائے دعوت میں مؤکل اس کے حاضر ہونگے۔ اور نہایت خوفناک صورت میں ظاہر ہوکر داعی کو دھمکاویں گے۔ اسوقت داعی کو لازم ہے کہ ہرگز خوف نہ کھاوے اور اپنا کام کرتا جاوے اور الفاظ کو ہرگز نہ بھولے اور ایسا خیال کرے کہ گویا اس کے دل میں کوئی خیال نہیں ہے اور مؤکلوں سے خوف ہرگز نہ کھاوے۔ سو جب مؤکل دیکھیں گے کہ داعی خوف نہیں کھاتا تو وہ نرمی اختیار کریں گے۔ مگر یاد رہے کہ پڑھنے سے پہلے ہر روز ایک خط اپنے گرد کھینچ لیا کرے تاکہ اس میں رہے اور خط کھینچتے وقت یہ خیال ہو کہ کوئی چیز خطرناک اس دائرے کے اندر دخل نہیں ہوسکتی۔ پھر جب مؤکل سلام کرے تو داعی اسکو جواب دے پھر سردار مؤکلوں کا کہیگا کہ تیرا کیا مطلب ہے پھر داعی اپنا مطلب بیان کرے اور کہے کہ میں تمکو اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں اور تم سے کام لینا چاہتا ہوں تو مؤکل قبول کریگا پھر جب کسی شخص کو جنات اور آسیب نے دخل کیا ہو تو داعی تین مرتبہ چہل کاف کو پڑھ کر دم کرے وہ آسیب اصلی صورت پر داعی کے روبرو ہاتھ باندھ کر حاضر ہوگا اور اسے جو حکم کیا جاویگا بجالاویگا۔ اور جب داعی کسی کا طالب ہو تو صحیح نیت کرے اور چہل کاف کو بلاناغہ یکصد بار چالیس روز تک پڑھے مطلوب بیقرار ہوکر چلا آوے۔ **ایضاً** فلفل سفید تین سو لیکر انپر دم کرے اور ہر روز طلوع آفتاب کے وقت جلاوے تو دشمن اسکا ہلاک ہو جاوے۔ **ایضاً** جب کسی بیمار کی علالت کا حال دریافت کرنا ہو تو چہلکاف ایک سفید کاغذ پر لکھکر پانی میں ڈالیں اگر کاغذ تیرتا ہے تو بیمار کی صحت پر دلالت کرے اور اگر نصف ڈوبی اور نصف تیرتا رہے تو مرض دیر تک قایم رہیگا اور اگر کاغذ پانی میں ڈوب جاتے تو مرض الموت ہے بقضاء الٰہی سے چارہ محال ہے اور کاغذ پر مریض کا اور اسکی ماں کا نام ضرور تحریر ہونا چاہیئے۔ **ایضاً**۔ رفع حاجت کے واسطے بے نظیر ہے۔ ہر روز بلاناغہ اکیس مرتبہ پڑھے۔ **ایضاً**۔ جو شخص تنگ حال اور مفلس ہو تو وہ چالیس مرتبہ بلاناغہ چالیس یوم تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رزق بے انتہا پاویگا اور ایسی راہوں سے رزق حاصل ہوگا کہ وہ حیران ہو جاویگا۔ اور جو شخص اپنے سخن کو بالا اور پُر تاثیر کرنا چاہے تو وہ بھی ایک چلہ پر ایکسو اکتالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز وہ سب پر غالب رہیگا اور جو بات زبان سے نکالیگا وہ باثر ہوگی اور لوگ اسکو سچا تسلیم کریں گے اور اس شخص کی تعظیم و تکریم کریں گے۔

(۱۵) یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِلْکَ عِشْقَکَ۔ جو شخص اس اسم کو بعد ہر نماز کے یکصد بار پڑھے تو محبت الٰہی زیادہ ہو اور طبیعت میں خلوص اور خشوع پیدا ہو۔ اور انوار الٰہی کا پرتو پڑے۔ تمام عالم نورانی نظر آوے اور ہر ایک کام میں سعادت ہو۔ تمام کام دنیاوی کا اللہ تعالیٰ آپ کفیل ہو جاتے اور اس کے دل کو تسکین اور تشفی حاصل ہو دے اور ان اطمینان یافتوں میں شمار ہو جن کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح آیا ہے۔ یا ایھا النفس المطمئنۃ الخ۔

(۱۹) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَبْنَائِکُمْ واخوانکم بحق ظھرو فانیت ھھر طو ریثیا علوثاثٍ علشھد وشٍ طوطیاثٍ ھلطوثٍ طولشٍ فضفوثٍ وَعَزَمْتُ علیکم یا عبد القاھر الجنی ویا عبد الرحمٰن الجنی بحق ھٰذہ الاسماء و بعزۃ و وجہ اللّٰہ العظیم وبحق طاعۃ رسول اللّٰہ الکریم وبحرمۃ ھٰذہ العزیمۃ اجیبونی واطیعونی یا ملک الارواح الزّھاد والجن یا الٰہ العالمین ویا انت خیر الناصرین۔ یہ عزیمت نہایت شاندار ہے شروع کرنے سے پہلے سات یوم روزہ رکھے۔ اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ اس دعوت سے جنات مسخر ہوتی ہیں۔ اور داعی کو لازم ہے کہ مکان خوب صاف وستھرا بنائے اور اسمیں ایک مربع کھینچے اور آپ اسکو درمیان میں بیٹھ جاوے اور اُن چاروں کونوں پر چار میخیں فولادی گاڑدے اور بخور جلاوے اور تین ہزار اکسٹھ بار دعوت دیوے اور سوائے رفع حاجت کے اس مربع کے باہر نہ نکلے اور اگر ایکبار ہی باہر نکلے تو بہتر ہے۔ اور جب ختم کرے تو اکسٹھ بار قل اوحی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نفل ادا کرے یہانتک کہ اکیس ۲۱ یوم گذر جاویں۔ جب اس مدت میں سے سات یوم گذریں گے تو ایک اژدہا ظاہر ہوگا اور داعی کو سخت خوفناک صورت سے ڈرائیگا لیکن خوف کھانا اور طبیعت کو خوف میں ڈالنا داعی کے حق میں زہر ہلاہل ہے۔ اگر ذرہ بھی خوف پیدا ہوگا تو بس خاتمہ ہے۔ اسلئے لازم ہے کہ ہرگز خوف نہ کھائے اور دل کو طاقت میں رکھے اور برابر دعوت دینے میں مشغول رہے۔ بعد ازاں ہر روز اسی قسم کے خوفناک نظارے دکھائیں گے کبھی شیر کبھی ہاتھی اور کبھی خوفناک دیو اور جنات کے جھنڈ کے جھنڈ خوفناک صورتیں لئے ہوئے آئیں گے۔ اور مکان کی چھت کو ہلائیں گے۔ لیکن داعی کو خوف کا وہم بھی نہ گذرے۔ کیونکہ وہ اسکا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ بعض اوقات شیر مونہہ پھاڑ پھاڑ کر قریب مربع کے آتے ہیں اور اژدہا منہ پھیلاتے اور آگ پھینکتے ہیں مگر یہ سب ڈراوے کی باتیں ہیں۔ داعی بالکل انکی طرف متوجہ ہی نہ ہو جب اکیسواں دن آئیگا تو نمونہ محشر برپا ہوگا اور تخت جواہر نگار اور یاقوت پر جنات سوار ہو کر آئیں گے اور ہزار ہا جن برہنہ تلواریں ہاتھوں میں لئے موجود دکھائی دیں گے مگر داعی اپنے کام میں مشغول رہے۔ اور اگر اسمائے دعوت کی تعداد ختم ہو جائے تو قرآن مجید کی تلاوت شروع کردے اور کسی کی طرف نگاہ نہ کرے۔ پھر جب تمام لشکر آکر کھڑا ہو جاویگا اور ہر ایک سردار اپنی اپنی جگہ پر آکر کھڑا ہو جاویگا تو بعد میں سردار جنی اپنے یاقوتی تخت پر سوار ہو کر آئیگا اور اسکے تخت کو چار جن اٹھائے ہوئے ہونگے۔ اور وہ آتے ہی مربع کے قریب سجدہ کریگا اور پھر تمام لشکر سلامی دیگا اور بادشاہ جنی سوال کریگا کہ اے شخص تو کیا چاہتا ہے تب داعی کہے کہ میں تجھے اپنے قبضہ تصرف میں کرنا چاہتا ہوں اور جو کام میں بتاؤں وہ تجھے ضرور کرنا ہوگا یہ سنکر سردار جنی قبول کریگا۔ تب داعی اُس سے قول لے اور کوئی نشانی طلب کرے تب وہ کوئی نشانی دیگا اور قسم کھائیگا کہ میں ہر وقت تیری خدمت میں حاضر ہوں جب تجھے ضرورت ہو مجھے طلب کریں فوراً آؤنگا۔ پھر جب داعی کو ضرورت

طلب کرنیکی ہو تو اس نشانی کو نکالے اور بخور روشن کرے اور عزیمت مذکور کو پڑھے۔ بمجرد پڑھنے کے وہ حاضر ہوگا اور جو مطلب ہو اسے بجا لاویگا۔

(۱۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم ایھا الفاضل الناطق المطلع علی سائر الحکم المعانقتہ بحق ترھوماش ھیطیش وبحق عرعیوش ھیمطوث قرفوطیوث مل ھیوعدلیش جاھدیث دنہوش ھالجمہوث طرمیناش عھطولاش فیقد قوش حلجد ھوث نیراش علمطیاش اجب دعوتی بحق ھذہ الاسماء یازاربیش طیش بعزۃ اللہ تعالی وبعزۃ ھذہ العزیمتہ۔

جب کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اس اسم کو اکتالیس بار ہر روز پڑھے وہ مشکل اس شخص کی حل ہوگی۔ اور شروع کرنے سے پہلے تین یوم روزہ رکھیں اور پرہیز جلالی وجمالی لازم ہے۔ **ایضاً** جو بچہ کند ذہن ہو تو اکیس مرتبہ پڑھ کر اسپر دم کریں اور لکھکر اس کے گلے میں ڈالیں تو وہ پڑھنے لگے اور ذہن اسکا تیز ہو جاوے۔ **ایضاً** جو شخص ہر روز اسی مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے تو اللہ تعالی اسپر برکات کا نزول فرماوے۔ اور وہ شخص لوگوں کی نظروں میں عزت وآبرو اور رعب وداب والا مشہور ہو۔ اور سخن اسکا ہر مجلس میں بالا رہے۔ **ایضاً** جس شخص کا لڑکا یا غلام اسکے بس میں نہ ہو یعنی نافرمان ہو جائے تو ہر روز ایک سفید کاغذ پر لکھکر دریا میں پھینکدے اور اکیس یوم تک اسی طرح کرے۔ **ایضاً** واسطے تسخیر عطارد کے بےنظیر ہے۔ جو شخص عطارد کو دعوت دینا چاہے تو وہ مع موکلوں کے اس اسم سے اس طرح دعوت دے کہ ایک صاف وستھرا مکان دریا کے کنارے پر یا کسی باغ میں مہیا کرے اور اس مکان میں مدت دعوت میں کوئی غیر شخص نہ آئے پھر اس مکان میں ایک خط مربع کھینچے اور اسکے چاروں کونوں میں چار فولادی چھریاں گاڑدے اور بخور روشن کرکے عزیمت مذکورہ کو ایکہزار ایکصد بار پڑھے اور اکیس یوم تک برابر بلاناغہ پڑھتا رہے اثنائے دعوت میں بہت خوفناک اشیا اپنی ہیبت ناک صورت میں ظاہر ہونگی لیکن خوف کی ضرورت نہیں داعی انکی طرف بالکل متوجہ نہ ہو بلکہ اپنا کام کرتا رہے اور ہرگز نہ بھولے جب اکیس روز گذر جائیں گے تو عطارد مع اپنے موکلوں کے تخت یا قوتی پر سوار حاضر ہوگا اور مربع کے پاس آکر کھڑا ہوگا اور نہایت محبت سے داعی کو سلام کریگا پس داعی سلام کا جواب دے پھر وہ پوچھیگا کہ اے شخص مجھے کیوں بلاتا ہے۔ تب کہے کہ مجھے تیری ضرورت ہے اور میں تجھکو اپنے قبضہ میں رکھونگا۔ یہ سنکر وہ قبول کریگا اور ایک انگوٹھی عطا کریگا اور حکم پاکر چلا جاویگا۔ پھر جب داعی کو ضرورت ہو کہ اسکو بلاوے تو اس انگوٹھی کو نکالے اور بخور روشن کرے اور اس عزیمت کو پڑھے بمجرد پڑھنے کے عطارد حاضر ہوگا اور داعی جو حکم کریگا اسکو بجا لاویگا۔ لیکن داعی پر لازم ہے کہ اس انگوٹھی کی نہایت احتیاط رکھے اگر گم ہو گئی تو پھر قبضہ ٹوٹ جاویگا۔

(۱۸) یَا عَجِیبُ فَلَا تَنطِقُ لَا الْسُنُ بِکُلِّ ثَنَآئِہٖ وَنَعمَآئِہٖ ۔ جو شخص اس اسم کی لاتعداد بلاناغہ

دعوت دے تو برکات اسکے لئے نازل ہوں اور تمام نعمتیں زمین کی اسکو ملیں۔ اور لوگوں میں اسکی عزت ہووے ٭
ایضاً۔ جو آدمی ایکہزار مرتبہ اسکی مداومت اختیار کرے تو اولاد اسکو صالح پیدا ہو ٭ ایضاً جو شخص ہر نماز
کے بعد تین سو بار پڑہیگا تو کوئی شخص اسکے مقابلے میں کامیاب نہ ہوگا۔ اور اگر ایکہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور
جس بانجھ عورت کو پلائیں وہ بفضل شافی مطلق حاملہ ہو ٭ ایضاً۔ اگر بعد نماز عشاء ہزار مرتبہ پڑہے تو دشمن اسکا
تباہ و برباد ہوگا اگرچہ بادشاہ بھی کیوں نہ ہو۔ اور اسکے واسطے رحمت نازل ہوگی۔ اور جو شخص اس کو لکھکر اپنے
گلے میں ڈالے تو آتش و آب سے محفوظ رہے ٭ ایضاً۔ ہر قسم کے مریض کو چالیس روز تک کسی کہانیکی شئے پر دم
کرکے کھلائیں تو اللہ تعالیٰ اسکو صحت عطا فرمائے۔ اور جو شخص توسیع رزق کیلئے اس اسم کی مداومت اختیار کرے
اور لاتعداد بار پڑھے تو اُسے فراخی حاصل ہو ٭ ایضاً۔ جو شخص نامرد ہو چالیس یوم تک بلاناغہ ایکہزار بار پڑہے
اور لکھکر گلے میں بھی ڈالے تو اللہ کے فضل سے مرد ہوجائے۔ اور جو کسی شخص کو کوئی مہم پیش آوے تو بدہ کے
دن روزہ رکھے اور دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور بعد میں درود کرکے دعا کرے تو
اللہ تعالیٰ اس مہم کو دُور کردیگا اور جو شخص مرض مرگی یعنی صرع سے بیمار ہو وہ لکھکر اسکو گردن میں حمایل کرے
خدا چاہے تو شفا پائے ٭ ایضاً۔ جو شخص نیک نیت اور اعتقاد صالح سے اس اسم کی مداومت اختیار کرے تو سختی نزع
اور عذاب قبر سے نجات پائے ٭ ایضاً۔ جو شخص خلقت کو تسخیر کرنا چاہے وہ اس اسم کو پڑہکر اپنے دلپر دم کرے اور
ہمیشہ مداومت اختیار کرے ٭ ایضاً جس شخص پر جنات سوار ہوں اور آسیب وغیرہ کا دخل ہو ہر روز پانی پر
دم کرکے چالیس روز تک پلائیں تو صحت ہو ٭

(۱۹) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ دو نفل نماز ادا کرے اور جب فارغ ہو سجدہ میں
چلا جاوے اور اسی حالت میں پانچسو بار یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو روا کردیگا ٭ ایضاً اگر کوئی شخص بیمار
ہو اور اطباء اسکو جواب دیدیا ہو تو بعد از نماز عشاء اسکا کوئی عزیز اس اسم کو ایکہزار مرتبہ پڑہکر پانی پر دم کرے اور
بیمار کو پلاوے اور جبتک بیمار تندرست نہ ہو برابر بلاناغہ پلاتا رہے ٭ ایضاً۔ اگر کوئی شخص غریب اور مفلس ہو تو
ہر روز قبل از خفتن سات سو بار پڑھے اور چالیس روز تک پڑہتا رہے اللہ تعالیٰ اسکو افلاس کو دُور کریگا۔ اور فراخی
عطا کریگا ٭ ایضاً۔ جو شخص اسکو لکھکر کسی کُند ذہن کو پلاوے وہ ذہین ہوجاوے ٭ ایضاً جبکوئی عورت عقیمہ ہو تو
تین سو بار پڑھے تو اولاد صالح پیدا ہو ٭ ایضاً جو شخص کسی امر کا حال دریافت کرنا چاہتا ہو تو تین سو بار پڑہکر سوجائے
خواب میں تمام حال معلوم ہوجاویگا ٭ ایضاً جو شخص اسکو لکھکر گلے میں ڈالے اور جس حاکم کے پاس جاوے وہ مہربان ہو
اور خاطرداری کرے۔ ایضاً اگر کسی شخص کا دشمن بہت قوی اور ظالم ہو تو بلاناغہ نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ پڑہے

بفضل خدا وہ دشمن مہربان ہو جاوے۔ یا تباہ و برباد ہو۔ **ایضاً** جس شخص پر کوئی شاہی عتاب نازل ہونیوالا ہو وہ اس اسم کو ایکہزار مرتبہ بعد از نماز عشا سجدہ میں پڑہے۔

(۲۰) وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ یہ اسم دو دلوں میں عداوت ڈالنے اور انکو جدا کرنیکے واسطے پڑھا جاتا ہے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ ہر روز بعد از نماز عشاء اکتالیس[۴۱] مرتبہ اس اسم کو سورہ تبت کیساتھ ملاکر پڑہیں۔ اور جن دو دلونمیں عداوت ڈالنی منظور ہو انکا دھیان اور تصور سامنے رکھیں۔ اور اسی طرح ایکہفتہ تک عمل کریں تو اونمیں ایسی عداوت اور کینہ پیدا ہوگا کہ پھر کبھی صلح اور اتفاق کیصورت درمیان میں پیدا نہ ہوگی۔ لیکن یاد رہے کہ بدنیت سے یہ عمل ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ بدی کرنی لازم نہیں۔ ہاں اگر کوئی خاص ضرورت ہو اور انمیں عداوت ڈالنا محض موجب رضائے الٰہی ہو تو اس اسم کو پڑہا جاوے ورنہ ضلالت۔ خواری اور گناہ عظیم ہے۔ **ایضاً** اس اسم کو تین سو مرتبہ مٹی پر دم کریں اور جس گھر میں پھنکیں جنگ شروع ہو جائے اور فتنہ و فساد کی آگ بھڑک اٹھے۔

(۲۱) حسبی اللّٰہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔ جو شخص اس اسم کو ہر روز بلاناغہ بعد نماز کے پڑہے اور ہمیشہ اسکی مداومت اختیار کرے تو اللہ اسکو کفایت کریگا۔ **ایضاً** اگر بعد نماز صبح و نماز مغرب کے سات سات بار پڑہیں تو ہر ایک نعمت حاصل ہو۔ **ایضاً**۔ واسطے حصول فراخی کو بہت مفید ہے بوقت صبح ایکسو دفعہ پڑہا کریں۔ **ایضاً**۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑہیں اور بعد ازاں ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑہیں اور جب ختم ہو تو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑہیں تمام حاجتیں اسکی روا ہوں اور ہر ایک مشکل اس کی آسان ہوجاوے۔ **ایضاً** جو شخص تنگحال ہو اور رزق کی تنگی ہو تو ہمیشہ بعد ہر نماز کے مداومت اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسکو رزق عطا فرماویگا۔ اور غیب سے روزی دیگا۔ **ایضاً**۔ واسطے قرض کے جب کوئی شخص قرضدار ہو تو ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑہے تو اللہ تعالیٰ قرض کو دور کردیگا اور اسکی کفایت کریگا۔ **ایضاً**۔ عسر ولادت پر زعفران سے لکھے اور گرم دودہ میں ملاکر زچہ کو پلائے بفضل خدا بچہ جلدی پیدا ہوگا اور درد زہ وغیرہ سے آرام ہو جاویگا۔ **ایضاً**۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم ہو یعنی اسکا کوئی عزیز رشتہ دار فوت ہوگیا ہو اور اسکے باعث ہمیشہ مغموم رہتا ہو اور غم اسکا کسی طرح دور نہوتا ہو تو اکتالیس مرتبہ ہر روز پڑہے انشاء اللہ تعالیٰ غم اسکا دور ہوگا۔ اور کوئی غیبی ہاتھ اسکی مدد کریگا اور اسخیال کو دل سے نکالدیگا یا اسکے بدلے میں کوئی خوشی عظیم دیگا جس سے وہ غم فراموش ہو جاویگا۔ **ایضاً** جو بچہ روتا اور ضد کرتا ہو یہ اسم لکھکر اسکے گلے میں ڈالیں۔ اللہ نے چاہا تو وہ پھر ضد نہ کریگا اور ہر وقت کے رونے سے باز رہیگا۔ **ایضاً**۔ اگر سینہ کے پانی یا دریا کے پانی سے کانسی کے برتن پر لکھکر ہر روز بلاناغہ چالیس یوم تک کسی مریض کو پلائیں تو وہ تندرست ہو اور سل و دق والے خدا کے فضل سے اچھے ہو جاتے ہیں یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سایہ عاطفت میں انکو جلد لیتا ہے تاکہ روز روز کی تکلیف سے بچ جائیں۔ کیونکہ

سخت امراض ایک عذاب کی صورت میں نازل ہوتی ہیں ۔ ایضاً جو شخص تین روزے رکھے اور پھر دو نفل نماز ادا کرے اور بعد ازاں اس اسم کو اکتالیس بار بلاناغہ چالیس دن تک پڑھے تو ظالم کے ظلم سے نجات پائے ۔ اور دشمن اسکا ہلاک و تباہ ہو جاویگا ۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس شخص پر نازل کریگا ۔

(۲۳) یاغیاث المستغیثین اغثنا ۔ جب کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو صلوٰۃ الاولیا کو پڑھے ۔ اور ترکیب اسکی یہ ہے کہ قبل از نماز صبح کے دو رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایکبار سورہ کافرون اور دوسری بار سات مرتبہ فاتحہ اور ایکبار سورہ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تمجید اور اسکے بعد دس بار یہ اسم پڑھے تو حاجت روا ہو اور مشکل آسان ہو ۔ ایضاً ۔ جب کوئی حاجت یا ضرورت واقع ہو تو اسکی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اور بعد میں یکصد بار اس اسم کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو قبول کرتا ہے یعنی قبولیت دعا کیلئے یہ اسم نہایت اعلیٰ ہے ۔ ایضاً ہرن کی جھلی پر اس اسم کو لکھیں اور پھر الٓمٓ سے تعلمون تک اور الٓمٓ سے وانزل الفرقان تک اور المٓصٓ سے وذکریٰ للمومنین تک اور الٓمٓرٰ سے ولٰکن اکثر الناس لا یومنون تک اور کٓھٰیٰعٓصٓ سے ذکریا تک اور طٰہٰ سے لتشقیٰ تک اور طسٓمٓ تلک آیات الکتاب المبین اور طٰسٓ تلک آیات القرآن وکتاب مبین اور طسٓمٓ تلک آیات الکتاب المبین اور یٰسٓ والقرآن الحکیم اور صٓ والقرآن سے شقاق تک اور حٰمٓ سے الیہ المصیر تک اور حٰمٓ عٓسٓقٓ سے العزیز الحکیم تک اور قٓ والقرآن المجید اور نٓ والقلم وما یسطرون سے عظیم تک لکھکر موم لگائے اور چاندی کے تعویذ میں منڈھکر بازو پر باندھے یا چمڑے میں سی لے اور باندھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام حوادث سے محفوظ رکھیگا اور جو نیت کرکے کسیطرف جاویگا اللہ تعالیٰ اس نیت کو پورا کردیگا ۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو تو یہ تعویذ اسکے گلے میں ڈالیں تو فوراً اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا ۔

(۲۴) سلام قولاً من رب رحیم ۔ یہ اسم نہایت متبرک ہے جو شخص اسکی مداومت اختیار کرے تو سلامتی میں رہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اسپر نازل ہو ۔ ایضاً ۔ جب کسی شخص کو کوئی مہم درپیش ہو تو یکشنبہ کو دن روزہ رکھے اور چالیس یوم تک اس اسم کو چار سو تیس مرتبہ پڑھے اور جبتک یہ عمل کرتا ہے روز برابر رکھتا ہے اور ایک گوشہ میں جہاں کسی کا گذر نہ ہو پڑھے اور رات کو کم سوئے اور صبح و شام اگر و لوبان کا بخور جلائے اور سفید لباس پہنے اور بلاناغہ غسل کرے اور اپنے کپڑوں کو خوشبو لگاوے اور نماز فجر و ظہر و عشا کے بعد یہ دعا ایک ایک مرتبہ پڑھتا ہے ۔ اللھم لیس فی السمٰوات دوات ولا فی الارض غمرات ولا فی الجبال مرارات ولا فی البحار قطرات ولا فی العیون لحظات ولا فی النفوس خطرات الا وھی بک دالات ولک شاھدات ولی ملکک متحیرات اسالک بالقدرۃ التی سخرت بھا لکل شئی ان توفقنی لما یرضیک انت المستعان علیک التکلان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم یہ اسم نادرات میں سے ہے اور اسمیں

بڑی فوایدہیں چنانچہ جب داعی اس اسم کو برابر بلا ناغہ دعوت دیتا رہیگا تو بنیں یوم گذرنے پر ایک شخص داعی کے قریب حاضر ہوگا اور سلام کریگا۔ داعی کو لازم ہی کہ ہرگز اسکی طرف متوجہ نہ ہو اور دعوت دینے میں برابر مشغول رہے اسطرح کبھی کبھی اثناء دعوت میں جب کوئی شخص آئے تو داعی اسکی طرف بالکل التفات نہ کرے اور نہ اسکی سلام کا جواب دے پھر جب ایام دعوت پوری ہو جاوینگی تو سردار موکلونکا معہ خادموں کے حاضر ہوگا اور سلام کریگا۔ اسوقت داعی کو لازم ہے کہ سلام کا جواب دیوے اور اپنا مطلب بیان کرے اور ہمیشہ کی مدد کا وعدہ اس سے لے لیکن اثناء دعوت میں داعی کو احتیاط لازم ہے۔ اور جب اس دعوت کو شروع کرے تو اطمینان قلبی سے کرے درمیان میں نہ چھوڑدے اگرچہ کسیقدر ابتلا پیش آوے اور ایسے عملیات میں اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ درمیان میں بعض امور ایسے پیش آجایا کرتے ہیں کہ انسان کو خواہ مخواہ کاہلی اور سستی پیدا ہوتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ اس اسم کا عامل دنیا میں کبھی تنگ حال نہیں رہتا اور یہ ایک راز ہے جس کو اہل اللہ لوگ جانتے ہیں کہتے ہیں کہ یٰسین قرآن کا دل ہے اور یہ اسم یٰسین کی کنجی ہے۔ ایضاً۔ جو شخص قرض میں مبتلا ہو وہ ہر روز ایکہزار مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قرض کو اتار دیگا اور غیب سے اسکی مدد کریگا۔ ایضاً۔ جو شخص سخت بیمار ہو یہ اسم ایک کاغذ پر لکھے اور مریض کی پیشانی پر چسپان کرے۔ ایضاً۔ تپ باری کیلئے مجرب ہے۔ مریض کی پیشانی پر لگادیں تو دوبارہ تپ نہیں ہوتا۔ ایضاً۔ ایام وبا ہیضہ اور طاعون میں حفظ ماتقدم کے لئے کاغذ پر لکھکر اور اسے پانی میں دہو کر جسکو چاہیں پلائیں بفضل خدا اسپر وبا کا اثر نہیں ہوگا۔ ایضاً۔ جب کوئی حاجت درپیش ہو تو بعد نماز عشا دو رکعت نماز ادا کریں اور بعد ازاں ایکہزار بار اس اسم کو پڑہیں اور سات دن تک پڑہتے رہیں اللہ تعالیٰ اس حاجت کو برلاویگا۔ ایضاً۔ رات کو سوتے وقت اکتالیس بار پڑہکر سو رہیں تو حشرات الارض مثل سانپ زنبور بچھو وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔ ایضاً۔ بعض لوگ اس اسم کو پڑہ کر زنبور یا بچھو کو پکڑ لیتے ہیں اور زہر انکا اثر نہیں کرتا۔ ایضاً۔ برفباری کیوقت اور سخت بارش اور طوفان کیوقت اس اسم کو پڑہیں تو خدا کی فضل سے اس سے امان رہتی ہے۔ ایضاً۔ جب کوئی مصیبت درپیش ہو تو ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک پانچسو بار پڑہیں وہ مصیبت دور ہو جاویگی۔ ایضاً۔ ریح بادوالے کو کسی چیز پر دم کرکے چالیس دن تک کھلائیں تو وہ اس سے نجات پاوے۔ اور اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑہ کر دعا کریں وہ جلدی گھر کو واپس آئیگا۔ ایضاً۔ جو شخص جنگل میں جاوے اور اپنے گرد حلقہ باندہ کر اس اسم کو سات ہزار مرتبہ پڑہے تو عجائبات قدرت کا مشاہدہ ہو اور ایسے ایسے راز نہاں سے آگاہی ہو کہ وہ حیران ہو جائے اور جو مراد چاہے حاصل کرے اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازے اس آدمی کیواسطے کھولدیتا ہے اور فرشتے اصلی صورت میں نظر آتے ہیں۔

(۲۵) بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض و رب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ جو شخص اس اسم کی مداومت اختیار کرے اسکو کوئی

آسمانی مرض اور آفت نازل نہ ہو اور ہمیشہ امن میں رہے۔ ایضاً کسی شخص کا جادو اس شخص پر جو اس کی
مداومت اختیار کرے نہیں چلیگا۔ ایضاً جو شخص آسیب زدہ ہو اسپر تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں بفضل شافی مطلق وہ
صحت پاویگا۔ ایضاً تمام آفات ارضی و سماوی کے لئے ہر نماز کے بعد چودہ مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۶) اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم۔ جو شخص یہ اسم بعد نماز صبح کے پڑھیگا اور اسکی
مداومت اختیار کریگا اللہ تعالیٰ اسکا کفیل ہوگا اور ہمیشہ اسکی نگہبانی اور کفالت کریگا۔ اور ستر ہزار فرشتے اسکی
نگہبانی کیلئے مقرر کریگا اور جس دن وہ پڑھے اوسی دن فوت ہوجاوے تو اسکو مرتبہ شہیدوں کا عطا ہوگا۔ ایضاً دفع
سحر کیلئے جب کسی شخص پر کیا سحر ہو اس اسم کو سات بار پانی پر دم کریں اور سات یوم تک پلاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ
جادو و سحر اس شخص سے اتر جاویگا۔ ایضاً جب کسی شخص پر آسیب ہو اور شیاطین کا دخل ہو گیا ہو تو بلا ناغہ
چالیس یوم تک پانی پر دم کریں اور اسکو پلاتے رہیں دخل آسیب کا رفع ہوگا۔ ایضاً جس شخص کی اولاد صالح
نہ ہو وہ بعد نماز عشا سات سو بار چالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد اسکی بالکل درست ہوجاوے گی
اور اس کے حکم میں تامل نہ کریگی۔ ایضاً جب کسی کی عورت اسکا حکم نہ مانے تو مذکورہ طریق پر یہی عمل کریں۔
ایضاً جب کسی شخص کے خیالات فاسد ہوں تو وہ اسکی مداومت اختیار کرے۔

(۲۷) الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد التی لم یخلق مثلھا فی البلاد وثمود الذین
جابوا الصخر بالواد وفرعون ذی الاوتاد الذین طغوا فی البلاد فاکثروا فیھا الفساد فصب علیھم
ربک سوط عذاب ان ربک لبالمرصاد۔ جو شخص اس اسم کو سنیچر کے دن آخر ماہ میں لکھکر ایک شیشی میں
رکھے اور اسپر درخت کے پتوں کا عصارہ ڈالکر گھر میں معمول لکے دفن کرے تو ظالم دشمن بہت جلدی ہلاک ہوگا
اور ایام اسکی منقضی ہوجاویں گے مجرب ہے۔ ایضاً اگر تلوار پر لکھکر لڑائی میں جاوے تو جس دشمن کو وہ تلوار لگاوے
ایک ہی وار میں اس کا کام تمام ہو اور خود محفوظ رہے۔ ایضاً جب کوئی بادشاہ یا سلطان ملک پر چڑھائی کرے تو
دشمن کے لشکر میں ایک پیالہ گلی پر لکھکر اور اسکو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دے تو وہ لشکر بھاگ جائے اور اگر مقابلہ
کرے تو ہرگز تاب مقابلہ نہ لاسکے۔

(۲۸) یا عالی الشامخ فوق کل شئ علوہ ارتفاعہ۔ رفعت اور بلندی کیواسطے ہر روز ایکہزار مرتبہ بعد نماز
عشا پڑھیں اور چالیس یوم تک پڑھتے رہیں تو اللہ تعالیٰ اسکے مرتبہ کو بلند کرے اور اسکی عزت اور رفعت دے اور تمام
مخلوق اسکی عزت کرے اور مجلسوں میں سخن اسکا بالا ہو اور داعی کا رعب اسقدر ہو کہ کوئی شخص مقابلہ پر بات کی
تاب نہ لاسکے۔ چہرہ سرخ مانند انار کی ہوجاوے۔ اور جس کام کو کرے اسمیں کامیابی اور نصرت حاصل ہو۔ ایضاً
جب کسی سے لڑائی اور جنگ ہو تو سات سو بار اس اسم کو پڑھیں بفضل خدا کامیابی حاصل ہوگی اور دشمن پست ہوگا

ایضاً۔ اگر کوئی مقدمہ ہو یا حاکم جابر ظالم ہو تو تین مرتبہ پڑھکر حاکم کی طرف پھونکیں وہ حاکم مہربان ہو جائے اور عزت کرے اور کلمات ملائم زبان سے نکالے اور باعزت وحرمت روانہ کرے۔

(۲۹) الم ترکیف ضرب اللہ مثلاً کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء۔ تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا۔ ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون۔ جو شخص اس آیت کو بارش کے پانی پر ۲۱ مرتبہ پڑھکر درخت کی جڑ میں دیں تو وہ درخت سرسبز ہو جاوے۔ اور اگر کھیت میں ڈالے تو وہ شاداب ہو جائے۔ ایضاً جب کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو تو تین بار پڑھکر پانی پر دم کریں اور چالیس یوم تک پلائیں اللہ جلشانہ اولاد عطا کردیگا۔

(۳۰) وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ یہ اسم واسطے دفعیہ دشمنوں کے بلاناغہ تین سو بار سات یوم تک پڑھا جاتا ہے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ بعد از نماز عشا جگہ پاک اور جامہ پاک سے یہ اسم تین سو بار پڑھیں اور ان دشمنوں کا تصور باندہیں انشاءاللہ تعالی سات یوم تک دشمن تباہ وبرباد ہو جائیں گے۔ اور جس شخص کو آسیب ہو گیا ہو ہر روز اوسکو دم کریں اور پانی پر دم کرکے بھی پلائیں بفضل خدا آسیب کوسوں بھاگیگا۔ اور پھر کبھی دخلیابی نہ کریگا۔

ایضاً۔ جو شخص بہت بیمار ہو تو یہ لکھکر اسکے گلے میں ڈالیں اور ایکصد بار پڑھکر پانی پر دم کرکے سات یوم تک پلائیں وہ تندرست ہو جاویگا۔

جوہر سوم ختم ہوا

جوہر چہارم اذکار کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اگرچہ صوفیائے کرام ومشائخ عظام نے بہت بہت قسم اذکار اور انکے طریقے بیان فرمائے ہیں اور انمیں سے اگر ایک بھی طالب صدق نیت سے پورا کرلے تو بفضل خدا نور علی نور ہو جائے لیکن ہم صرف اسجگہ چند ایک کا ذکر کریں گے۔ ذکر ایک اعلی عمدہ کی عبادت ہے جسکی نسبت علمائے دین نبوی نہایت تاکید کیا کرتے ہیں اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا کہ ذکر اللہ تعالی کا دلکو صیقل کر دیتا ہے۔ اور ایک ذکر لا الہ الا اللہ ہے جسکو ہمیشہ صوفیائے کرام اپنا معمول بناتے ہیں اسلئے سب سے پہلے ہم اس ذکر کی ترکیب لکھتے ہیں۔

عامل ذاکر پر لازم ہے کہ غیر کو دل سے نکالدے اور اپنے دلکو پاک وصاف بنادے اور ہمیشہ نفس کی پاکیزگی کا خیال رکھے اور عبادت الہیہ میں دن رات مشغول رہے۔ اور آداب ذکر کے یہ ہیں کہ وہ جگہ پاکیزہ ہو جسمیں ذکر کیا جاوے

اور بالکل خالی ہو۔ اور ذکر کرنیوالا ان صفات سی متصف ہو کہ مونھ اسکا پاک ہو۔ اور اگر مونھ میں کچھ تغیر ہو تو
دور کرے یعنی مسواک سی خوب صفائی کری۔ اور ذکر کرنیکے وقت قبلہ شریف کیطرف متوجہ ہو اور اپنے آپکو
ذلیل جاننے والا ہو اور مستقل مزاج اور قلب حضور رہے اور جو کچھ کہ وہ ذکر کرتا ہی اسمیں فکر کری اور تامل کری
یعنے اسکے معنوں کو سمجھتا ہو اور اگر معنے ذکر کے نہ جانتا ہو تو تحقیق کرے یعنے کسی دوسری سے دریافت
کرے اور جلدی ذکر کو ختم کرنمیں حرص نہ کری یعنے اسقدر جلدی نہ کرے کہ مطلب ضبط ہو جائے۔ اور
علمانے اس شخص کو دوست رکھا ہی جو آواز اپنی کو لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ دراز کری اور جو کچھ کہ ذکر اسکو
حکم کیا گیا ہے۔ اگر وہ مطابق شرع شریف کے ہو ہرگز اعتبار نہیں کیا جاتا جبتک کہ لونے اور اپنی نفس کو
سنا وے یعنی بغیر مونھ سے نکالنے اور نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا۔ اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا ہی
اور جب انسان اذکار کو اپنا معمول بناتا ہی تو اللہ تعالیٰ اسپر کبھی ناراض نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ اپنی رحمت کا
نزول فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ بہترین
ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہترین نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیونکا ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا
جو کہا ہوگا اس کلمے کو خالص اپنے دل سی یا فرمایا اپنی جان سی اور فرمایا کہ نکلیگا دوزخ سی وہ شخص کہ کہا ہوگا اس
کلمے کو اسحالتمیں کہ اسکے دل میں مقدار جو کے نیکی ہے یا فرمایا ایمان ہے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص
کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اسکے دل میں مقدار گیہوں کے نیکی ہے یا فرمایا ایمان ہے پھر ایک جگہ فرمایا کہ
نہیں کوئی بندہ کہ کہے کلمہ پھر مری اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اگرچہ زنا کیا ہو۔ اور اگرچہ چوری
کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا اور چوری کی ہو۔ پھر فرمایا جناب نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نیا کرو اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں
ہم ایمان اپنا فرمایا کہ کثرت کرو کہنے لا الٰہ الا اللہ کی یعنی اس سی ایمان میں قوت آتی ہی اور پھر فرمایا کہ
نہیں ہی واسطی اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہانتک کہ وہ پہونچتا ہے طرف اسکی یعنی کوئی چیز اسکی پہونچنے میں
باعث رکاوٹ کا نہیں ہوتی یعنے جلد قبول ہو جاتا ہی۔ اور فرمایا کہ کہنا کلمہ طیب کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی
گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہی اسکی کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پلڑہ
میں ہوں اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا ایک پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اسکا ان سی۔ اور فرمایا کہ نہیں
کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سی مگر کھولے جاتے ہیں واسطی اسکے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہونچتا ہی
عرش تک جبتک کہ بچتا ہوں کبیرہ سے۔ ذکر یکضربی۔ چار زانو یعنی پالتی مار کر بیٹھیں اور
جانب کتف راست اللہ کہتے ہوئے دائیں پہلو پر ضرب لگائیں اور ہو کہتے ہوئے سر کو کتف راست پر

دے جائیں اور پھر از سر نو شروع کریں۔ اس ذکر میں بہت فواید ہیں جو تجربہ پر مشاہدہ ہو جائیں گے۔
ذکر دو ضربی بدو کوب بطریق مذکورہ بیٹھیں اور ایک ضرب بائیں بازو پر لگائیں اور ایک ضرب نیم کج
ہو کر آہنی بائیں پر لگائیں۔ اور پھر الا اللہ کہتے ہوئے سر زمین کی طرف لیجاتے ہوئے بالا کریں۔ اور دونو
جگہ پر الا اللہ کہیں اور دو کوب اندر لگائیں اور اسی طرح پھر اول سے شروع کریں اسمیں فواید کثیر ہیں۔
ذکر سہ ضربی بہ سہ کوب۔ سالک کو لازم ہے کہ بطریق مذکورہ بیٹھے اور ایکضرب داہنی طرف اور ایک بائیں طرف
اور ایک ضرب اپنے میں اور درمیان ایک ایک کوب لگائے۔ ذکر چہار ضربی بطریق معہودہ بیٹھے اور
ایک ضرب داہنی اور ایک بائیں اور ایک دل اور ایک سامنے کی طرف لگائے۔ اسمیں بے انتہا فواید ہیں۔
ذکر پنج ضربی بطریق بالا جلسہ کا خیال رہے اور سالک اپنی آنکھیں کشادہ رکھے اور زانوی چپ سے لا الٰہ کو
شروع کرے اور زانوئے راست پر ختم کرے اور پھر سر کو زانوے چپ کیطرف جھکائے اور ٹھوڑی اپنی شانہ
کی ہڈی پر رکھے اور الا اللہ کہے پھر پشت کی جانب سے پھرا کر بائیں شانہ کیطرف لا کر الا اللہ کی ایکضرب
لگائے پھر سر کو پشت کیجانب قریب نصف لا کر ٹھوڑی کو استخوان پہ رکھکر ایکضرب لگائے۔ بعدازاں دونوں
شانے برابر دونوں اذن کے لا کر ایک ضرب میان میں لگائے پھر دعنا نو ہو جائے اور کسیقدر سرین کو
اٹھا کر ایک ضرب دے۔ اسی طرح یہ پانچ ضرب پوری ہو گئیں بعدازاں از سر نو شروع کرے اور فواید اس کے
ملاحظہ کرے۔ ذکر یکضربی باسم ذات بطریق جلسہ معہودہ بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھے
اور جب بلفظ اللہ کہے تو معدہ کو اوپر کیطرف کشش کرے اور سر اور کمر کو اونچا کرے اور اللہ کہتا ہوا ناف کے نیچے
ضرب لگائے اور اسی طرح کرتا رہے حتی کہ بحال ہو جائے۔ طریق ذکر شش ضربی۔ بطریق بالا جلسہ
کا خیال رکھے اور پہلوئے چپ سے لا الٰہ شروع کرے اور کتف راست پر اسکو ختم کرے اور دونوں سے گرا اور پشت کو
پھرا کر سر کو بانوئے چپ پر دعنا نکرے اور الا اللہ کہتا ہوا ایکضرب دے۔ اور اسیطرح ایکضرب داہنی بازو پر اور
ایکضرب میان دونوں زانوؤں کے لگائے اور تین ضرب اسیطرح اپنے میں لگائے۔ طریق ذکر ہفت ضربی
جلسہ مذکورہ کو نگاہ رکھے اور سر کو زمین کیطرف ضرب لگاوے اور ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف اور
ایک سامنے کی طرف اور ضرب اپنے میں لگائے۔ طریق ذکر ہشت ضربی۔ ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک
داہنے پہلو پر ضرب دے اور ایکضرب داہنی کہنی پر اور ایک بائیں پر اور ایک ناف کے نیچے اور ایک سرین پر اور
ایک ضرب اپنے میں لگائے۔ ذکر شانزدہ ضربی جلسہ معہودہ کا خیال رکھے اور سولہ ضرب اسطریق سے
ادا کرے۔ اول سر کو بجانب زمین لیجائے اور لا الٰہ کہتا ہوا سر کو اٹھائے اور داہنے زانو پر ایک ضرب دے اور
ایک ضرب بائیں زانو پر لگائے پھر معدہ کو اوپر کیطرف زور سے کشش کرے اور اپنے اندر ایک ضرب لگاوے پھر

سرنگون کرے اور ایک ضرب سامنے کی طرف اور ایک ضرب میان دونوں زانو دل کے لگاوے اور باقی ضربات دل پر
لگائے + طریق ضرب لا انتہا بطریق مذکور جلسہ کریں اول سرنگون کرتا ہوا لا کہے اور پھر سر اٹھا کر
آسمان کی طرف نگاہ کریں اور ایک ضرب لگائے اور پھر سر کو نیچا کرے اور ایک ضرب زانوئے چپ پر اور ایک
ضرب زانوئے راست پر دے اور پھر پے در پے ضربیں لگائے اور زانوئے چپ سے زانوئے راست و کتف
راست و چھاتی سے گذرتا ہوا بائیں زانو پر پہونچے اور تین ضربیں دے پھر اسی طرح وہاں سے واپس آئے اور زانوئے
چپ پے در پے ضربیں دے پھر دونوں زانوؤں سے گذرتا ہوا ناف پر آئے اور وہاں سے گذرتا ہوا چھاتی
پر پہونچے اور آنکھیں بند کرکے پے در پے ضربات سامنے کی طرف لگاوے اور پھر اپنے میں لگاوے اسی طرح پھر از سر نو
شروع کریں یہ طریق نہایت اولی ہے سالک کو بڑی بڑی انوار الٰہی نازل ہوویں اور تمام برکات علوی
حاصل ہوتے ہیں اور ماسوا دل کا انقطاع اور ذوق و شوق حد سے بڑھ جاتا ہے + ذکر نور مطلق جلسہ
ذکر کے بیٹھے اور دائیں طرف سبوح اور بائیں طرف قدوس کہے۔ اور آسمان کی طرف دیکھکر رب الملائکہ کی
ضرب اپنے دل میں دے۔ یہ ذکر عجیب الخواص ہے اور انوار ظاہر ہوتے ہیں اور انوار الٰہیہ شامل حال ہوویں
اور ایسی ایسی کیفیات ظہور پذیر ہوں گی کہ عقل دنگ ہو جاوے گی۔ اور ایسا لطف اور حظ حاصل ہوگا
کہ طبیعت اپنے آپ میں نہ سماوے گی۔ لہذا ذاکر سالک کو چاہئے کہ ہوش و حواس درست رکھے اور شادی مرگ نہ
ہوجائے۔ اور ہر وقت احتیاط رکھے + ذکر منصوری۔ بطریق بالا جلسہ کریں۔ اور دائیں جانب ھا کو ساتھ
زبر کے کہے۔ پھر بائیں طرف ساتھ زیر کے پھر اپنے اندر ہو کے یعنی ساتھ پیش کے ضرب لگائے پھر اسی طرح
اول سے شروع کرے انشاء اللہ تعالی پردہ دوئی کا اٹھ جاویگا اور بمرتبہ انا الحق پہونچیگا۔ جیسا بایزید
بسطامی علیہ الرحمۃ اور حضرت منصور حلاج علیہ الرحمۃ۔ لیکن نہایت احتیاط لازم ہے اور یہ ذکر اسقدر کرے کہ
نڈھال ہو جائے اور تھک جاوے۔ اور بلا ناغہ اسی طرح جاری رکھے۔ صوفیائے کرام اس ذکر کو بہت بہت کیا کرتے
ہیں۔ اور اپنے حواریوں کو اکثر اوقات اسی ذکر کی تاکید کرتے ہیں + ذکر آرہ۔ یہ ذکر بہت مشہور معروف ہے اور
عوام الناس اکثر اس ذکر کی مداومت اختیار کیا کرتے ہیں۔ اور اسکے کئی ایک طریقے ہیں۔ اور مشہور طریقہ یہ ہے کہ دو زانو
ہو کر بیٹھے اور دونوں ہاتھ اپنے زانوؤں پر رکھے اور لا کہ سے دم کو کھینچے اور سینہ ابھرا ہوا اور الا اللہ سے ضرب لگائے اور یہ ذکر اسقدر
تواتر سے کرے کہ تیزی حد سے زیادہ ہو۔ اور اسی طرح کہتا رہے۔ کہ آرہ آرہ کی طرح جاری ہو۔ اور جب سالک اس ذکر
جلی سے فارغ ہو اور انوار الٰہیہ کا ورود ہو جاوے اور قلب منور ہو تو ذکر خفی کو بجا لائے اور اسکی تین قسمیں ہیں۔ پہلا طریقہ
فنا و بقا یعنی ہو الظاہر و ہو الباطن جب دم باہر پھینکے تو ہو الظاہر کہے اور جب اندر کو دم کھینچے تو ہو الباطن کہے اور
اسی طرح کہتا ہوا ذکر کو جاری رکھے۔ دوسرا طریقہ ذکر قلب ہے۔ اور وہ اس طرح پر ہے کہ معدہ کو حرکت دیکر دل کو جنبش دیں

اور ایک سال تک اسی طرح کرتے رہیں حتیٰ کہ قلب خود بخود جاری ہو اور ذکر کرنے لگے اور آواز برآمد ہو۔ یہ ذکر نہایت عظیم الشان ہے سوتے ہوئے اور جاگتے اور چلتے پھرتے دل اس ذکر کو جاری رکھتا ہے۔ تیسرا ذکر استیلا ہے اور اسکے دو طریقے ہیں ایک عشقیہ اور دوسرا سند نقشبندیہ۔ استیلا عشقیہ ساتھ ضرب کے ہوتا ہے اور استیلا نقشبندیہ بغیر ضرب کے ہوتا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ قوت تخیلہ سے کلمہ طیبہ کو لوح باطنی پر تحریر کرے اور وہ اسطرح پر ہے کہ سب سے پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو بند کرے اور لا کو شانہ راست سے شروع کرکے ناف کی داہنی جانب لاکر قلع خطرہ کو گردش دے اور الف لا کو بائیں جانب سے اونچا کرے کہ سر الف کو کتف چپ پر پہنچائے۔ اور ناف لا کی کرسی ہو جائے اور الا اللہ کو دل پر لکھے۔ پھر محمد کا ایک گردا بناوے۔ ترکیب یہ ہے کہ اول میم کو داہنی پستان پر اور دوسری میم کو بائیں پستان پر ٹھیرا دے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچے اور اسجگہ سے دال کا سر پستان داہنے کے اوپر پہنچائے۔ پھر رسول اللہ کا نقش اس طرح ٹھیرائے کہ رے بائیں پستان کے نزدیک سین سینہ پر اور واؤ داہنے پستان کے قریب لکھے اور لام کا سرا بائیں پستان سے شروع کرے کہ دامن اسکا پستان تک نیچے اور لفظ اللہ کو مابین رسولؐ کے تحریر کرے۔ اور اسکی مداومت اختیار کرے جتنی کہ تصور اسکا پختہ ہو اور صورت اصلی واقع ہو۔ اور جب ان تمام امور سے فراغت ہو تو تصور باندھے اور تصور باندھنا اور اسکی اقسام مختلف طرائق پر مبنی ہیں تصور مرشد جسکو تصور شیخ بھی کہتے ہیں فنافی الشیخ کے مرتبہ کو پہنچاتا ہے اور تصور حضرت نبی کریمؐ کا فنافی الرسولؐ کا مرتبہ ہے۔ حدیث میں ہے کہ فرمایا ایک شخص کی طرف اشارہ کرکے جو آنحضرتؐ کا صحابی تھا کہ رویا میں دیکھا کہ وہ میرے وجود میں گم ہو گیا ہے۔ تعبیر اسکی یہ کی کہ وہ میری محبت کی وجہ سے اس مرتبہ کو پہونچا کہ دوئی کا پردہ اٹھ گیا اور میرے وجود میں اسکا وجود گم ہو گیا۔ اس مرتبہ پر بڑے بڑے عظیم الشان انسان پہنچے ہیں جیسے حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ۔ حضرت ابا بکرؓ۔ اور خواجہ اویس قرنیؒ۔ علاوہ ازیں اس قسم کے اور انسان اس مرتبہ پر پہونچے۔ تیسرا درجہ فنافی اللہ کا ہے جو کمال محبت الٰہیہ کے باعث پیدا ہوتا ہے جیسے بایزید بسطامیؒ۔ منصور حلاجؒ۔ چنانچہ بایزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ میں ہزار برس مرغ کی صورت میں پرواز کرتا رہا اور دل میں یہ خیال کیا کہ اب میرے اوپر کوئی چیز نہیں لیکن جب میں نے اپنا سر نکالا تو ایک نبیؐ کے پاؤں کے تلے میرا سر لگا ہوا تھا اور فرمایا کہ قیامت کے دن میرا جھنڈا رسولؐ کے جھنڈے سے بڑا ہوگا۔ کیونکہ بایزید تو خود خدا ہے اور محمدؐ خدا کا رسول ہے۔ یہ راز کی باتیں ہیں جن کو ہر ایک شخص نہیں جانتا۔ ایک جگہ اپنے معراج کا ذکر یوں کرتے ہیں کہ میں پرواز کرتا ہوا خدا کی دربار میں پہنچا اور میں نے دور سے محمد الرسول اللہؐ کے خیمے کی طنابیں دیکھیں۔ تب میں وہاں جانیکی کوشش کی لیکن نہ جا سکا۔ حالانکہ میں خدا کے پاس پہنچا ہوا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ خدا کی پاس تو میں پہنچا ہوا تھا لیکن اتنی طاقت نہ تھی کہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچوں۔ فقرہ اول اور پچھلا فقرہ ملاحظہ ہو صوفی منش لوگ بایزید بسطامیؒ کی بڑی قدر کرتے ہیں

اور عوام الناس انہیں اہل اللہ اور برگزیدہ انسان خیال کرتے ہیں خیر اب تصور کی ترکیب لکھی جاتی ہی اور وہ اسطرح ہے کہ سالک ایک چیز کا تصور باندھے جو اسے نہایت پیاری ہو اور ہر دم اسکا خیال رکھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہی کہ ایک شخص نے ایک مرشد پکڑا اور اس سے تعلیم چاہی۔ مرشد نے کہا کہ سب سے پیاری چیز تیری نزدیک کون ہی اس نے کہا کہ میری ایک بھینس مجھے بہت پیاری ہی۔ فرمایا اسی کا تصور دل میں رکھ چنانچہ وہ شخص بھینس کا تصور دل میں قایم کرنے لگ گیا اور آخرالامر نتیجہ کو پہونچا کہ اپنی وجود کو بالکل کھو دیا۔ جب مرشد نے اسے بولایا تو وہ دروازہ کے باہر کھڑا ہو گیا۔ مرشد نے کہا کہ اندر کیوں نہیں آیا تو اُسنے ایک آہ از مانند بھینس کی نکالی اور کہا کہ کسطرح آؤں یہہ دروازہ چھوٹا ہے اور میرا جسم بہت بڑا ہے۔ اور میرے سینگ دروازے سے اڑتے ہیں۔ اسلئے میں اندر نہیں آ سکتا۔ سو جب تصور میں ایسی حالت واقع ہو جائے کہ جس چیز کا تصور باندھا جائے اسکی وجود میں فنا ہو جائے اور اپنی ہستی کو حرف غلط کی مانند مٹا دے۔ چونکہ اس زمانہ میں روشنی پھیل گئی ہی اور علوم کے خزانے زمین نے نکالنے شروع کر دیئے ہیں اور وہ زمانہ آگیا ہی کہ اخرجت الارض اثقالہا یعنے زمین اپنی خزانے نکالدیگی۔ چنانچہ مطابق اس پیشینگوئی کے واقعات صادق ہو رہی ہیں۔ اور مومنوں کے ایمان میں ایزادی ہو رہی ہی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ لہذا اب وہ وقت نہیں رہا کہ بعض کندہ ناتراش صوفیوں کی بھیس میں عوام الناس کو دھوکہ دیں اور اپنا مطلب نکال کر چلتے بنیں۔ اب ہر ایک بات اصول اور کسوٹی پر پرکھی جاتی ہی اور ہر ایک امر کا نتیجہ اخذ کیا جاتا ہی بعض لوگ ان کرامات صوفیا کے منکر تھے لیکن اب ایک علم جو مسمریزم کے نام سے نامزد ہی رواج پا گیا ہے اور اسمیں اثرات فی البدیہہ ظاہر ہونیکے قایل ہوئے تو لامحالہ کرامات صوفیائے کرام جو نور علی نور ہیں کس طرح انکار ہو سکتا ہے جبکہ اس زمینی علم یعنے مسمریزم سے بعض آثار اور خوارق ظاہر ہو جاتے ہیں تو پھر اس آسمانی علم سے کیوں نہ ظہور پذیر ہوں۔ اور حقیقت یہ ہی کہ یہہ دو طریقے ہیں جسطرح ایک ہی کام ہو اور ایک شخص اسکو محض رضاء الہی اور نیک نیتی سے ادا کرے اور دوسرا شخص از راہ فریب و حیلہ و تماشہ گری حاصل کرے۔ اور ان دونوں میں بھی فرق ہی اور یہ فرق بیّن ہی۔ کرامات اور علم صوفیا ایک نور ہی۔ اور جو دوسرے طریقے ارضی اور وساوس شیطانی سے حاصل ہو وہ مردود و مخذول ہے۔ نیک نیتی اور رضاء الہی ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے اور جو شخص انکا پابند ہو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا اور دراصل اگر کوئی شخص ان باتوں کا خیال رکھے اور کیسے ہی طریقے سے حاصل کرے موجب برکات عظیم کا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور غفران اسپر نازل ہوتی ہیں یہہ ایک چھپی ہوئی طاقت ہر ایک انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ودیعت کر رکھی ہی پس جو شخص اسکو بڑھانا چاہے وہ کسی ایک طریقے سے بڑھانا شروع کرے اور زمین کیطرف نگاہ نہ کرے بلکہ آسمان کی طرف ہی نگاہ رکھے کیونکہ وہ لوگ جو زمین کے کیڑے ہوتے ہیں اور انکا رجوع نیچے کی طرف ہوتا ہے وہ رفع حاصل نہیں کر سکتے بلعم باعور میں یہ طاقت ایک بڑی مقدار میں موجود تھی لیکن اسنے زمین کیطرف

رجوع کیا اسلئے مردود و مخذول ہو گیا۔ پس جو شخص محض رضائے الٰہی حاصل کرنیکے واسطے کسی کام کو شروع کرتے ہیں وہ ناکام اور نامراد نہیں ہوتے۔

قوت مقناطیسی کو بڑھانیکا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ لیکر اسپر گول روپیہ کے برابر سیاہ اور چمکدار نشان اس طرح ڈالتے ہیں کہ درمیان میں سوئی کے برابر سفید نشان رہتا ہے پھر عامل اسکو اپنے سامنے ایک گز کے فاصلہ پر لٹکا دیتا ہے اور ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے اور مداومت اختیار کرتا ہے۔ تھوڑے دنوں کی مشق سے وہ نشان سفید یا زرد یا چمکدار ہو جاتا ہے۔ پھر اسکے بعد وہ کسی جانور پر مشق کرتے ہیں اور قوت مقناطیسی سے اسکو بیہوش کرتے ہیں اور جب اسمیں کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر ایک طفل خورد سالہ کو لیتے ہیں اور اسکو خواب میں لاتے ہیں اور اسکی کئی ایک ترکیب ہیں۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ کوئی چمکدار چیز معمول کے سامنے ذرا اونچی رکھ دیتے ہیں اور عامل اسکو حکم کرتا ہے کہ وہ اس چیز کی طرف دیکھتا رہے اور جب معمول ادہر مشغول ہوتا ہے تو عامل ٹکٹکی باندہ کر معمول کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور اس کے پاؤں کے انگوٹھوں میں اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے نور بخشتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ بیہوش ہو جاتا ہے دوسری ترکیب یہ ہے کہ حجر مقناطیس کے دو ٹکڑے معمول کے ہاتھ میں دیئے جاتے ہیں اور وہ اپنے ہاتھوں میں ان کو آہستہ آہستہ پھیرتا رہتا ہے اور عامل اسکو ٹکٹکی باندہ کر دیکھتا رہتا ہے چند منٹ کے بعد معمول بیہوش ہو جاتا ہے تیسری ترکیب یہ ہے کہ معمول پاؤں پھیلا کر بیٹھ جاتا ہے اور عامل اسکے پاؤں کے انگوٹھے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیتا ہے اور عامل و معمول یک نظر ہو کر ایک دوسرے کیطرف دیکھتے رہتے ہیں حتیٰ کہ وہ قالب یکجان ہو جاتے ہیں یعنی عامل معمول کیطرف نگاہ باندھکر دیکھتا ہے اور اسی طرح معمول عامل کیطرف دیکھتا رہتا ہے اور معمول عامل کے اثر کو قبول کرنا چاہتا ہے اور عامل معمول کے پاؤں کے انگوٹھوں کو اپنے ہاتھ کے انگوٹھوں سے مسلتا رہتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے کہ نور معمول کے اندر داخل ہو رہا ہے۔ چند منٹ ایسا کرنے سے معمول بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اس حالت کا نام حالت سکر ہے جب یہ نوبت ہوتی ہے تو پھر عامل اپنے معمول کو روشن کرتا ہے یعنی قوت تخیلہ سے اسکو روشنی پہونچاتا ہے پھر دوسری حالت واقع ہوتی ہے جسکا نام انبساط ہے اور یہ حالت ایسی عجیب ہوتی ہے کہ دیکھنے والے کو تمیز نہیں ہوتی کہ جاگتا ہے یا خواب مقناطیسی میں ہے اور نشانی اسکی یہ ہے کہ معمول کی آنکھیں باندھ دیں اور پھر اسکی پشت کی طرف کوئی چیز رکھیں اور اس سے پوچھیں کہ کیا ہے تو وہ بتا دیگا۔ اسی وقت میں عوام الناس عامل کے ذریعہ بہت بہت سوال کرتے ہیں۔ اور معمول جواب دیتا ہے اور عامل جس شخص کے ساتھ معمول کا رشتہ باندھ دیتا ہے اسکے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے۔ اور علاوہ ازیں کسی شخص کے ساتھ نہیں بولتا۔ اور معمول ایسا غائب بین ہو جاتا ہے کہ چشم باطنی سے ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ اور دور دراز ملکوں کی خبر دیتا ہے۔ یہ راز کی باتیں ہیں جو ایسے عاملوں سے دریافت ہوتی ہیں۔ بعد ازاں معمول کو ہوش میں لایا جاتا ہے اور ہوش میں لانیکے بہت طریقے ہیں اور اچھا طریقہ

یہی ہو کہ اُلٹے پاس کریں لیکن بغیر اُستاد کے حاصل کرنا بہتر نہیں۔ کیونکہ بعض اوقات بہت خوف پیدا ہوتا ہے
اور ان صورتوں میں ناتجربہ کار حیران و پریشان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو بیہوش
تو کر دیتا ہے لیکن اسکو ہوش میں لانا نہیں آتا اسلئے گھبرا جاتا ہے۔ پس تمام طریقے جب تک حاصل نہ ہو جاویں
ہرگز شروع نہ کریں۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو ایسی جگہ پر مثلاً مسان یا قبرستان کی طرف روانہ کر دیتا
ہے جہاں سخت خطرہ معمول کو جان کو پیدا ہوتا ہے یعنی کسی جنگجو اور طاقتور روح سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے
اور اگر عامل ناتجربہ کار ہو تو معمول مارا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع
کرتا ہے تو معمول کے گرد ایک حلقہ کھینچ لیتا ہے اور قوت متخیلہ سے یہ ارادہ کرتا ہے کہ کوئی غیر روح اس حلقے کے اندر
ہرگز نہ آویگی پس ایسا کرنے سے کوئی شئے اس حلقے کے اندر معمول کے پاس نہیں آتی۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ
ناتجربہ کار عامل مشق کرتا کرتا اپنی آنکھیں کھو بیٹھتا ہے۔ پس ایسی نظر سے دیکھنا چاہیے کہ نظر کو نقصان نہ
پہنچے یعنی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھے اور مقویات دماغ و دل کا ہمیشہ استعمال رکھے جب نئے کورہ بالا عمل کی خوب
مشق ہو جاتی ہے تو پھر مراقبہ جسکو ہندی میں سمادھی کہتے ہیں کا عمل شروع کرتے ہیں۔ اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ
غیر کو دل سے نکال دیتے ہیں اور ہمہ تن ہو کر اس طرح بیٹھتے ہیں کہ اسی حالت میں محو ہو جاتے ہیں بعد زمانہ کی ہر ایک چیز
بھول جاتے ہیں حتی کہ اپنے وجود کو بھی محو کر دیتے ہیں اور اس عمل کی بلا ناغہ کثرت کرتے ہیں حتی کہ کامیاب
ہو جاویں فایدہ اس سے یہ ہوتا ہے کہ عامل جب چاہتا ہے دور دراز کی سیر کر لیتا ہے اور ہر ایک بات کو اگرچہ وہ
ہزاروں کوس پر ہو دریافت کر لیتا ہے۔ اس کے مختلف سبق ہیں جو اکثر کتابوں میں درج ہیں مثلاً اپنی شکل
کو تبدیل کرنا۔ ہوا میں اُڑ جانا۔ وغیرہ وغیرہ

جوہر چوتھا ختم ہوا

جوہر پنجم اشغال کے بیان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ جب سالک کو تمام امور سے فراغت ہوجاوے تو اللہ تعالیٰ کا شکر
کرے اور پھر ضروری ہے کہ اشغال میں قدم مارے اور خدا تعالیٰ کے عجائبات کو ملاحظہ کرے۔ اللہ تعالیٰ لے

انسان کو لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم کے مطابق بنایا اور ایسے ایسے اثرات اور ایسی ایسی طاقتیں
انسان میں ودیعت فرمائیں کہ سراسر عقل انسان اس سے حیران اور پریشان ہے۔ اور ظاہر بین لوگ جنہوں نے
اس کوچہ میں قدم نہیں مارا انکا تو ذکر ہی عبث ہے بلکہ وہ لوگ جو جانتے ہیں اور چشم باطن رکھتے ہیں باوجود
عالم ہونیکے جاہل ہیں اور ایک ایک قدم پر حیران اور سرگردان ہو رہے ہیں۔ یہی انسان جو ذراسی چوٹ اور
درد سے قریب المرگ ہو جاتا ہے یا مرجاتا ہے۔ اور یہی وہ انسان کہ جس سے ہزاروں حیوانات اور درندے
زیادہ طاقت اپنے اندر رکھتے ہیں اپنی خداداد طاقت سے زمین کو جنبش دے سکتا ہے۔ وہ طاقت کیا ہے
اُسکا نام ایک ہی نہیں جو بیان کیا جاوے بلکہ بیسیوں نام ہیں اور ہر دا جا اسکو علیحدہ علیحدہ نام بتلاتا ہے کسی نے اسکا
نام کچھ اور کسی نے کچھ رکھا۔ اور در اصل وہ طاقت الٰہی نور کا ایک جھلک ہے اور ہر ایک میں اس کا کچھ نہ کچھ
حصہ موجود ہے۔ اسی مقام پر جب سالک آجاوے تو وہ اپنے آپکو دائم اور قایم رہنے والا خیال کرے اور کبھی یہ خیال
دل میں نہ لاوے کہ میں فناہ ہو جاؤنگا کیونکہ فنا تو ہو چکا جیسا کہ آیہ شریف موتوا قبل ان تموتوا دوبارہ
موت نہیں وارد ہو سکتی جیسا کہ فرمایا سبحانہٗ تعالیٰ نے ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم علیہ ترجعون یعنی پھر
میں مارونگا اور پھر زندہ کرونگا پھر وہ رب کیطرف لوٹتے جائیں گے۔ یعنی جب ایک دفعہ انسان فنا ہو جاتا
ہے تو دوبارہ اُسکو موت وارد نہیں ہوتی۔ یہ مراتب تین قسم ہیں فنا بقا اور لقا۔ جب فنا ہوئی تو اس کے بعد
بقا لازم آئی یعنی بقا ایک زندگی ہے جو بعد از فنا حاصل ہوتی ہے اور پھر لقا ہے اور یہ تیسرا مرتبہ ہے۔ اسطرح
جب سالک عمل ابرار و اخیار اور اسرار دعوت میں کامل ہو جائے تو وہ ایسا خیال کرے کہ میں اب ہرگز فنا نہیں
ہو سکتا۔ اور بذات خود قایم ہوں نہ کہ ساتھ قالب کے یعنی وجودنیت ہے اور میرا قایم ہونا بذات ہے اور پھر
فکر کرے کہ میں زوال پذیر نہیں ہو سکتا اور نہ مجھے حرکت اور نہ ٹھہراؤ ہے بلکہ ہمیشہ خود برقرار ہوں اور تمام
نقایص اور عیوب سے منزہ ہوں۔ یہ مرتبہ لقا کا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے شخصکو اطمینان یافتہ کہا ہے یعنی
اسکے دلکو اطمینان ہو گیا ہے اور اسنے ایسی معرفت حاصل کر لی ہے کہ اب غیر خیال اس کے دل میں پیدا ہونا سراسر
ناممکن ہے۔ اور یہہ سمجھے کہ میں آسمان اور زمین میں از روئے ذات کے قایم ہوں۔ اور عابد و معبود ساجد اور
مسجود مقصد و مقصود شاہد و مشہود اور متکلم ہوں اور میں دریائے علم معرفت ہوں میں تمام جہانوں کا پیدا
کرنیوالا اُرواحوں کا مالک اور فناہ کرنیوالا ہوں اور مجھے تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا جیسا کہ فرمایا حق سبحانہٗ تعالیٰ
نے کہ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ۔ یعنی اے نبی کہ یہہ مٹھی کنکروں کی تو نے نہیں پھینکی بلکہ
ہمنے پھینکی ہے مطلب یہ ہے کہ جب نبی کریمؐ نے کنکر کفار کیطرف پھینکے تو وہ اندھے ہو گئے اسپر فرمان الٰہی یہہ
ہوتا ہے کہ یہ کنکر تو نے نہیں پھینکے بلکہ ہمنے پھینکے ہیں۔ حالانکہ ہاتھ تو محمد الرسول اللہ کا تھا۔ اور

انہوں نے ہی پھینکے تو پھر ایک ظاہر بین انسان کس طرح یقین کرلے کہ یہ خدا تعالے نے پھینکے ہیں۔ مدعا اصل بات یہی ہے
کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرتا ہے اور پھر اسکی محبت میں ایسا محو ہو جاتا ہے کہ وجود باری میں
اپنی ہستی گم کر دیتا ہے تو پھر اسوقت اسکا ہر ایک فعل خدا کا فعل ہوتا ہے کیونکہ اسکا وجود تو کالعدم ہوتا ہے
اللہ باقی اور سب فانی یعنی اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور جو غیر اسکا ہے ان سب کو فنا ہے۔ پس ایسا شخص جو فنا فی اللہ
ہو گیا اسکا وجود کب باقی رہا۔ پھر ہر ایک فعل میں وہ خود مختار نہیں ہوتا جو کام وہ کرتا ہے گویا کہ خدا کرتا ہے وہ اس
لوہے کی مانند ہوتا ہے جو آگ میں سرخ ہو کر آگ ہو جاتا ہے اور آگ کا کام دیتا ہے۔ وہ خدا کی طرح قائم بذات نہیں ہوتا
اہل ہنود نے اس مسئلہ پر غور نہ کر کے ٹھوکر کھائی ہے جیسا وہ کرشن جی اور رامچندر جی کو خدا سمجھتے ہیں۔ مسئلہ در حقیقت
یہی ہے کہ جب انسان اپنے وجود کو کھو بیٹھتا ہے تو وہ اپنی ہستی نہیں رکھتا۔ اور جیسا کہ ہمنے جوہر چہارم میں
ذکر کیا ہے کہ تصور میں بھی انسان جس چیز کا تصور کرتا ہے اسمیں اپنا وجود کھو بیٹھتا ہے اگرچہ وہ کچھ ہی کیوں
نہ ہو۔ ان سب امور سے مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپکو فنا سمجھے اور اللہ تعالے کے وجود میں فنا ہو کر قایم اور دایم رہے
اور ہمیشہ کی بقا اور ہمیشگی کی راحت حاصل کرے کہ تمام جہان اسی سے ہے اور سب اشیا اسی میں فنا ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے
سالک اپنے وجود کو صحیح کرے پھر فنا فی الشیخ پھر فنا فی الرسول اور بعد میں فنا فی اللہ ہو۔ اور جب فنا فی اللہ ہو جائیگا۔ تو
اسے شریعت حقیقت طریقت اور معرفت کی ضرورت نہیں اب وہ ان مقامات سے بالا ہے۔ اور سب سے بڑا شغل یہی ہے
کہ اپنی ذات کو فنا کر کے بالکل نیست ہو جائے جو کبھی ہست نہیں ہوا تھا اور ہر رنگ میں رنگین مثل صِبْغَةَ اللهِ
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً کے ہو جاوے۔ اور ایسا ہو کہ اسکی مانند کوئی نہ ہو جیسا کہ لیس کمثلہ شیء اور
کوئی وجود اور کوئی شے اسکی مثل نہ ہو اور ایسا ہو کہ کبھی خیال تک نہ آئے کہ میں کیا تھا بلکہ ہر وقت اسی فکر میں
رہے کہ میں قایم بالذات ہوں اور تمام اسرار الوہیت کا وہ مظہر ہو جائے۔ جیسا منصور نے انا الحق کہا اور
بایزید نے مظہر الٰہی بنایا یہ سب اسی مرتبہ پر ہیں جنکا ہم ذکر کرتے ہیں۔ اے صوفی تو صاف ہو کر اور قلب کی صفائی کر کر
اس منزل پر پہنچ اور ان رنگہائے بوقلمون کا نظارہ کر۔ اپنی چشم بند کو وا کر اور اپنے وجود کو ملاحظہ کر کہ تو کیا ہے
اور کیا بنا بیٹھا ہے۔ اب جو کچھ تو ہے اسکو نیست کر اور فنا ہو جا تا بقا حاصل ہو یاد رکھ جبتک تم موت کا مزہ نہ چکھو
ہرگز زندگی حاصل نہیں کر سکتا ہے حقیقی زندگی اور لازوال زندگی اور ابدی زندگی صرف اسکو حاصل ہو
سکتی ہے جسنے موت کا جام اور وہ زہر ہلاہل جو ایک دم میں فنا کر دیتی ہے جسکا ایک قطرہ زندگی کو کالعدم کر دیتا
ہے نہ پیا ہو بیشک اس راہ میں سخت سے سخت مشکلات ہیں لیکن صبر اگرچہ تلخ است ولے بر شیریں دارد یعنی صبر
خواہ اس دوائی سے مراد لیں جسکا کہ نام صبر ہے اگرچہ کڑوا ہوتا ہے لیکن فایدہ اسکا میٹھا ہوتا ہے۔ اسی طرح
یہ راہ اگرچہ بہت کٹھن اور سخت کڑوی ہے لیکن فائدہ اسکا نہایت درجہ شیریں ہے تو غمگین مت ہو اور

جہاد کر اور نفس کو مار دے یہ تیرا سخت دشمن ہے جب تو ان سے گذر جائیگا تو حقیقی راحت تجھے نصیب ہو گی
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولمن خاف مقام ربه جنتان ؛ تیری دو راحتیں تیار ہیں۔ اور
یہ دو راحتیں اور دونوں جنتیں صرف انہی لوگوں کو میسر آتی ہیں جو تکلیف گوارا کریں تو پھر بالکل آزاد
ہو جاویگا اور قفس سے رہا ہو جاویگا۔ کیونکہ یہ تیرا وجود تیری لئے قفس ہے تو اس سے آزاد ہونے کی
کوشش کر اور جب تو آزاد ہوگا تو ہمیشہ کی زندگی ہے اور ایسی راحت ہے کہ اُسکا مزہ اور اُسکا لطف
تُو نے کبھی نہ دیکھا نہ سُنا۔ جہاد کرنے سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے نفس کو مار یعنی اُس سے جنگ کر اور کبھی تو اسکو
اپنے اوپر غلبہ نہ پانے دے ہر وقت ہشیار رہو اور تیر و کمان سنبھالے رکھ ایسا نہ ہو کہ تو سو جائے اور
دشمن تیرا جو ہر وقت کمینگاہ میں ہے شبخون مارے کیونکہ جب دشمن غالب آ جاتا ہے تو پھر ہمیشہ کی موت
وارد ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ ابصارھم یعنی اُنکے دلوں اور اُنکی
آنکھوں پر مہریں لگی ہوئی ہیں وہ باوجود کان رکھنے کے نہیں سُن سکتے اور باوجود دل رکھنے کے
بیدل ہیں اور باوجود آنکھ رکھنے کے نہیں دیکھتے اے خدا تو اپنی حفاظت میں رکھ۔ مطلب یہ ہے کہ
وہ انسان جو کاہل اور سُست ہو جاتا ہے تو دشمن اُسپر تباہی لاتا ہے اور اس قصور کی وجہ سے وہ ایسا
ضلالت پذیر ہو جاتا ہے کہ بے آنکھ اور بے کان ہو جاتا ہے اور اندھا اور بہرہ ہو جاتا ہے اے شخص
جان اور خیال رکھ اور مت گمراہ ہو تحقیق گمراہی کاہلی اور سُستی میں ہے تو ہوشیار اور چالاک بن جیسا کہ
فرمایا حضرت نبی کریم صلعم نے کہ مومن بڑا چالاک ہوتا ہے یعنی چالاکی اور ہوشیاری مومن کی ایک صفت
ہے تو اس سے خالی مت رہو؛

خاتمہ اور دُعا

اے پروردگار اے خالق ازلی و ابدی مَیں ایک ناچیز اور حقیر ہوں اور مَیں ایک ذرہ بیمقدار ہوں میری
کیا بساط جو دم ماروں تیری راہ ایک عجیب راہ ہے تو ہم سبکو توفیق دے کہ ہم تیری راہ پر چلیں اور
تیری انعامات حاصل کریں جو تو نے ہم سے پہلوں کو عطا فرمائے اے ہمارے پروردگار تو تمام جہان
کا پیدا کرنیوالا خالق ہے تو نے تمام کائنات کو ایک لفظ کُن سے پیدا کیا یعنے تو نے کہا ہو جا اور وہ
ہو گئے۔ اور پھر جب تو فنا کرنا چاہیگا تو ایک دم میں سب کچھ فنا کر دیگا تیری ذات ہی صرف لایق بقا
ہے اور تیری ذات اور تیری ہستی دار اور لے تو آسمان پر ہے بسبب قادر ہونے کے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ تو
زمین پر نہیں۔ تو ہر ایک جگہ موجود ہے اور سمیع و بصیر ہے یعنے سُنتا ہے اور دیکھتا ہے تو اس آواز کو
بھی سُنتا ہے جو کیڑے کی پاؤں سے بوقت رفتار پیدا ہوتی ہے اور تو اُن باتوں کو بھی دیکھتا ہے جو

ساتوں پردوں میں نہاں ہوتی ہیں۔ تیری کُنہ تک کون پہونچ سکتا ہے اور تیری بھیدوں سے کون واقف ہوسکتا ہے۔ اسجگہ تمام عقلیں پریشان ہیں اور تمام قلمیں شق ہیں۔ اے خدا تو نے ہمکو سب مخلوق سے زیادہ عقل عطا کی لیکن باوجود اسقدر بڑی عقل رکھنے کے بھی ہم بے عقل ہیں۔ اور تو دانا اور حکیم ہے۔ اے معبود تو اس کتاب کو نیتوں کیلئے باعث ہدایت کا بنا اور ایسا کر کہ وہ فلاح پائیں بیشک وہ شخص جو اپنے نفس کا تزکیہ کرتے ہیں فلاح پاتے ہیں اور وہی تیرے نزدیک مفلحون میں سے ہیں۔ اور ایسا ہو کہ کوئی شخص گمراہی اختیار نہ کرے کیونکہ وہ جو گمراہ ہیں یقیناً وہ ٹوٹا پانیوالے ہیں جیسا کہ تو نے فرمایا قد افلح من ذکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا۔ اے خدا تو ہمارے دلوں میں اپنا الہام ڈال تاکہ تیری معرفت حاصل ہووے کیونکہ بغیر الہام کے معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔ اے ہمارے خدا تو ہمکو سیدھی راہ پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائیو اور گمراہی وضلالت سے بچائیو۔ آمین ثم آمین ٭ فالحمد للہ علیٰ ذالک ٭

احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم امّا بعد واضح ہو کہ اس کتاب میں بعض عملیات ونقوش مجرّبہ وصحیحہ درج کئے جاتی ہیں جو سخت انسانی سخت سے سخت مشکلات میں کارآمد ہوں۔ اللہ نے ہر ایک مرض کا علاج پیدا فرمایا ہے یعنی کوئی ایسا مرض نہیں جسکا کوئی علاج نہ ہو اور علاج کی کئی قسمیں ہیں چنانچہ عملیات اور نقوش بھی تاثیر نہایت رکھتے ہیں اور اہل اللہ ہمیشہ اسی طرح علاج کیا کرتے ہیں۔ اور اس کتاب میں ہم جس قدر نقوش وعملیات تحریر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ وہ فوائد میں پُرتاثیر اور معالجات میں اکسیر کا کام دیں گے ٭

باب اوّل عملیات کے بیان میں

جس شخص کے سر میں درد ہو وہ تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پھونک دے انشاء اللہ تعالیٰ کہ تین دفعہ عمل کرنے سے آرام ہو جاویگا ٭ ایضاً برائے مسان جس لڑکے کو کسی نے مسان کھلا دیئے ہوں اسپر سورۃ فاتحہ

اکتالیس بار بوصل میم بسم اللہ ساتھ الحمد کے چالیس یوم تک دم کرے اور اگر نہ ہوسکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت
کرتا ہے۔ **ایضاً برائے حفاظت اطفال**۔ اس تعویذ کو لکھکر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ تحصنت بحصن الف الف لا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جناب رسالت مآب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم واسطے
حسنین علیہ السلام کے یہی تعویذ پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام واسطے حضرت
اسماعیل اور اسحاق علیہ السلام کے یہی تعویذ کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور مولینا عبدالعزیز و محمد اسحق
کا معمول اسی دعا کا لکھنا تھا۔ اور حدیث ظاہر ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعیذ کما بکلمات اللہ
الخ لکھکر دم کیا کرتے تھے۔ **ایضاً برائے حفظ چیچک**۔ جب مرض چیچک ظاہر ہو تو ایک نیلا دھاگا
لیں اور اسپر سورۂ رحمن پڑھیں اور جتنی بار فبای آلاء ربکما تکذبٰن پر پہونچے ایک گرہ لگاتے اور اسپر
پھونکتے پھر اس دھاگے کو لڑکے کے گلے میں باندھ دیں اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچا دیگا۔ **ایضاً واسطے
درد گردہ کے**۔ جب کسی شخص کو درد گردہ ہو تو سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے۔ فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورۂ
فاتحہ اسم اعظم ہے اور اسکو ہر مطلب کے واسطے پڑھے اور اس کے پڑھنے کے دو طریق ہیں۔ اول اسکو درمیان سنت
فجر و نماز فرض میم بسم اللہ کا ملا کر ساتھ لام الحمد للہ اکتالیس بار چالیس یوم تک پڑھے ہر ایک مطلب حاصل ہو۔ اور اگر
شفاء مریض یا جادو کا توڑنا ہو تو اوپر پانی کے دم کرکے اس مریض اور مسحور کو پلاوے۔ دوسرے اسکو اتوار کے دن اول مہینہ
کے درمیان سنت و فرض فجر بلا قید ملانے میم ساتھ لام کے ستر مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں ہر روز اسوقت دس دس بار کم کرے
اتوار کے روز تک ختم ہوجاوے۔ اگر اول ماہ میں مطلب حاصل ہو بہتر ہے ورنہ دوسرے تیسرے مہینے بھی اسی طرح کرے اور
لکھنا اس سورۂ شریفہ کا چینی کی رکابی میں گلاب و مشک اور زعفران کے ساتھ واسطے ہر مرض کے چالیس یوم
تک مجرب ہے۔ اور اوپر دانت کے اور درد سر اور شکم اور درد ہر قسم کے سات بار پڑھکر دم کریں۔ **ایضاً
برائے عسر ولادت**۔ ایک پاکیزہ برتن میں اس آیت کو لکھکر شکم و فرج عورت پر چھڑکدیں اور وہ آیت یہ ہے
کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک الا القوم الفاسقون
کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب
پھر دھو کر کچھ پانی اس عورت کو بھی پلاوے۔ اسکو دیلمی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً
ذکر کیا ہے۔ اور نازل حقی کہتے ہیں کہ میں نے ایک کاسہ پر آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص اور یہ دعا لکھکر حاملہ کو
پلائی فی الفور بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اگر رکابی پر نہ لکھ سکیں تو کاغذ پر لکھکر دھو کر پلادیں یہانتک کہ ایک عورت کو
مدینہ میں یہ اتفاق ہوا کہ نصف بچہ باہر آگیا اور نصف دو دن تک رک گیا کوئی دوا کارگر نہ ہوتی تھی۔ روضۂ

مطہرہ میں آکر وقت ضحی مجھ سے کہا بیٹے یہ عمل لکھدیا اسکا شوہر لیگیا فی الفور بچہ ہو گیا ۱۲۶۱ھ سے ۱۲۶۸ھ
تک اسکو بحمدہ تعالیٰ مجرب پایا۔ دعا یہ ہے۔ لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا
من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم لک

ایضاً برائے مصروع یعنی مرگی والے کے واسطے۔ پاکیزہ پانی پر فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں
قل اوحی پڑھ کر دم کرکے وہ پانی مرگی والے کے منہ پر مارے باذن اللہ تعالیٰ افاقہ میں آجاویگا۔ اور اگر وہ پانی گھر کے
اندر چھڑکدیں تو آسیب گھر سے نکلجاویگا اور پھر نہ آویگا حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے کتاب خواص القرآن میں لکھا
ہے کہ ایک ہمسایہ عورت نے رات کو اٹھ کر جائے مقررہ پر پیشاب کیا اور وہ مصروع ہو گئی بعض صلحا نے اس پر یہ
پڑھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ المص۔ طہ طسم کھیعص یسین والقران الحکیم حمعسق ق ن والقلم
وما یسطرون وہ فی الفور ہوش میں آگئی پھر دوبارہ کبھی اس مرض میں گرفتار نہ ہوئی۔ اور حضرت ابن عجیل رضی اللہ
تعالیٰ عنہ مصروع پر اور جسکو آسیب ہو گیا ہو یہ آیت پڑھتے۔ قل اللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون۔ پس
شیطان نکلجاتا اور پھر کبھی نہ آتا۔ **ایضاً**۔ اگر کسی کو بلغم کا عارضہ ہو تو سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی کنکریاں
لے کر ہر ایک پر آیۃ الکرسی سات سات بار پڑھکر نہار مونہہ کھاوے تو دفع ہو۔ **ایضاً** جو شخص آفات ارضی سماوی
سے محفوظ رہنا چاہے وہ پہلی تاریخ محرم الحرام کو آیۃ الکرسی تین سو ساٹھ بار مع بسم اللہ کے پڑھے اور بعد تمام کے
یہ دعا پڑھے۔ اللھم یا محول الاحوال حول حالی الی احسن الاحوال بحولک وقوتک یا عزیز یا متعال
وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم انشاء اللہ تعالیٰ سال بھر تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔
ایضاً۔ جو شخص آیۃ الکرسی رات کو سوتے وقت پڑھا کرے وہ رات بھر تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ علما کا قول ہے
کہ جو کوئی کسی سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہو وہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نفل لذالے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد
کے آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور جب آخری سجدہ ہو تو آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھے اور ولا یؤدہ حفظھما و
ھو العلی العظیم کو تین بار تکرار کرے اور اس دعا کو بھی پڑھے۔ اللھم حل بینی وبین فلان بن
فلانہ کما حلت بین السماء والارض والجم ناہ عنی کما الجمت السباع عن دانیال
علیہ السلام بحق السماء والشریفۃ یہ عمل زبان بندی کیواسطے مجرب المجرب ہے۔ **ایضاً** جس
شخصکو کوئی حاجت درپیش ہو وہ بعد نماز عشا کے دو رکعت پڑھکر اکتالیس بار سورۂ یسین کو پڑھے۔ اور ہر بار
یہ دعا پڑھے۔ یا من یقول للشئ کن فیکون افعل بی کذا وکذا اور بجائے کذا وکذا کے اپنا مطلب
بیان کرے۔ **ایضاً**۔ واسطے برآمد حاجات کے اس دعا کو پڑھے اور جو دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہووے

اللهم انی اسألك باسمك المخزون المكنون الطهير الطاهر المقدس المبارك الحي القيوم الرحمٰن
الرحيم ذالجلال والاكرام ان تصلی علی محمد وال محمد وتغفر لی الذنوب کلها وارزقنی
رزقا واسعا وعافنی من جمیع البلایا واحفظنی من جمیع الامراض والالام والانتقام
والاثام ونجنی من جمیع الاٰفات والصعوبات الدنیا وعقوبات الاخرة واحشرنی فی زمرة خیر البشر
واله واصحابه آمین۔ **ایضاً** جب کسی شخص کو کوئی مصیبت واقع ہو اور مشکل درپیش آئے تو صلوٰۃ الاولیاء کو پڑھے
ترکیب اسکی یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایکبار سورۂ کافرون۔ اور
دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایکبار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یاغیاث المستغیثین اغثنا
جو حاجت ہوگی بر آویگی اور مشکل آسان ہوجاوے گی۔ **ایضاً** جب کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت دو دو
کرکے پڑھے اور رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل اللھم سے بغیر حساب تک دوسری میں اعطیناک الکوثر۔ اور
تیسری میں قل یاایھا الکافرون۔ چوتھی میں قل ھو اللہ احد ہر ایک پندرہ پندرہ بار اور بعد سلام کے یہ
پڑھے اور اپنا مطلب بیان کرے۔ لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین حسبنا اللہ
ونعم الوکیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین وافوض امری الی اللہ ان اللہ
بصیر بالعباد یامن ذکرہ شرف الذاکرین ویامن اطاعته للمطیعین ویامن رافته
ملیما للعالمین ویامن لا یخفی علیه ابناء حین برحمتك یا ارحم الراحمین۔ **ایضاً**
واسطے دفع ہونے ام الصبیان کے۔ اسکو لکھکر لڑکے کے گلے میں ڈالیں اور وہ یہ ہے اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یابدوح یاغفور انه من سلیمان بن داؤد
علیہ السلام یا اھیا اشراھیا فی السقر خالد وخلد وماجد داللہ فی کل شفا وعلیهم
یاحافظ یااللہ یااللہ برحمتك یا ارحم الراحمین۔ **ایضاً**۔ واسطے دفعیہ گریہ اطفال کے اسماء
لکھکر لڑکے کے گلے میں ڈالیں اور سات روز پانی میں پلاویں اسماء یہ ہیں:۔ بسم اللہ شافی بسم اللہ
کافی بسم اللہ عالی بسم اللہ متعالی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمه
شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم بحق تنزل من القرآن ما ھو شفاء
ورحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا۔ **ایضاً**۔ واسطے سب امراض کے مفید ہے۔ چاہئے کہ
درمیان ایک مجلس کے چھ سو مرتبہ پڑھے اور اوپر مریض کے دم کرے مرض پرانا موقوف ہوجائے اور جو شخص
ہر روز پانچ دفعہ پڑھے طلوع آفتاب سے اثر عظیم دیکھا کرے اور اس دعا کو لکھکر پانی میں دھوکر بیمار کو پلاوے حکم خدا
سے شفا حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے یعنی فاتحۃ الکتاب یعنی الحمد ایکبار اور پھر وکل وجهة ھو مولیھا

فاستبقوا الخیرات اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعاً ان اللہ علی کل شیء قدیر وینصرکم علیہم
ویشف صدور قوم مومنین ویذہب غیظ قلوبہم یا ایہا الناس قد جاءتکم موعظۃ
من ربکم وشفاء لما فی الصدور وھدی ورحمۃ للمومنین یخرج من بطونہا شراب
مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذلک لایۃ لقوم یتفکرون وننزل من القرآن
ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظلمین الا خسارا کھیعص ذکر رحمۃ
ربک عبدہ زکریا اذ نادی ربہ نداء خفیا واذا مرضت فھو یشفین قل ھو للذین
آمنوا ھدی وشفاء **ایضاً**۔ واسطے مرض اور شفائے بیمار کے اور حصول مرادات اور حاجت دولت کے لاکھا
تین ہزار اور تین بار ساتھ ایک مجلس کے پڑھے۔ اور بعد ہر نماز کے سات عدد آیت کے مقرر کر کے پڑھے سب مطلب
حاصل ہوویں وہ آیت یہ ہے:۔ اللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ **ایضاً**۔ واسطے حصول دولت کے
پچاس بار روزانہ پڑھے۔ یا دائم العز والبقاء یا واھب الجود والعطاء ویا ودود ذو العرش المجید
فعال لما یرید اللھم انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا وآخرنا وآیۃ
منک وارزقنا وانت خیر الراحمین یا حمید الفعال ذو المن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید
ایضاً۔ واسطے بیماری کے اگر صفرا ہووے اور خفقان ہووے ان اسماء کو ہر روز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاویگا
مجرب ہے اسماء یہ ہیں۔ یا حی یا حمید یا حفیظ یا حکیم یا حکم یا حبیب یا حلیم یا حق ہر روز
اسی بار پڑھتا رہے اور واسطے مرض سخت کے آٹھ سو بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلاوے۔ **ایضاً** واسطے کشایش
رزق کے۔ اکتالیس روز تک ہر روز ہزار بار تنہا بیٹھ کر پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ رزق
اسکو بہت دیگا اور غیب سے روزی عطا فرماویگا وہ آیۃ یہ ہے۔ من یتق اللہ یجعل لہ بکل شیء قدرا
ایضاً واسطے فراخی رزق اور فتوح کے بہت مجرب ہے۔ اول روز پنجشنبہ یا جمعہ کو بعد نماز فجر یا جو وقت کہ میسر ہووے
آیت ومن یتق اللہ یجعل لہ قدرا ایکسو پچاس دفعہ ہر روز وقت خاص مقرر کر کے چالیس روز تک بلا ناغہ اکالیسی
مرتبہ پڑھے اور یہ اسماء الٰہی ہمراہ پڑھے۔ یا فتاح یا رزاق یا واسع یکصد بار جو نہ ہو سکے تو بیست بار پڑھے پہلے
پڑھنا سو بار درود شریف کا لازم رکھے۔ اور اگر پہلے چلہ میں کامیاب ہو تو پھر ختم دوسری بار پڑھے۔ **ایضاً**
واسطے کفایت مہمات اور خلاصی محبوس اور دفع مرض اور ادائے قرض اور دفعیہ دشمنان اور حاسدان اور
دفع غم واندوہ ہفتاد ہزار بار پڑھے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز غسل کرے اور پرہیز جلالی کرے اور پر تعبیر
یا حی یا قیوم ملاوے ہر روز پانچہزار بار پڑھے جب بارہ ہزار پانسو بار پڑھے تو ایک لاکھ بیست اور پنجہزار بار
ثواب ہو جاتا ہے کہ عدد آیت کے سات ہزار ہوتے ہیں محبوس خلاصی پاوے اور جو جماعت جمع ہو کر ساتھ اس

قیام کے پڑھے مضائقہ نہیں۔ آیت شریف یہ ہے۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۰
ایضاً دفعیہ دشمن کے لئے۔ اوّل اکیس گیارہ بار یاقھار پڑھے اور ہفت بار سورۂ الھٰکم التکاثر پڑھے
اور ہزار بار من شر حاسد اذا حسد اور بعد سورۂ مذکور کے ہفت بار بعد نماز مغرب یا عشاء کے مجرب ہے ۰
ایضاً واسطے دفعیہ دشمن کے اور اُس کے بیمار کرنیکے واسطے۔ اٹھائیسویں تاریخ چاند سے شروع کرے
اور تین روز تک پڑھے اور پھر ماہ آیندہ کو تاریخ مسطورہ میں اسی طرح تین روز تک پڑھے وہ عمل یہ ہے۔ کافران
وذ ا ظالمان ود ۲ باطلا ود البسم اللہ اکبر یا صمد یا صمد بحق عزرائیل و بحق اسرافیل و
بحق میکائیل و بحق جبرئیل بعد نماز صبح کے منہ طرف مکان دشمن کے کرکے کھڑا ہوکر یازدہ مرتبہ کہے اور
اور پاؤں اپنے کے تف مارے اور تین دفعہ کہے پنج ہاتھ عزرائیل زمین پر مارے لیکن وقت پڑھنے کے یہ عمل اسم یا اور
تین دفعہ اور ہر ہر عضا کے تف کرتا ہے ۰ **ایضاً واسطے جمعیت دولت عمل** آخری چہار شنبہ ماہ صفر کو ہو
سے شروع کرے لیکن شروع چہار شنبہ کو کیا جاتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ
جناب حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مقرر ہے کہ اس عمل سے بدولت ظاہری اور باطنی پہنچتی ہیں۔ چاہیئے کہ چہار شنبہ
کو غسل کرکے پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے۔ اوّل چہار رکعت بہ نیت خالص ادا کرے اور بیچ ہر رکعت کے بعد فاتحہ
سورۂ کوثر ستر بار و سورۂ اخلاص پانچبار معوذتین تین بار سلام کے بعد سجدہ میں جاکر چودہ دفعہ یا وھاب کہے بعد
دونوں ہاتھ اٹھاکر یہ دعا تین بار پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰھم یا شدید القوی یا شدید المحال
یا عزیز ذلت بعزتک جمیع خلقک اکفنی عن شر جمیع خلقک یا محسن یا منعم یا مذل
یا مکرم یا الٰہ الا اللہ الا انت یا ذوالجلال والاکرام بعدہٗ الم نشرح اکتالیس بار اور سورۂ یٰسین اور اذا جا
اور سورۂ اخلاص با تسمیہ ہر یک ہشتاد و ایکبار اور یا وھاب ایکہزار اور چار سو بار پڑھے۔ فاتحہ بنام حضرت
غوث الاعظم رحمۃ اللہ عنہ ادا کرے اور سجدہ میں جاکر یا وھاب چودہ بار کہے ۰ **ایضاً برائے شقیقہ**۔ یہ آیہ
پڑھ کر دم کریں۔ قل من رب السمٰوات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ اولیاء لا یملکون
لانفسہم نفعاً ولا ضراً قل ھل یستوی الاعمیٰ والبصیر ام ھل تستوی الظلمات والنور ام
جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیہم قل اللہ خالق کل شیٔ وھو الواحد القھار
ایضاً برائے محافظت جمیع آفات۔ کسی شخص نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا
پوچھا اللہ نے تم سے کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھے اس کلمہ پر بخشدیا جسکو حضرت عثمانؓ بن عفان وقت رویت جنازہ کے
کہا کرتے تھے۔ سبحان الحی الذی لا یموت ابدا اور ابن ابی دنیا نے اپنی سند سے رفعاً ذکر کیا ہے کہ جو شخص ہر روز
سو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہتا ہے اسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچتا اور ایک جماعت مشائخ نے

کہاہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب حملۂ عرش کو حکم حمل عرش کا دیا انہوں نے کہا اے رب ہمکو اتنی طاقت نہیں ہے فرمایا یہہ
کلمہ کہو جب کہا تو عرش کو اُٹھالیا۔ **ایضاً** عثمان بن ابی العاص نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جب
تیں مسلمان ہوا ہوں میرے بدن میں درد رہتا ہے۔ فرمایا درد کے مقام پر اُنگلی رکھہ اور تین بار بسم اللہ کہہ اور
پھر سات بار یوں کہو۔ اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر۔ **ایضاً برائے حصول امر
مشکل**۔ جب کوئی امر مشکل ہو اور اُسکا حصول ضروری ہو تو یہہ طریقہ اختیار کرے کہ اوّل تہجد کی نماز پڑھے جسقدر
بھی ہوسکے پھر داہنی جانب یاحی کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یا وھاب کی ضرب لگتے۔ اسی طرح ہزار بار
کرے۔ **ایضاً برائے اسقاط جنین**۔ جو عورت بچہ اسقاط کردیتی ہو وہ ایک تاگہ کسم کا رنگا ہوا اسکی قد کے
برابر لے اور اسپر نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ پر یہہ آیت پڑھے۔ واصبر وما صبرک الا باللہ ولا تحزن علیہم
ولا تک فی ضیق مما یمکرون ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون اور قل یا ایھا الکفرون
پوری پڑھے اور دم کرے۔ **ایضاً برائے فرزند نرینہ**۔ جو عورت ہمیشہ لڑکی ہی جنتی ہو اور کبھی لڑکا نہ پیدا
ہوتا ہو تو جب حمل پر تین مہینے نہ گذرنے پائیں یعنی تین ماہ کے حمل سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے
اس آیت کو لکھے۔ اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شئ عندہ
بمقدار عالم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال پھر اس آیت کو لکھے۔ یا ذکریا انا نبشرک بغلام اسمہ
یحیی لم نجعل لہ من قبل سمیا پھر یہہ بحق مریم وعیسیٰ ابنا صالح طویل العمر بحق محمد وآلہ
پھر وہ تعویذ حاملہ باندھ لے۔ **ایضاً برائے امان از ہر آفت** اس دعا کو ہر صبح وشام پڑھے۔ لا الہ الا انت
علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ
کان ومالم یشاء لم یکن اشھد ان اللہ علی کل شی قدیر ان اللہ قد احاط بکل شئ علما
واحصی کل شئ عددا اللھم انی اعوذ بک فی شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت اخذ
بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم وانت علی کل شی حفیظ ان ولی اللہ الذی نزل الکتاب
وھو یتولی الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب
العرش العظیم۔ **ایضاً**۔ برائے سرسبزی باغ وکشت اس آیت کو آب باراں پر اکتیس بار پڑھکر نخل وشجر
وزرع کی جڑ میں چھڑکدے برکت کثیر ہمراہ اثر الکروہ باذن الٰہی دیکھیگا۔ الم ترکیف ضرب اللہ مثلاً
کَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ
بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○ **ایضاً** عمل
آیت الکرسی کا تحفہ ہے واسطے زیادتی دولت اور جاہ اور شوکت اور رفع اعدا کے مجرب المجرب ہے چاہئے کہ

بعد نماز فریضہ ساتھ اس طریق کے آیت الکرسی کو پڑھے بیچ اس آیت کے اسوقت میں بیچ ہر وقت کے ایک انگشت عقد کرے۔ ساتھ اس ترکیب کے خنصر یمنی اور ختم با بہام وست چپ کند وما بین دو عین یشفع عندہ جاحت لطف اور دل ور ما بین و سیر یعلم ما بین ایدیھم اور شھوری اعداپیچ دل کے کہے اور بعد تمام ہو نیکے سورۂ الم نشرح اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھ کر گرہ کھولے۔ وبنا ر سورۂ الحمد پڑھتا ہے ساتھ اس ترکیب کے ایکبار الحمد پڑھ کر انگلی کھولے۔ اسی طرح دوسری دفعہ لیکن میم تسمیہ کو ساتھ لام الحمد کے ضم کرکے پڑھے تا آمین قرأت کرے واسطے زیادتی دولت اور دفع ظالم کے بہت مجرب ہے۔ **ایضاً** جو کوئی ان سات آیات کی مداومت اختیار کرے انشاء اللہ تعالیٰ سب آفتوں اور مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولٰنا وعلی اللہ فلیتوکل المومنون (۲) وان یمسسك اللہ بضر فلا کاشف له الا ھو وان یردك بخیر فلا راد لفضله یصیب به من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم (۳) وما من دابة فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین (۴) انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابة الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم (۵) وکاین من دابة لا تحمل رزقھا اللہ یرزقھا وایاکم وھو السمیع العلیم (۶) ما یفتح اللہ للناس من رحمة فلا ممسك لھا وما یمسك فلا مرسل له من بعدہ وھو العزیز الحکیم (۷) ولئن سألتھم من خلق السموٰت والارض لیقولن اللہ قل افرءیتم ما تدعون من دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر ھل ھن کاشفات ضرہ او ارادنی برحمة ھل ھن ممسکات رحمته قل حسبی اللہ علیه یتوکل المتوکلون۔ **ایضاً** جب سفر یا حضر میں چوروں کا اندیشہ ہو تو اپنی جان اور مال کی حفاظت کیواسطے ان آیات کو پڑھے۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم صم بکم عمی فھم لا لا لا اور اپنے داہنے جانب کے یہ کہے۔ افحسبتم انما خلقنٰکم عبثا وانکم الینا لا لا لا اور اپنی پشت کیطرف یہ کہے وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم لا لا لا اور اپنی بائیں طرف یہ کہے۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموٰت والارض فانفذوا لا لا لا اپنی انگلی گرد گھماوے اور یہ کہے قوله الحق وله الملك وبالحق انزلناہ وبالحق نزل۔ **ایضاً** جو کوئی نوروز کے دن مشک زعفران سے چینی کی رکابی پر ان آیات کو جدا جدا لکھ کر پیئے سال بھر جمیع آفات سے بچا رہے۔

(۱) سلام علیکم لم یدخلوھا وھم یطمعون (۲) سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار (۳) سلام علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون (۴) سلام علیکم ساستغفر لك ربی۔

(۵) سلام علیکم لا نبتغی الجاہلین (۶) سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین ۔ **ایضاً واسطے**
رفع نظر کفتار کے یہ آیت بعد نماز عشا کے چالیس دفعہ روز پڑھ کر دم کرے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللہم
انت الغفار وبک فیاضی فمن یدعون المعاصی الا الغفار یا رب ۔ **ایضاً در رفع درد**
نیم سر آیۃ الکرسی چہار قل و آیۃ لو انزلنا ہذا القرآن تا آخر سورہ بخواند شفا یابد مجرب است ۔ **ایضاً** سورہ
الم نشرح واسطے درد سینہ کے اور درد دل کے پڑھ کر دم کرے عورو بفضل خدا دفع ہو ۔ **ایضاً واسطے درد گردن**
کے ۔ اس آیت کو لکھ کر گردن پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت پاوے وہ یہ ہے ۔ انا جعلنا فی اعناقھم
اغلالا فھی الی الاذقان فھم مقمحون ۔ **ایضاً** جو لڑکا لاغر ہو چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے
گلے میں باندھے بحکم خدا تعالیٰ شفا پاوے اور فربہ ہو جاوے یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ذا الجلال والاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین
ایضاً عمل واسطے حاضر ہونے غائب کے ۔ سورہ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح کی ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے
اور جناب باری میں دعا مانگے اکیس دن نہ گذرنے پاویں کہ غائب حاضر ہو جاویگا ۔ **ایضاً واسطے گھبراہٹ کے**
حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو رفع فزع کے واسطے یہ کلمات سکھایا کرتے
اعوذ بکلمات اللہ التامہ من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان
یحضرون ۔ **ایضاً** واسطے ادائے قرض کے یہ پڑھے ۔ اللہم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک
عمن سواک ۔ روایت ہے کہ ایک مکاتب نے پاس علی بن ابی طالب کے آکر کہا میں آزار کتابت سے عاجز ہو گیا
ہوں میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا نہیں تجھکو وہ کلمات نہ سکھا دوں جو مجھکو آنحضرتؐ نے سکھائے تھے ۔ اگر برابر
جبل صبر کے تجھپر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو تجھسے ادا کرادیگا ۔ **ایضاً دعائے قرض** معاذ رضی اللہ عنہ پر
ایک یہودی کا اوقیہ زر قرض تھا جسنے اسکو قید کر رکھا تھا حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کیا میں تجھکو ایسی دعا
نہ سکھاؤں کہ اگر تجھپر مثل کوہ صبر کے قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کردے ۔ اے معاذ اللہ سے یہ دعا کر ۔ اللہم
مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء
بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر تولج اللیل فی النھار وتولج النھار فی اللیل وتخرج الحی
من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب رحمان الدنیا والاخرۃ
ورحیمھما تعطی من تشاء منھما وتمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغنینی بھا عن رحمۃ
من سواک ۔ **ایضاً برائے نجات روز قیامت** وحیات قلب امام احمدؒ نے رب العزت کو ۹۹ بار
خواب میں دیکھا ۔ کہا اگر بار صدم پھر دیکھونگا تو کچھ سوال کرونگا ۔ چنانچہ دیکھا تو پوچھا کہ لمے رب لوگ

دن قیامت کو بسبب کس چیز کے نجات پائیں گے فرمایا جو شخص ہر بکرہ وعشی کو تین بار یہ ذکر کریگا وہ ناجی ہوگا سبحان الابدی الابد سبحان الواحد الاحد سبحان الفرد الصمد سبحان من رفع السماء بغیر عمد سبحان من بسط الارض علی ماء جمد سبحانہ لم یتخذ صاحبۃ ولا ولد سبحانہ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔ پھر امام احمدؒ نے کہا کہ جو شخص ہر دن درمیان نماز فجر کے چالیس بار یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوات والارض یا ذوالجلال والاکرام یا لا الہ الا انت اسالك ان تحی قلبی بنور معرفتك یا ارحم الراحمین کہیگا تو اس کے دلکو اللہ تعالیٰ زندہ کریگا جسدن کہ دل مریں گے۔ ایضاً۔ واسطے خواب بندی کے یہ سورہ ایک کاغذ پر لکھے اور میخ فولادی کو درمیان کاغذ کے رکھکر اوپر سے ٹھوکے کہ کاغذ زمین میں گھس جاوے پھر سوراخ کو خاک چیراہے سے بند کردی مجرب ہے سورہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عقدت نوم فلان بن فلان بحق الحمد للہ عقدت نوم فلان بن فلان بحق رب العٰلمین عقدت راسہ بحق الرحمٰن عقدت شعرہ بحق الرحیم عقدت عینیہ بحق مالک یوم الدین عقدت اذنیہ بحق ایاك نعبد وعقدت لسانہ بحق ایاك نستعین عقدت وجہہ بحق اھدنا الصراط المستقیم عقدت یدیہ بحق صراط الذین عقدت قلبہ بحق انعمت علیھم عقدت ساقیہ بحق ولا الضالین عقدت رجلیہ بحق آمین عقدت فوادہ وسکونہ یا اللہ بحکم اللہ عزوجل عقدت النوم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۔ ایضاً۔ واسطے رہائی قیدی کے یہ آیت کاغذ پر لکھکر قیدی کی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے خدا چاہے تو خلاصی پائے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین۔ فاللہ خیراً حافظاً وھو ارحم الراحمین ۔

عملیات حب کے بیان میں

محبت کیلئے ناخن اپنے جلائے اور راوپر اس کے یہ آیت ستر بار پڑھے اور خاک اسکی جس طرح ہوسکے محبوب کو کھلادے فریفتہ ہوجائے آیت یہ ہے۔ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا علی وأتونی مسلمین۔ ایضاً ایک لوٹا پانی کا بھر کر اپنے سامنے رکھ لیوے اور باوضو وباطہارت ہوکر اس اسم کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کرے اور پانی کو رکھدے اور دوسرے روز اس پانی کیساتھ وضو کرے اور پھر پڑھنا شروع کرے اور گیارہ یوم تک پڑھے اور تین چلہ کرے پہلے چلہ میں یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ وکیلاً۔ الا اللہ وسیلاً۔ محمد رسول اللہ میکائیلاً۔ اور دوسرے چلہ میں یہ پڑھے۔ لا الہ زیر کر الا اللہ زبر کر محمد رسول اللہ فلاں شخص کو حاضر کر فلاں بجگہ اپنے مطلوب کا نام لے۔ اور تیسرا چلہ یہ ہے لا الہ لیاھے

الا اللہ ملاوے محمد رسول اللہ فلاں شخص کو حاضر کراوے۔ اور ایک روز ایک چلہ میں چھوڑ کر تب دوسرا شروع کرے۔ اور اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے اور یہ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً۔ سات چیزیں لاوے اور ان پر جدا جدا پڑھے۔ پھر سب کو جمع کر کے مطلوب کو کھلاوے تو وہ فریفتہ و شیفتہ ہو جاوے۔ اوّل اوپر قند کے سورہ فاتحہ ۴۱ بار دوم اوپر نبات کے انا اعطینا ۴۱ بار۔ سوم اوپر بادام کے اذا زلزلت الارض ۴۱ بار چہارم اوپر نارجیل کے لایلاف ۴۱ بار پنجم اوپر شہد کے سورہ اخلاص ۴۱ بار ششم اوپر خرما کے والتین ۴۱ بار ہفتم اوپر کشمش کے الم نشرح ۴۱ بار اور یہ سب اشیاء ہموزن ہوں۔ ایضاً۔ اوّل وضو کرے اور عدد آیت مکرم (سلام قولا من رب الرحیم) کے ساعت سعید میں نکالے اور نام طالب و مطلوب کے عدد معہ نام مادرین کے نکال کر آیت کے عدد میں امتزاج کر کے نقش مربع بھرے اور سونے کی تختی پر ساعت آفتاب میں بخور جلا کر کندہ کرے اور جب تختی تیار ہو جاوے تو اپنے پاس نہایت احتیاط سے رکھے۔ ایضاً۔ جس وقت کہ زحل کو شرف ہو کنارے دریا کے جنگل میں بلند جگہ پر بیٹھ کر گرد ایک کنڈلا کھینچ کر بیٹھے لیکن غسل کئے ہو اور لباس پاکیزہ پہنے ہو اور سیاہ عمامہ سر پر باندھے ہو۔ اس وقت بخور زحل کا جلاتے۔ اور اپنے اوپر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور قلم دو سر کا بناوے اور پارچہ کاغذ سفید پر ایک نقش اعداد آیہ شریفہ (قل اللھم مالک الملک) اعداد نکال کر بھرے۔ مگر ایک گھر نقش کا سر قلم سے بھرے اور ایک گھر دوسری سر سے قلم کے بھرے اور وقت پُر کرنے نقش کے یا طیھال کہتا جائے اور مطلب اپنا دل میں رکھے پھر نماز دو رکعت پڑھ کر بخور کا دھواں نقش کو دیکر سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ تسخیر خلائق ضرور ہوگی۔ اور دوسرا طریق اس عمل کا یہ ہے کہ نقش ذوالکتاب لوح مس پر کندہ کرے اور یہ عدد ۲۴۸۸۱ املا اور آیہ قل اللھم بغیر حساب کر دلوح کندہ کرے پھر اس لوح کو موم پر چھاپے اور بغل میں موم رکھ کر سامنے اس شخص کے جائے جسے مطیع کرنا ہو

١٣١٨	٨١٨ (٧٨٦)	٨٠٠٢	١٧٩٧
انّ الذین یبایعونک یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فی نماسیک	علی تعسد وھا دعتہ بما یعلم علیہ اللہ	فسونیاہ اجراً عظیماً
٨٠٣	١٧٩٦	١٣١٩	١٨٢٧
١٧٩٥	٨٠٠	١٨٣٠	١٣٢٠
١٨٢٩	١٣٢١	١٧٩٤	٨٠٠١

انشاء اللہ مطیع ہوگا۔ اور دشمن پر بھی غلبہ پائیگا۔ اگرچہ مقدمہ خون ہوگا تو بھی فتحیاب ہوگا۔ نقش ذوالکتاب ہے۔ ایضاً۔ واسطے محبت مطلوب کے چاہیئے کہ جب زہرہ و مشتری کو تثلیث کی نظر ہو ایک لوح تانبے کی مربع بنائے اور آیہ معظم یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حباً للہ کے اعداد نکالے . . . .

. . اور نام اپنا اور مطلوب کا معہ مادرین کے عدد نکال کر جمع کرے اور یہ عدد (۹۴۹۰) اسمیں شریک کر دا دہ لوح پر کندہ کرادے۔ اور اسی آیت کو معہ طالب و مطلوب کے و مادرین کے نام کی تکثیر کر کے صدر موخر کر کے زمام نکال کر

چار طرف نقش کے لکھے اور ایک فتیلہ بھی کاغذ پر اس تکثیر کا لکھے اور روغن گاؤ میں جلائے یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب نہایت بیقرار ہوگا۔ اور چاہیئے کہ لوح کو آگ میں دفن کرے ۞

عمل بغض اور عداوت کے بیان میں

بروز اتوار بلی اور چوہے کے سر کے بال لاوے اور لکڑی آشیانہ زاغ کی جو اکثر درخت نیب پر ہوتا ہے لاوے مگر پہلے بروز ہفتہ یہ کہہ آوے کہ کل تجھکو لے جاؤنگا اور بروز اتوار کو لاکر تینوں چیزونکو جلاکر خاک سیاہ کرلے اور نگاہ رکھے پھر واسطے جدائی کے جہاں کہیں درمیان دو اشخاص کے وہ خاک ڈالدے تو جدائی ہوکر سخت جنگ و جدل ہوگا ۞ ایضاً چربی خوک کی بروز اتوار یا منگل کو مکان دشمن میں رکھے باشندگان مکان میں جنگ و عداوت پیدا ہوگی ۞ ایضاً منگل یا اتوار کو ان دو آدمیونکے پیروں کے تلے کی مٹی جنمیں جدائی کرانی منظور ہو دو لاوے اور بطریق شکل سانپ کے سر پر یہ لکھے یکھیعص اور درمیان میں دعرض اور دم پر لکھکر دریا میں چھوڑ دے اور یہ بھی لکھے کہ جدا کیا فلانے کو فلانے سے میں نے جوں جوں سانپ تیرا بدن گلے توں توں فلانے فلانے میں جھگڑا پڑے۔ ایضاً گیک کہ جسکو اسپو کہتے ہیں لاوے اور نصف پائیں اسکا جس عورت کو کھلاوے حیض جاری ہوجاوے مگر نصف اوپر کا نگاہ رکھے کیونکہ اس نصف کے کھلانیسے حیض بند ہوتا ہے اور نصف زیریں کے کھلانے سے جاری ہوتا ہے ۞ ایضاً واسطے دفع دشمن کے ساون یا کاتک کے اخیر بعد مغرب اس نیت کے ساتھ نماز دوگانہ ادا کرے نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ رکعتی صلواۃ لدفع الاعدا متوجہا الی الاٰخرۃ اور اول رکعت میں الم ترکیف فعل ربک کے بعد سورہ سبا پڑھے اور رکعت دوم میں سب سے آخر بیت نہ دس بار پڑھے اور بعد سلام الم ترکیف معکوس کو پچاس بار چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھے اور پرہیز جلالی کرے اور نہایت احتیاط رکھے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد ہوجاویگا ۞ ایضاً جو شخص عاجز ہو اور دشمن اسکا توی ہو اور بیچارے کو ناحق ستاتا ہو یا اسکی برخلاف جھوٹی گواہی عدالت میں دینا چاہتا ہو یا حق تلف ہو تو اس ختم کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اسکی زبان بدگوئی سے بند ہوجاویگی بلکہ اسکا حامی و مددگار بن جاویگا اور وہ ختم یہ ہے کہ بعد نماز پنجگانہ کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسٹھ بار پڑھے اور ہر دہائی کے بعد عقد اللسان فلان بن فلان کہے ۞ ایضاً حاکم کی زبان بندی کیلئے بعد نماز صبح گیارہ بار و تممت کلمت ربک الحسنی علی بنی اسرائیل پڑھے ۞ ایضاً بعد نماز پنجگانہ کے اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھکر یہ رباعی پڑھے ۞ رباعی ۞ افعال بدم ز خلق پنہاں میکن ۞ دشوار جہاں بر دلم آسان میکن ۞ امروز خوشم بدار فردا با من ۞ آنچہ از لطف و کرم تو آید آں کن ۞ ایضاً خواب بندی میں جب چاہے کہ کسیکی خواب بندی کرے کہ جاگتے جاگتے اسکو اذیت پہونچے منگل کے دن غسل کرکے نصف شب زیر آسمان بیٹھکر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پھر

تین سو ساٹھ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور بعد وہ ٹی کے عقدت النوم فلاں بن فلاں کہتا ہے یہاں تک کہ ختم ہو جاوے ٭
ایضاً۔ ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر سرہانے رکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم فبایّ آلاء ربکما تکذبان
یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا
لا تنفذون الا بسلطان۔ فبایّ آلاء ربکما تکذبان ٭ ایضاً جب کسی کا غلام اور لڑکا یا جانور
بھاگ جائے تو بعد نماز صبح کے اکتالیس بار بسم اللہ پڑھے ٭ ایضاً جمعہ کی پہر دن چڑھے آٹھ رکعتیں بہ نیت
صلوٰۃ الضحیٰ پڑھے بعد سلام کے سورۂ والضحیٰ سات بار پڑھکر یہ دعا پڑھے۔ یا جامع العجائب یا رادّ کل
غائب یا جامع الشتات یا من مقالید الامور بیدہٖ اجمع علی صاحبی او فلان بن فلان
ولا جامع لہٗ الا انت فانک علیٰ کل شیءٍ قدیر ٭ انشاء اللہ تعالیٰ غائب چلا آویگا ٭ ایضاً سورہ والضحیٰ
اکیسو مرتبہ پڑھے اور جب وجدلک ضالاً فھدیٰ پر پہونچے تو نام غائب کا لے بفضلہٖ غائب بہت جلد آجاویگا ٭
ایضاً جو شخص بعد نماز عشا کے ایکہزار بار یہ آیہ کریمہ پڑھے تو بھاگا ہوا گھر واپس آوے آیہ شریفہ یہ ہے۔ الم تعلم
ان اللہ یعلم ما فی السموات والارض ان ذالک فی کتاب ان ذالک علی اللہ یسیراً ٭ ایضاً جس شخص
کا غلام یا لڑکا یا جانور ہمیشہ بھاگتا ہو تو ان آیات کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کریں اور اسکو کھلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ
پھر کبھی نہیں بھاگیگا اور ہمیشہ مطیع و فرمانبردار رہیگا وہ یہ ہے۔ امن موسیٰ بربہ فاھتدی ای وعصیٰ
فرعون فغویٰ لو انزلنا ھذا القرآن علیٰ جبلٍ آخر سورہ حشر تک ٭ ایضاً۔ واسطے تیغ بندی کے جب
دشمن مقابل پر آجاوے تو ایکہزار ایکسو بار بسم اللہ کو با وضو پڑھے اور مداومت اختیار کرے انشاء اللہ تعالیٰ
زخم سے محفوظ رہیگا ٭ ایضاً۔ اس دعا کو آخری چہار شنبہ کے دن لکھے اور فاتحہ حضرت غوث الثقلین کی روح
مبارک کو دے پھر اس تعویذ کو اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ گولی بندوق و تلوار کا زخم اسپر کارگر نہ
ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھون الذین ارکعون قد سولون وصلی اللہ علیٰ خیر
خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ اجمعین ٭ ایضاً جس شخص کے پاس یہ تعویذ ہوگا اسکو تیر کا زخم نہ لگیگا تعویذ یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم ال ھون × وال مدن ÷ اربع ون وا دبع س ون برحمتک
یا ارحم الراحمین بحق یا محمد یا علی یا علی ٭ ایضاً جب کسی شخص کا کوئی عزیز رشتہ دار یا لڑکا یا دوست
گم ہو جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے اور اسکے حال سے آگاہی نہ ہو کہ زندہ ہے یا مردہ تو لازم ہے کہ بعد نماز
عشا کے ایکہزار ایکسو مرتبہ بسم اللہ کو پڑھ کر سو رہے تو اسکو خواب میں دیکھیگا۔ اور تمام حال منکشف ہو جاویگا اور اگر
پہلی رات کو خواب میں نہ دیکھے تو دوسری رات پھر پڑھے۔ اسی طرح سات راتوں تک پڑھے ٭ ایضاً جو شخص
ایکسو انیس مرتبہ یا حفیظ پڑھکر آیہ کریمہ ان تک مثقال حبۃٍ من خردلٍ فتکن فی صخرۃٍ او فی السموات

اوفی الارض یاتِ بہا اللہ اِنَّ اللہ لطیفٌ خبیرٌ ۔ انیسواں انیس مرتبہ پڑہے تو گم شدہ واپس آ جاوے ۔
ایضاً جس شخص کا کوئی عزیز رشتہ دار فوت ہو گیا ہو اور اسکو خواب میں دیکہنا چاہتا ہو تو غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور بعد نماز عشا کے چار رکعت نماز نفل پڑہے اور بعد الحمد کے سورۂ والتکاثر پڑھکر نماز تمام کرے پھر پاکیزہ بستر پر لیٹ کر اَللّٰھُمَّ اَرِنِی فُلَانٌ عَلیٰ الحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا کو پڑھتا پڑھتا ۔ سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ اسکو اس رات میں خواب میں دیکہیگا ۔ ایضاً جب کسیکا حال دریافت کرنا منظور ہو تو غسل کرے اور پاک صاف کپڑے پہنے اور اوّل دو رکعت نماز نفل کی نیّت باندھے پہلی میں الحمد کے بعد سورۂ والشمس سات مرتبہ اور دوسری میں واللیل سات مرتبہ بعد سلام ایکسو ایکبار درود شریف پڑہے پھر یہ نقش لکھکر سر کے نیچے رکھکر بستر پاکیزہ و طاہر پر اکیلا سو رہے تو انشاءاللہ تعالیٰ اسکو خواب میں دیکہیگا ۔ نقش یہ ہے ۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

ایضاً جب کسیکا مال چوری چلا جائے اور چور کا دریافت کرنا منظور ہو تو ایک کیل چوپہل لیکر اسکے ایک طرف یٰسین والقرآن اور دوسری طرف ن والقرآن اور تیسری طرف ق والقرآن اور چوتھی طرف حمعسق ھٰذا الیوم لاینطقون ولایؤذن لہم فیعتذرون لکہکر پھر کیل کو زمین میں گاڑے اور پڑھتا جاوے ۔ پھر جنپر شبہ ہو انکو اس کیل پر کھڑا کرے جو چور ہوگا وہ کبھی کھڑا نہ ہو سکیگا ۔ ایضاً خمیری روٹی کے ٹکڑے پر ان آیات کریمہ کو لکھے اور جن جن پر شبہ ہو انکو کھلاوے وہ یہ ہیں ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَأْتُمْ فِیْھَا وَاللہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ یَتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّمَا ھُوَ بِمَیِّتٍ وَّمِنْ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ اَللہُ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ جو چور ہوگا وہ بیمار ہو جاویگا ۔ ایضاً جب کسیکا مال چوری ہو جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس نے چرایا ہے تو ان حرفوں کو کاغذ پر لکھکر اپنے سرہانے رکھکر سو رہے چور کو خواب میں دیکھیگا وہ یہ ہیں ۔ ھجہ ۵ ۶ ھ علح ۔ ایضاً جب کسی شخص کا مال چوری چلا جاوے اور کسی طرح چور کا پتہ نہ لگے تو اس طرح کرے یعنی چور دریافت کرنیکی یہ ترکیب ہے کہ پہلی تاریخ ماہ رمضان کی لباس صاف و ستھرا پہنے اور بعد نماز عشا دو زانو بیٹھکر سورۂ یاسین ایک دفعہ پڑہے ۔ اور دوسرے دن دو دفعہ اور تیسرے دن تین دفعہ اسی طرح سات یوم تک سات دفعہ پڑہے پھر جب آٹھواں دن آئے تو ایک کم کر دے حتّٰی کہ چودھویں دن پھر ایک پر آ جاوے ۔ اور جب فراغت پائے تو چور اسطرح دریافت کرے کہ ایک گھڑا مٹی کا لے اور اُسے درمیان میں رکھے اور پھر جن لوگوں پر شبہ ہو انکے نام لکھ لے ۔ اور سورۂ یاسین کو پڑھے اور ایک ایک نام لکھ کر گھڑے کے مُنہ میں ڈالے جب چور کا نام اسکے اندر جائیگا تو وہ چکر کھا جائیگا ۔ ایضاً چور پکڑنیکا طریقہ

ایک کٹورہ لے اور اس میں پان اور چھالیا اور پھول رکھے اور جن لوگوں پر شبہ ہو انکو ایک جگہ جمع کرے اور ہر ایک کو گوبر اور چکنی مٹی یا پنڈول سے لیپے۔ اور یہ افسون اکتالیس مرتبہ پڑھے پس جو شخص چور ہو گا آگی نشست کٹورہ روان ہو جاویگا یا جہاں پر مال مسروقہ رکھا ہو گا اس طرف چلیگا افسون یہ ہے میمون آنکہ میمون صاحب عون الیقین عون الیقین بحق ایاک نعبد وایاک نستعین بجل بجل بروائے کٹورہ بسر دزد یا بر سر کالا ہو و محمد آلہ اجمعین لیکن عامل صاحب تقوی ہو ورنہ عمل پورا نہ ہو گا + ایضاً برائے دفع آسیب جس شخص کو آسیب کا خلل ہو اسکے کان میں سات مرتبہ یہ آیہ پڑھے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسداً ثم اناب + ایضاً جو شخص حرزابو دجانہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے آسیب سے محفوظ رہے وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا الْکِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ الصَّالِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا مُبْطِلًا هٰذَا الْکِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ایضاً سات بار سورہ جن پڑھ کر دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا + ایضاً دفع سحر میں جس شخص کو سحر کا دخل ہو وہ اس آیہ کریمہ کو ساٹھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ آیہ کریمہ یہ ہے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ یا حمید الفعال ذوالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید ایضاً دفع بدنظر میں جس شخص کو کسی بدنظر نے مارا ہو تو یہ آیات اس پر پڑھکر دم کریں۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ + ایضاً جس آدمی یا جانور کو بدنظر لگ جائے تو یہ دعا کرم پڑھکر دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔ بسم اللہ عظیم الشان شدید البرهان ما شاء اللہ کان حبس حابس من حجر یابس وشهاب قابس اللّٰهم انی رددت عین العائن علیہ علی احب الناس الیہ وفی کبدہ

ایضاً جب کسی کو دانتوں میں درد ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کریں بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما احد من وجعی هذا

وَكُلِّيَّتِهٖ لَهُمْ رَفِيْقٌ وَعَظِيْمٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۔ **ایضاً** جس شخص کو نظر لگجاوے اُس کے ہاتھ سے دو مُٹھی ماش ہنڈیہ میں کھواکر سرپوش اوسپر رکھکر گیہوں کے آٹے سے بند کرکے سرپوش پر تین مرتبہ آیہ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کو لکھکر ہفتہ یا اتوار کی رات کو آگ پر رکھے اگر نظر بد ہوگی تو ہنڈیا سے خون سا نکلیگا اور اگر کوئی مرض ہی تو پانی سا بہیگا اور مریض بفضل شافی مطلق صحت پاویگا۔ اسکے بعد گڑھا کھود کر زمین میں دفن کریں اور اسی طرح تین روز تک کرے ۔ **ایضاً** اگر بچہ روتا ہو اور ضد کرتا ہو تو الحمد اور چاروں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دم کریں لڑکا بہت کم ضد کریگا ۔ **ایضاً** سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور معوذتین اور آیہ کریمہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ لکھکر لڑکے کے گلے میں ڈالیں ۔ **ایضاً** جو لڑکا خواب میں چونکتا ہو ڈر کر روتا ہو اس آیہ کریمہ کو لکھکر معوذتین اسکے گلے میں ڈالیں آیت یہ ہی ۔ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۔ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۔ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۔ **ایضاً** جو شخص سلامتی چاہتا ہو اور کوئی خوف اسے ہو یا سفر میں جانیکا اندیشہ ہو تو وہ جب اپنے گھر سے نکلے تو الحمد تین مرتبہ اور یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيْ وَاحْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيْ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيْ اور اسکے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر جدھر جاوے امن میں رہے ۔ **ایضاً** جو کوئی سات بار اَللّٰهُ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ قَدِيْرٌ رَبِّيْ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ پڑھیگا سفر و حضر میں جمیع بلیات سے محفوظ رہیگا ۔ اور اگر لکھکر اپنے اسباب میں رکھیگا تو ڈوبنے اور جلنے اور چوری جانے سے محفوظ رہیگا ۔ **ایضاً** جو کوئی خواب پریشان دیکھے اور ڈرتا ہو تو اس دعا کو لکھکر گلے میں ڈالے ۔ اعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشياطين وما يحضرون به وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين ۔ **ایضاً** جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو ان ساتوں آیات کو اور ساتوں اسماء کو پڑھے اللہ تعالیٰ چوروں کے چورانے اور دریا میں ڈوبنے اور درندوں وغیرہ کے گزند سے محفوظ رکھیگا ۔ آیات یہ ہیں ۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ لَا ۔ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۔ فَلَا ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا ۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

ایضاً جس شخص کو درد قولنج ہو وہ یہ آیت لکھکر مریض کے پیٹ پر باندھے اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۔ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۔ **ایضاً** برائے قولنج سورہ فاتحہ اور چاروں قل چینی کی رکابی پر لکھکر گھولکر پلائیں بفضلہ تعالیٰ شفا ہو ۔ **ایضاً** رات کو سوتے وقت سورہ نوح پڑھکر سو رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ احتلام نہیں ہوتا ۔

عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ہیں. تو یا خمس تخیل شخص وطیش ٹیکموش فرکش شیا میمون انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص سلامت گھر میں آ جاویگا۔ ایضاً جو شخص مسافرت کا قصد کرے اسکو لازم ہے کہ قبل چلنے کے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں قل یا دوسری میں سورہ اخلاص اور تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر دستک دے اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چلکر تین بار قل ہو اللہ ایکبار سورہ نصر پڑھے. خدا چاہے تو عزت اور آبرو سے اپنے گھر آوے اور راستہ میں بھی امن سے رہے۔ ایضاً واسطے شفائے مرض. جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا تو اس طرح کرے جیسا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مریض کے سر پر ہاتھ رکھکر پڑھے تو شفا ہو جاوے اور سب امراض سے شفا پاویگا وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم هو الله الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمن الرحیم هو الله الذی لا اله الا هو الملك القدوس السلام المومن المهیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان الله عما یشرکون هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنی یسبح له ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم ۔ ایضاً. فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی بیمار ہو تو وہ سورہ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور آیۃ الکرسی اور جو تین الکھتر بار پڑھ کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ بیمار تین یوم میں اچھا و تندرست ہو جاویگا۔ ایضاً. سورۃ فاتحہ اور آیات شفا چینی کی رکابی پر لکھکر اور گھولکر مریض کو پلادیں آیات شفا یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ. قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَاءٌ۔ ایضاً. سات پتیاں بیری کی لیکر پیس ڈالے پھر اسکو پاک پانی میں ملاوے اور پانی کو ہاتھ سے حرکت دیتا جاوے اور آیۃ الکرسی پڑھتا جاوے یہاں تک کہ جب سات مرتبہ ہو جاوے پھر اوس پر دم کرے اور اس پانی سے مریض کو غسل دیوے مرض دور ہو جاویگا۔ یہ عمل تین دن متواتر کرنا چاہیئے۔ ایضاً جب کوئی بیمار ہو تو اس دعا کو لکھکر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہو جاویگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ. ایضاً جب کوئی شخص بیمار ہو جاوے تو اس کے واسطے دوگانہ پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین بار پڑھیں اور بعد فراغت کے مصلے پہ بیٹھے رہیں اور یہ دعا ہزار مرتبہ پڑھیں جب تک قوت ہو

ایضاً جس شخص کو تلی ہو اس تعویذ کو لکھکر گلے میں ڈالے اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا یَا طِحَالُ ارْجِعْ مَکَانَکَ بِحَقِّ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ایضاً جسکو یرقان ہو جاوے سورۃ لایلاف پڑھکر دم کرے۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اَدْ جَمِیْعَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بہت جلدی تندرست ہو جاویگا ۔ ایضاً جس شخص کی نکسیر بہت چلتی ہو اس کی پیشانی پر بسم اللہ لکھکر یہ آیہ لکھدے ۔ وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ۔ ایضاً جسکی پیشانی میں درد ہو تو اس آیہ کو لکھے ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ ایضاً سورہ والعادیات سات مرتبہ پڑھ کر روغن چنبیلی پر دم کرکے ملے درد سر اور درد پیشانی کو مفید ہے ۔ ایضاً جسکی آنکھیں دُکھتی ہوں تو اس آیہ کریمہ کو پڑھ کر دم کریں ۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِکِ ۔ ایضاً ان گنڈہ کو خلوص نیت سے بنا کر عورت عقیمہ کے گلے میں باندھیں وہ اسطرح پر ہے کہ چودہ تار ریشم کا لیکر سر پاؤں تک عورت کو ناپ اتوار کے دن ان کو بٹ کر دس گرہ دے اور ہر گرہ پر سورہ فاتحہ ایکبار سورہ اخلاص ایکبار پڑھے اور عود و خوشبو جلائے اور شیرینی پر فاتحہ دیکر لڑکوں کو بانٹ دے جب گنڈہ تیار ہو چکے تو درود شریف اول و آخر پڑھکر الحمد شریف ایکبار اور چاروں قل پڑھکر اس پر ایکبار دم کریں پھر عورت غسل کرکے قدرے مصری لے نصف خود اور نصف مرد کو کھلا دے اور گنڈہ کمر میں باندھے اور یہ تعویذ گلے میں باندھے جب عورت حیض سے فارغ ہو تو مرد سے ہمبستری کرے حمل قرار پاویگا نقش یہ ہے

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۵	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۶

ایضاً واسطے بواسیر کے ۔ ایک چھلا چاندی کا آخری چہارشنبہ کے دن بناویں اور تھوڑا سا پانی لیکر سورہ یاسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ۔ پھر اس چھلا کو آگ میں ڈالیں اور جب خوب سرخ ہو جائے تو پانی مذکور میں بجھاویں اور پھر اسی روز اپنی داہنی انگلی میں پہنیں انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر بادی و خونی دور ہو جائے گی ۔ اور پھر جس شخص کو یہ عارضہ ہو وہ انگوٹھی پہنے شفا پاویگا ۔ ایضاً واسطے تپ کے ان آیات کو لکھکر مریض کے گلے میں ڈالیں بحکم شافی مطلق تپ دور ہو جاویگا وہ آیات یہ ہیں :۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَہٗ مَا یَعُوْذُ بِاِذْنِ اللّٰہِ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ سے قدیر تک ۔ ایضاً مریض تپ کے واسطے نہایت مجرب ہے کہ نیلا دھاگہ کنواری لڑکی سے کتوا کر سورہ یاسین پڑھیں اور جب مبین پر آویں تو ایک گرہ دیں اسی طرح سے ہر مبین پر ایک ایک گرہ دیں جب مکمل ہو جاوے تو مریض کے گلے میں ڈالیں اگر فایدہ ہو جاوے تو بہتر ورنہ تیسرے روز ایک انگل دھاگہ کا اس میں سے کاٹ کر جلا دیں ۔ اگر پھر بھی فایدہ نہ ہو تو بعد تین دن کے پھر دو انگل کاٹ کر جلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض بالکل صحت پاویگا ۔ ایضاً واسطے تپ لرزہ کے تین یوم تک پیپل کے پتے پر یہ اسم لکھکر مریض کو چٹا دیں پہلے روز بسم اللہ مسرت دوسرے روز بسم اللہ ثلث تیسرے روز بسم اللہ فرت

ایضاً واسطے درد چشم کے افیون ایک ماشہ پھٹکری ۲ ماشہ زعفران ایک ماشہ رسوت ۲ ماشہ ملا کر آنکھ پر لیپ کریں ۔ ایضاً جس شخص کو ضعف بصر اور نزول الماء ہو وہ پہلی رات کے چاند کو دیکھ اور سورہ فاتحہ دس مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے پھر کہے یَا شِفَاءَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بایاں ہاتھ آنکھ پر پھیرتا جاوے ۔

ایضاً جس شخص کو باری کا تپ آتا ہو وہ چوب بیری اکیس ولیکر سے چوپہل بناوے اور ایک جانب فرعون دوسری جانب شداد تیسری جانب ہامان اور چوتھی جانب ابلیس لکھے اور قبل آمد تپ کے ہاتھ میں باندھے ۔

باب دوسرا نقوش و تعویذات کے بیان میں

اُستادانِ فنِ ہٰذا نے اس فن میں بہت بہت لکھا ہے ۔ اور انہوں نے مجرب المجرب نقوش اور تعویذات اپنے اپنے مجربات میں تحریر فرمائے ہیں لیکن عوام الناس اُن سے بوجہ اپنی ناواقفی کے فوائد حاصل نہیں کر سکتے ۔ کیونکہ تعویذات اور نقوش تحریر کرنے کے طریقے مقرر ہیں پھر جو شخص اُن طریقوں پر چلے اور کاربند ہو کر لکھے وہ ضرور کامیاب ہو جاتا ہے اور سوائے اس کے عموماً کامیابی نہیں ہوتی ۔ اور پھر خواہ مخواہ الزام لگایا جاتا ہے اسلئے ہمنے مناسب خیال کیا کہ جو شخص ان تعویذوں کو لکھنا چاہے وہ اُن تمام طرائق سے بھی واقف ہو جائے ۔ بنا بریں وہ تمام طریقے ذیل میں درج کرتے ہیں کہ بوقت تحریر نقوش زیر نظر رکھیں اور مطابق اس کی عمل کریں اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرماویں ۔ جب انسان عملیات سے پوری واقفیت حاصل کر چکے تو نقش بھرنے کی ترکیب اور اعداد نکالنے کے طریقے سے آگاہ ہو اور حقیقت میں اصل نقش کی ایک نقطہ ہے جو خدائے واحد کیطرف سے نزول فرما ہوا اور صورت نقش اربعہ عناصر سے قایم کیگئی چنانچہ جب ایک نقطہ حاصل ہوا (۔) تو اسکی زوج پیدا ہوئی تو اس طرح ہوا (۔۔) پھر اس زوج کی ضد پیدا ہوئی تو (۔۔ ۔۔) اس طرح ہوا ۔ اب یہ چار نقطے اربعہ عناصر یعنی آتش ۔ باد ۔ آب خاک ۔ چنانچہ پہلا نقطہ آتش دوسرا باد تیسرا آب اور چوتھا خاک ۔ اور جب ایک کو چار نقطے بنایا تو اب وہ شکل نقطہ پر قایم نہ رہا بلکہ اسکی صورت ایک لکیر بنی ـــــ پھر اس لکیر کی بھی ضد بنائی تو دوسری لکیر پیدا ہو پھر یہ بین بیاں بھی پیدا ہونی لازم تھی اسلئے وہ بھی قایم کیے گئے تو شکل مربع قایم ہوئی اب ان چاروں کو چار پر ضرب دیا تو سولہ ہوئے اور یہی نقش کی صورت ہو گئی یعنی سولہ خانے قایم ہوئے ۔ اب اس صورت کی بنانے میں دو صورتیں ہیں ایک کامل اور ایک ناقص کامل تو اسی کہتے ہیں جو اپنے بطن میں دوسری شکل رکھتی ہو اور ناقص وہ کہ جسمیں کوئی شکل نہ ہو

آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	بادی	آبی	خاکی
آتشی	بادی	آبی	خاکی

چنانچہ مثلث و مربع کہ اپنے میں کوئی شکل نہیں رکھتے یعنے ناقص ہیں اور مخمس اور مسبع اور مثمن کہ اپنے میں شکل مثلث رکھتے ہیں پس یہ کامل ہیں اور عدد عدل اسکو کہتے ہیں جیسے پہلی چار کو ضرب کیا تو سولہ ہوئے اور ان سولہ پر ایک عدد عدل کا اور بڑھایا تو سترہ ہوئے ۔ اب عدد طبعی کو دیکھا اور عدد طبعی وہی چار ہیں جو اول نکو ہوئے پس عدد طبعی کو نصف کر کے دیکھا کہ کتنے ہوئے تو جتنے یہ عدد ہوں اسی موافق عدد ضرب شدہ کو معہ عدد عدل کی بڑھائے جیسے عدد چار طبعی کو نصف کیا تو دو ہوئے ۔ عدد ضرب شدہ معہ عدد عدل کے سترہ ہوئے تھے انکو دوگنا کیا تو چونتیس ہوئے

ایضاً ہاتھ کی درد کیواسطے اس آیہ کو لکھکر ہاتھ میں باندھیں بَلْ یَدَاہُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَاءُ سو علی القوم الکافرین تک ۔ ایضاً سینہ کے درد کے لئے سورۃ الم نشرح پڑھکر دم کریں ۔ ایضاً جب کسیکو درد پستان ہو اس تعویذ کو لکھکر گلے میں ڈالیں وہ یہ ہے لکھن فی الانعام لعبرۃ فی بطونھا من بین فرث ودم لبناً خالصاً سائغاً للشاربین ۔

پس یہ اعداد مضروبہ ہیں اور ان کے کم از کم حقیقی یہی عدد آئیں گے یہ انتہائی عدد ہیں عدد مطروحہ ہیں کہ عمل میں یہ
نقل جاتے بھی ہیں۔ اور جب انمیں سے تیس تفریق کئے تو باقی چار رہے۔ چار کو چہار طرح کیا اب پھر وہی نقطہ اصلی
باقی رہ گیا اور ترکیب نقش پر کرنیکی یہ ہے کہ مطابق چال شطرنج کے اسپ فرزین و رخ لے اور فیل مربع میں لیکر
چال شطرنج کی مانند پر کرو جسکا اشارہ اس شعر سے حاصل ہوگی ؎

اسپ و فرزین و پیادہ رخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر ‖ فیل وارد در مربع ہر طرف دوری پذیر

اب یہ نقش حاصل کثر ہے۔ عدد طاق اور جفت سب پر ہوسکتی ہیں۔ اسی ترکیب سے جیسا کہ بیان کیا گیا۔ چاہے
چونتیس چاہے دو لاکھ یا اس سے بھی زیادہ ہوں لیکن چونتیس سے ہرگز کم نہیں ہوسکتے۔ انکو جمع کرکے تیس عدد
مطروحہ نکال ڈالے باقی کے چار حصے برابر کرکے اور ایک حصے سے بھرنا شروع کرے پھر جو گنے گا تو جتنے اعداد کہ
بھرنے تھے پورے آئیں گے اور یہ نقش سولہ خانوں سے بھرا جاتا ہے۔ اور علاوہ اسکے تعویذ لکھتے وقت خاصیت
سیارگان کا بھی لحاظ ضروری ہے اسکے موافق انکے لکھے جیسا کہ ہمنے جدول ذیل میں درج کیا ہے۔ اور اگر عامل اسکے
خلاف کریگا تو محنت رائگاں جاویگی اور وہ جدول یہ ہی ملاحظہ فرمادیں۔

نام کواکب	زحل یعنی سنیچر	مشتری	مریخ یعنی منگل	شمس یعنی سورج	زہرہ یعنی شکر	عطارد یعنی بدھ	قمر یعنی چاند
مذکر و مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مونث	خنثیٰ	مذکر یا مونث
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	طلائی	سپید	فیروزی	سبز
مزاج	خاکی	آتشی	آتشی	آتشی	بادی	بادی	آبی
مقام	فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم	فلک دوم	فلک اول
عامل	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ
مؤکل	شرفائیل	سعیائیل	ردمائیل	ہمرائیل	سشرائیل	لویائیل	عطرائیل
حروف	ابجد	ہوزج	طیکل	منسع	فصقر	شت ثخ	ذ ضظغ

علاوہ ازیں خاصیت ہفت سیارگان تعویذ میں نہایت ضروری ہے اس لئے ساعت نامہ
بھی تحریر کیا جاتا ہے۔ اور ساعت ہر ایک ستارے کی ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے اور ابتدا ساعت کی سات بجے
سے مقرر ہے۔ اور نقشہ ساعت نامہ سے ستارہ حاکم وقت کو دریافت کرے پھر موافق اسکی بخور جلاوے
اور جو ہندسے درمیان میں ہیں ان سے گھنٹے مراد ہیں۔

علی الجماع بحرمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

زحل ۱ روز شنبہ	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲ دوپہر	قمر ۱
زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶	عطارد ۷	قمر ۸
زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶	شمس روز یکشنبہ	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰
زحل ۱۱	مشتری ۱۲	مریخ ۱ روز	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵
زحل ۱ شب	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶	قمر ۷ روز دوشنبہ
زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲	عطارد ۱ روز	قمر ۲
زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶ شام	زہرہ ۷	عطارد ۸	قمر ۹
زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲	شمس ۱ شب	زہرہ ۲	عطارد ۳	قمر ۴
زحل ۵	مشتری ۶	مریخ ۷ روز سہ شنبہ	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱
زحل ۱۲	مشتری ۱ روز	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶ شام
زحل ۷	مشتری ۸	مریخ ۹	شمس ۱۰	زہرہ ۱۱	عطارد ۱۲ شب	قمر ۱ شب
زحل ۲	مشتری ۳	مریخ ۴	شمس ۵	زہرہ ۶	عطارد ۷ چہار شنبہ	قمر ۸
زحل ۹	مشتری ۱۰	مریخ ۱۱	شمس ۱۲	زہرہ ۱ روز	عطارد ۲	قمر ۳
زحل ۴	مشتری ۵	مریخ ۶ شام	شمس ۷	زہرہ ۸	عطارد ۹	قمر ۱۰
زحل ۱۱	مشتری ۱۲ شب	مریخ ۱ شب	شمس ۲	زہرہ ۳	عطارد ۴	قمر ۵
زحل ۶	مشتری ۷ روز پنجشنبہ	مریخ ۸	شمس ۹	زہرہ ۱۰	عطارد ۱۱	قمر ۱۲ روز
زحل ۱ روز	مشتری ۲	مریخ ۳	شمس ۴	زہرہ ۵	عطارد ۶ شام	قمر ۷
زحل ۸	مشتری ۹	مریخ ۱۰	شمس ۱۱	زہرہ ۱۲ شب	عطارد ۱ شب	قمر ۲
زحل ۳	مشتری ۴	مریخ ۵	شمس ۶	زہرہ ۷ روز جمعہ	عطارد ۸	قمر ۹
زحل ۱۰	مشتری ۱۱	مریخ ۱۲ شب	شمس ۱ روز	زہرہ ۱۲	عطارد ۳	قمر ۴
زحل ۵	مشتری ۶ شام	مریخ ۷	شمس ۸	زہرہ ۹	عطارد ۱۰	قمر ۱۱
زحل ۱۲ شب	مشتری ۱ شب	مریخ ۲	شمس ۳	زہرہ ۴	عطارد ۵	قمر ۶

اور مشتری سعد اکبر ہے اسکی ساعت میں محبت اور حاضر ہونے غائب و دفع بیماری کے واسطے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا فایدہ مند ہے زہرہ سعد اصغر ہے زبان بندی و خواب بندی کیواسطے زہرہ کی ساعت میں لکھنا مفید ہے

ایضاً جس عورت کے لڑکا لڑکی نہ ہوتی ہو یعنی بانجھ ہو تو وہ ان آیات کو صبح کے وقت سترہ مرتبہ پڑھا کرے اور دو کاغذ پر ان آیات کو لکھکر ایک میاں اور ایک بیوی کے گلے میں ڈالیں ربنا ہب لنا من ازواجنا وذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما رب ہب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء

عطارد مشترک ہے اسکی ساعت میں تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی اور تیغ بندی وغیرہ لکھنا چاہیئے
شمس سعد ہے اسکی ساعت میں بھی تعویذ محبت و صحت امراض لکھنا چاہیئے۔ قمر کو بھی سعد کہتے ہیں۔ اسکی ساعت
میں بھی تعویذ محبت اور امراض اور شفائے امراض لکھتے ہیں۔ زحل نحس اکبر ہے۔ اسمیں ہلاکی اعدا لکھنا
چاہیئے مریخ نحس اکبر ہے۔ اسکی ساعت میں تعویذ عداوت اور ہلاکی دشمن کے لئے تحریر کرے طالب پر لازم ہے
کہ ساعت سعد کے کام کرے۔ اور بوقت نحس کوئی کام جدید نکرے کیونکہ وہ انجام کو نہ پہونچیگا اور نیک ساعت
میں جو کام ہوگا انشاءاللہ تعالٰے نیک اور راست ہوگا۔

دائرہ بخورات سیارگان

جب کوئی شخص کسی سیارے کی ساعت میں تعویذ لکھے تو بطریق مذکور ذیل بخور یعنی دھونی جلائے تو انشاءاللہ تعالٰی
وہ تعویذ موثر اور فایدہ دینے والا ہوگا۔

زحل	عود	رال	گوگل
مشتری	عطر عنبر مشک۔ زعفران	صندل سرخ و صندل سفید	اگر و لوبان و حب الغار و شکر سفید
مریخ	عود و قرنفل	لوبان و سیندور	گوگرد و جوز بوا و لباسہ
شمس	عطر عود۔ صندل سرخ و سفید	جوز و عنبر و اگر و شکر	لوبان و سیندور
زہرہ	عطر سہاگ و مشک	صندل سرخ۔ سفید لوبان عود	شکر و جوز و اگر
عطارد	عود و عنبر	زعفران۔ لوبان	تج
قمر	کافور	عطر گلاب	لوبان

جو شخص تعویذ لکھنا چاہے وہ ساعت ذیل میں قلم بناوے۔ ساعت عطارد میں واسطے زبان بندی اور
خواب بندی کے۔ ساعت زحل میں واسطے دشمن اور جدائی کے۔ قمر میں واسطے محبت کے۔ مشتری میں واسطے ترقی
رزق کے اور وقت صبح تعویذ محبت اور ترقی رزق۔ وقت نیم چاشت تعویذ بیماری۔ وقت ظہر تعویذ عداوت
درمیان ظہر و عصر تعویذ زبان بندی وقت نماز عشا تعویذ خواب بندی اور طریق نقش لکھنے اور اسکی سیاہیوں کے
بیان میں آبی نقش کو سیاہی سے لکھے۔ اور آتشی بھیم سینی کا فور نیلے سے۔ اور خاکی ہشت گندھ سے اور بادی سرخ
صندل سے اور تعویذ بھرنے کا بہت آسان اور عمدہ طریقہ یہ ہے۔ اور دشمنی کے واسطے کے ہندسے لکھے۔ اگر
عقیم یعنی بانجھ عورت کے اولاد ہونیکے واسطے لکھے یا اُس عورت کے واسطے لکھے جسکے لڑکے ہو ہو کر مرجاتے ہوں تو ایک
کے ہندسے سے لکھے۔ اگر کسی کو فریفتہ کرنے یا قابو میں لانے یا فایدہ ہونے کے واسطے لکھے تو دو کے ہندسے سے
لکھے۔ اگر کسیکو بیماری ہونے یا مرجانے اور کام کے واسطے لکھے تو نو کے ہندسے سے لکھے۔ اور اگر کسی کو بلانے

یا اور اِسی قسم کے کام کے واسطے لکھے تو ۵ کے ہندسہ سے لکھے۔ اور اگر لڑائی فساد کے واسطے لکھے تو ۶ کے ہندسہ سے لکھے۔ اور اگر سرستی یا لچھمی یا دیوتا کے خوش ہونیکے واسطے لکھے تو سات کے ہندسہ سے لکھے۔ اور ہتھیار سدہ کرنے یا تجارت یا روزگار یا شاہی یا کھیتی کے واسطے لکھے تو ۲ کے ہندسہ سے لکھے۔ یاد رہے کہ ان سب کاموں کے نقش لکھنے کی تعداد ایک ایک لاکھ ہے جب زکوٰۃ پوری ہوتی ہے +

اب جدول نیاز جو کلات تحریر کیجاتی ہے جب نیاز دینی لگو تو برج کی ستارہ کے مؤکل کی نیاز اسطرح پڑھے :۔

زحل	کھچڑی اُش	کنجد سیاہ	بادنجان	میوہ تلخ و ترش وغیرہ	عطر گلاب
مشتری	شیر برنج و زردہ	میوہ ولایتی شیریں	عسل خالص و مصری	شہد و شکر	گلاب و عطر
مریخ	گوشت نان خمیری کنا	برگہائے ساگ سبز	روغن سرشف	دال عدس میوہ ترش	خوشبوہائے تیز و تند
شمس	برنج زردہ	میوہ ولایتی	شیرینی خوشبو	دال نخود	عسل خالص و عطر
زہرہ	زردہ و شیر برنج	لوزیات وغیرہ	عسل معطر خالص	دال نخود و برنج	عطر سہاگ
عطارد	برنج و دال مونگ	میوہ ہندی و ولایتی	پستہ سبز و چارہ	انگور و انار	پان الائچی نان مجموعہ عطر
قمر	برنج سفید و شکر	شیر برنج و شیر خالص	روغن زرد و دہی	میوہ ہائے ہندی شیریں	کیوڑہ و گلاب

نقش برائے کشایش رزق۔ جو شخص اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا اُس کے رزق میں برکت ہوگی اور اپنے دشمن پر غالب رہے گا اور ہر ایک ظالم اُس کے سامنے سرنگون رہیگا اور سب لوگ اسکی اطاعت کریں گے نقش معظم یہ ہے :۔

۷۸۶

۵۰	۶۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۱۷	۷۶	۷۷	۹۰	۱۳۰
۲۰۵	۱۰۶	۱۱۶	۱۲۹	۷۹	۸۹	۱۰۲	۵۱	۶۲
۹۱	۱۲۰	۷۸	۶۴	۱۰۱	۵۱	۱۱۸	۱۱۳	۱۰۵
۲۷	۸۳	۸۷	۱۰۰	۵۶	۶۰	۷۳	۱۱۰	۱۱۲
۵۹	۹۹	۵۸	۱۱۳	۷۲	۱۱۲	۸۶	۱۲۶	۸۵
۱۱۱	۱۱۵	۷۱	۸۴	۸۸	۱۲۵	۵۶	۶۱	۹۸
۱۲۰	۶۰	۱۰۲	۹۳	۱۲۴	۸۰	۲۶	۴۶	۵۳
۸۶	۹۲	۱۹۲	۵۵	۶۵	۹۶	۱۰۹	۱۱۹	۶
۹۵	۵۴	۶۷	۶۸	۱۰۸	۱۲۱	۱۲۲	۱۹۱	۱۲

ایضاً واسطے کشایش رزق کے۔ اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی تنگدستی نہ ہوگی نقش یہ ہے :۔

۷۸۶

۲۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

نقش واسطے فتح کے

نقش آیہ وعندہٗ مفاتیح کو چاندی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالدے وہ نقش یہ ہے :۔

۷۸۶

۲۰۶۸	۲۰۸۲	۲۰۷۸	۲۰۷۵
۲۰۷۹	۲۰۷۷	۲۰۶۹	۲۰۸۶
۲۰۷۳	۲۰۸۶	۲۰۸۴	۲۰۷۰
۲۰۸۳	۲۰۷۱	۲۰۷۲	۲۰۷۷

نقش واسطے دفع ہونے فقر و فاقہ کے۔ اس نقش یا غنی کو باطہارت لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے امداد پڑیگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۹	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۶۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

ایضاً جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش آوے تو اس نقش متبرک چہل و یک اسم کو لکھکر اپنے پاس رکھے سب مشکلات آسان ہونگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۳۸۱	۲۷۳۸۲	۲۷۳۸۷	۲۷۳۷۴
۲۷۳۸۶	۲۷۳۷۵	۲۷۳۹۰	۲۷۳۸۵
۲۷۳۷۶	۲۷۳۸۹	۲۷۳۸۴	۲۷۳۷۹
۲۷۳۸۳	۲۷۳۷۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۸۸

ایضاً جو شخص نقش دعائے سیفی کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا خداوند تعالیٰ اسکی تمام حاجتیں دین و دنیا کی بر لاویگا۔ منافعتیں اسکی بہت ہیں بنا بریں چند ایک انمیں سے لکھی جاتی ہیں۔ اول یہ کہ جس شخص کے پاس یہ تعویذ ہوگا اسکو کوئی سخت مشکل پیش نہیں آویگی اور خدانخواستہ اگر کسی رنج میں مبتلا ہوگا تو بہت جلد ہی نجات پاویگا۔ دوسرا یہ کہ خلقت اسکو عزیز رکھیگی اور جو حاکم اسکا دشمن یا اور کوئی حاسد ہوگا تو وہ مسخر ہو جاویگا۔ تیسرا یہ کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو یا جسمی آزار ہو اسکے گلے میں باندھ دو بیماری دور ہو جاویگی۔ چوتھی یہ کہ جس کسی کو آسیب کا خلل ہو سات یوم تک لکھی او جلا کر جلا دے بفضل خدا آسیب دفع ہو جاویگا۔ پانچواں جسکو نظر بد یا سحر کا گمان ہو اُس کے گلے میں مندرجہ بالا نقش لکھکر ڈالدیں۔

۷۸۶

۷۸۶	۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۲	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۱۱
	۱۶۵۶۲۳	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
	۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
	۱۶۵۶۲۰	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۴

ایضاً جو شخص اس نقش کو باطہارت لکھکر اپنے پاس رکھیگا اوسکی روزی فراخ ہوگی اور اگر تاجر ہوگا تو تجارت میں نفع عظیم پاویگا اور اگر ملازم پیشہ ہے تو ترقی ہوگی۔ اور جسکی پاس نوکر ہے یعنی افسر اسکا اُس سے خوش ہوگا اور تنخواہ میں روز بروز اضافہ ہوتا جاویگا اور اگر کوئی بیکار رہوگا تو اوسکا کاروزگار کہلجاویگا۔ اور اگر مزارع ہے تو اسکی زراعت اور پیداوار بکثرت ہوگی اور ہم چشموں اور دوستوں میں اوسکی عزت اور آبرو ہوگی اور تمام آفات سے باذن اللہ محفوظ رہیگا۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔
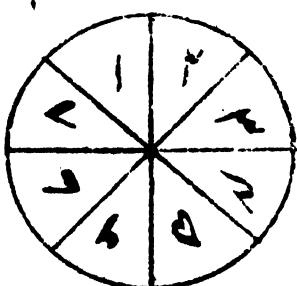
۷۸۶

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

ایضاً کشایش رزق کے واسطے۔ یہہ نقش کشایش رزق کے واسطے نہایت مفید ہے جو شخص اس تعویذ کو بست درست کو لکھکر اپنے بازو پر باندھیگا وہ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور بعزت و فراغت حاصل ہوگی نقش یہ ہے:-

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

۷۸۶

۱۴۹۸	۱۵۰۱	۱۵۰۵	۱۴۹۱
۱۵۰۴	۱۴۹۲	۱۴۹۷	۱۵۰۲
۱۴۹۳	۱۵۰۷	۱۴۹۹	۱۴۹۶
۱۵۰۰	۱۴۹۵	۱۴۹۴	۱۵۲۶

ایضاً۔ اس نقش حروف تہجی کو ماہ رمضان کی چودھویں رات کو چاندنی میں بیٹھکر چاندی پر کھدوا دے اور انگوٹھی بنواکر ہاتھ میں پہنے مجرب المجرب ہے۔ اور نقش حروف تہجی یہ ہے ؂

ایضاً جس شخص کی دوکان پر بکری نہ ہوتی ہو اس نقش کو لکھکر دروازے پر چسپاں کرے تو خریداری غیب سے آویگی۔ ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس یہ تعویذ تھا اور وہ جو مال تیار کرتا تھا وہ فوراً فروخت ہوجاتا تھا اس نے خیال کیا کہ ہمقدر مال کہاں جاتا ہے جو خریدار آتا ہے تمام مال ہی کا خرید لیجاتا ہے۔ چنانچہ ایک دن ایک خریدار آیا اور اس نے بہت مال خریدا اور چلا گیا اسوقت وہ دوکاندار بھی اس کے پیچھے گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ مال چند شخص دریا برد کررہے ہیں۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ وہ فرشتے ہیں نقش اوپر درج ہے ؂

۷۸۶

۸۰	۸۳	۸۶	۷۳
۸۵	۷۴	۸۹	۸۴
۷۵	۸۸	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۶	۸۷

ایضاً جس شخص کی عزت میں بسبب افلاس کے فرق آگیا ہو وہ اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص غیب سے روزی پاویگا۔ اور اسکی عزت گم شدہ قایم ہوجاویگی نقش مکرم یہ ہے ؂

۷۸۶

بالمؤمنین رؤف رحیم	عنتم حریص علیکم	انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من
۵۰۰	۵۸۶	۷۷۶	۱۲۱
۵۸۷	۵۰۴	۱۳۶	۷۷۵
۱۲۷۱	۷۷۵	۵۸۸	۵۰۲

ایضاً واسطے محبت کے۔ جب کوئی شخص کسی پر فریفتہ ہو اور جائز صورت سے ساتھ اس کے نکاح کرنا چاہے بشرطیکہ وہ عورت خاوند والی نہ ہو تو یہ نقش سورۂ اخلاص کا اس ترکیب سے لکھے اور جیسی ضرورت ہو تو ایسا کرے کہ چار تعویذ لکھکر تیار کرے اور ایک زمین سے درخت انار کے ساتھ لٹکادے۔ دوسرا صحرا میں دفن کرے۔ تیسرا آٹے میں گولی بناکر بوقت صبح دریا میں اکیس یوم تک ڈالے۔ چوتھی کو بطور فتیلہ کے بناکر روشن کرے اور منہ فتیلہ کا بجانب خانہ مطلوب کی ہو اور اس نقش کو جب لکھے اسوقت زہرہ و شمس در حوت ہوں۔ اور اگر یہ نہ کریگا تو کچھ بات درست نہ آئے گی۔ نقش مکرم مندرجہ بالا ہے ؂

۷۸۶

۱۳	۳۶	۱۱	۱۳۰
۴۴	۷۰	۱۳۴	۳۶
۷۴	۳۴	۱۶	۴۷
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

ایضاً واسطے محبت کے اس نقش کو لکھکر فلیتہ بنادے اور کوری سکوت سے بیٹ لکھکر روغن کنجد ڈالکر جلادے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو اور واسطے عداوت کے روغن تلخ میں جلادے اور چراغ کا منہ دشمن کے گھر کی جانب ہو۔ اور آسیب کے واسطے بھی

۷۸۶

۵۸۲۴۸	۵۸۲۴۴	۵۸۲۵۰
۵۸۲۴۹	۵۸۲۴۲	۵۸۲۴۵
۵۸۲۴۴	۵۸۲۵۴	۵۸۲۴۶

روغن تلخ ہیں لیکن نظر آسیب زدہ کی چراغ کی طرف ہو مجرب ہے۔ نقش پچھلا صفحہ پر درج ہے ۔

ایضاً جو شخص نقش یحبونهم کحب الله کو اپنے پاس رکھے تو واسطے تسخیر قلوب خلایق کے مجرب ہے۔ نقش یہہ ہے:

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۶	۳۷۲
۳۷۷	۳۷۱	۳۷۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۴	۳۸۱	۳۶۸
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۸

ایضاً واسطے الفت میاں بیوی کی جمعرات کے روز اس نقش کو لکھے اور موم جامہ میں لپیٹ کر گگری میں باندھے۔ نقش یہہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۱	۱	۳۷	۱۰
۱۱	۱۷	۲	۱۹
۳	۳۲	۸	۸۸
۷۷	۹	۲۱	۳

ایضاً جب زوج اور زوجہ میں ناموافقت ہو تو نقش یا بدوح کو لکھکر احتیاط سے اپنے پاس رکھے تو دونو میں موافقت ہو جاوے نقش مکرم یہہ ہے۔

۷۸۶

۱	۷	۴	۸
۵	۷	۲	۶
۶	۲	۹	۳
۸	۴	۵	۳

ایضاً۔ اس نقش کو لکھکر ہوا میں لٹکا دے۔ جب ہوا سے یہہ نقش ہلیگا تو مطلوب بیقرار ہوگا نقش یہہ ہے۔

۷۸۶

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۴
۱۶	۵	۶	۱۱

ایضاً واسطے محبت شوہر بیوی کے اس نقش کو لکھکر زمین میں دفن کرے نقش یہہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶	المحب فلاں بن فلاں	۴	۳	۸
۹	۵	۱	علی	۹	۵	۱
۴	۳	۸	حب فلاں بن فلاں	۳	۷	۶

ایضاً۔ واسطے محبت کے اتوار کے دن بساعت شمس سونے کی لوح پر یہہ نقش مربع کندہ کرے۔ نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۴	۱۰۴۸	۱۰۴۴	۱۰۴۱
۱۰۴۵	۱۰۴۰	۱۰۳۵	۱۰۴۷
۱۰۳۹	۱۰۴۲	۱۰۵۰	۱۰۳۶
۱۰۴۹	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۴۳

ایضاً۔ واسطے محبت مطلوب کے چاہیئے کہ جب زہرہ و مشتری کو تثلیث کی نظر ہو ایک لوح تانبے کی مربع بنا وے اور آیہ معظم یحبونهم کحب الله والذین آمنوا اشد حباً لله کے اعداد نکالے اور اپنا نام اور مطلوب کا معہ

مادین کے عدد نکالکر جمع کریں اور یہ عدد (۹۴۹۰) اسمیں شریک کریں اور لوح پر کندہ کرائیں اور یہی آیت کو معہ طالب اور مطلوب کی مادین کے تمام کی تکسیر کر کے صدر موخر کے زمام نکالکر چار طرف نقش کے لکھے اور ایک فتیلہ بھی کا غذ پر اس تکسیر کا لکھے اور روغن گاؤ میں جلائے یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب بیقرار ہوگا اور چاہیے کہ لوح کو آگ میں دفن کریں ۔ **ایضاً**۔ اسی آیہ مع نام طالب و مطلوب کے اعداد لیکر معہ مادین لوح آہنی پر کندہ کریں لیکن نقش مربع بھر کر کندہ کریں اور عامل با وضو رو بہ قبلہ بیٹھے اور شیرینی مونہہ میں رکھے لوح تیار ہو چکے تو کاغذ پر اس نقش کو لکھکر لوح پر لپیٹ کر لوح کو آگ میں ڈالے اور آپ نہایت توجہ کے ساتھ اکیس بار پڑہے۔

بحجت الجن علی الشیاطین و بحجت الشیاطین علی الجن و بحجت الجن و الشیاطین علی الابلیس و اولادہ فلان بن فلان بمحبتہ و الفتہ و مودتہ و عشق فلاں بن فلاں بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام ان تجلبو و تحرقو قلب و فواد بجمیع جوارح البدن و الجسد فلاں بن فلاں الی قلت الدیام و منعتہ الطعام و قطعتہ النوم حتی طیعونی فی تحرقوا قلبہا و جسدھا و فوادھا الساعۃ بحق و الطور و کتاب مسطور فی رق منشور و البیت المرفوع و البحر المسجور الساعۃ یا ابلیس یا سید الشیاطین اطیعونی فی ھذہ الساعۃ الساعۃ الساعۃ و افعل و جیبہا الجانب فلاں بن فلان ۔ یہ عمل مولانا سید حسین تبریزی کا ہے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب تسخیر ہوگا ۔ **ایضاً** ۔ واسطے محبت عورت کے چاہیے کہ ایک تصویر مرد کی اور ایک تصویر عورت کی تانبے کی بنائے اور روز پنجشنبہ کو تثلیث زہرہ و مشتری میں یہ تعویذ پیٹ پر مرد کے مربع میں کندہ کرے ۔ نقش یہ ہے۔

یہ نقش مرد کے پیٹ کے واسطے ہے ۔

۷۸۶

۷۶۳	۷۶۶	۷۶۹	۷۵۶
۷۶۸	۷۵۷	۷۶۲	۷۶۷
۷۵۸	۷۷۱	۷۶۴	۷۶۱
۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۷۰

جب دونوں تپلے تیار ہو چکیں تو ہاتھ ایک کے دوسرے کی کندہے پر رکہیں اور دونوں کو باہم لپٹائیں یہاں تک کہ ایک اعضا کو دوسرے کے بدن سے مس کردیں جیسے کہ ہمبستر ہوتے ہیں پھر دونوں تپلوں کو آگ کے نیچے رکھیں کہ آگ کی گرمی پہونچے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب بیقرار ہوگا ۔ یہ عمل مولانا تاج الدین صاحب کا ہے۔

یہ تعویذ پیٹ پر عورت کے مربع چال سے کندہ کریں

۷۸۶

۳۴۹۸	۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۴۸۹
۳۵۰۳	۳۴۹۰	۳۴۹۷	۳۵۰۲
۳۴۹۱	۳۵۰۶	۳۴۹۹	۳۴۹۶
۳۵۰۰	۳۴۹۵	۳۴۹۲	۳۵۰۵

ایضاً واسطے بغض و عداوت و ہلاکی دشمن و زبان بندی کی جو شخص اس نقش کو لکھکر اپنے بازو پر باندہے دشمن اسکو مقہور رہوں بلکہ نرمی اختیار کریں گے ۔ نقش یہ ہے ۔ . . . .

۷۸۶

۹۸۶	۹۷۷	۹۸۴
۹۸۳	۹۰۸	۹۷۹
۹۷۸	۹۸۵	۹۸۰

ایضاً ۔ جو شخص اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکہیگا تو اسکے بہت فوائد ہیں ایک تو یہ کہ دشمن اسکا ہمیشہ مغلوب

رہیگا دوسرا وہ کسیکا محتاج نہ ہوگا۔ تیسرا خلق اسکو عزیز رکھیگی اور بول ہر مجلس میں بالا رہیگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

الحمد للہ رب العالمین	الرحمن الرحیم ملک یوم الدین	ایاک نعبد و ایاک نستعین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین	انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم	ولا الضالین آمین
انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم	انعمت علیھم غیر المغضوب	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین	ایاک نعبد و ایاک نستعین	الرحمن الرحیم مالک یوم الدین	الحمد للہ رب العلمین
ایاک نعبد و ایاک نستعین	انعمت علیھم غیر المغضوب		ولا الضالین الحمد رب العلمین	ایاک نعبد و ایاک نستعین	الرحمن الرحیم ملک یوم الدین
ایاک نعبد و ایاک نستعین	الحمد للہ رب العلمین			ولا الضالین آمین	اھدنا الصراط المستقیم
الرحمن الرحیم ملک یوم الدین	ایاک نعبد و ایاک نستعین	الحمد للہ رب العالمین	ولا الضالین آمین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین	انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین	ولا الضالین آمین	الرحمن الرحیم ملک یوم الدین	انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم	الحمد للہ رب العلمین	ایاک نعبد و ایاک نستعین

ایضاً چاہئے کہ دو تصویریں ایک کتے کی اور ایک عورت کی ہفت جوش یا قلعی سے بنائے اور ہاتھ میں کتے کے ایک کلنگ دے اور جس روز کہ طریقہ ہو یا در قمر عقرب اور ماہ برج ذو جسدین میں ہو تو اس نقش کو پیٹ پر عورت کے کندہ کرے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۸۹	۴۰۲	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۵	۳۹۰	۴۰۱
۳۹۴	۳۹۷	۴۰۴	۳۹۱
۴۰۳	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۸

اور یہ حروف تصویر عورت کے ہر اعضا پر اس طرح کندہ کریں یعنے پہلوئے راست پر سلسلہ صسمہ اور پہلوئے چپ پر یہ طلسم ۷۷ + ب + ۹ اور بلائے سر ھ ہم + ۷ ب اور کف پائے راست پر دیا طنال پھر صورت کلب میں یہ لکھے پیٹ پر یا کفتمال یا منطیال یا جعہال اور عنطال احطہال ڈ پھر سر کلب پر یا کفتمال اور پہلوئے راست پر دیا منطیال اور پہلوئے چپ میں دیا جعہیال اور چکند جو ہاتھ میں ہے اوسپر لکھے اور ایک پہل پر چکند کی یہ عنطال اور دوسری طرف احطہال جب یہ درست ہو چکے تو اسم مدعی یا بادشاہ یا معشوق کو لکھے اور حرف صوامت یعنے بے نقطہ کے ساتھ تکسیر کریں اور لوح مربع بنا کر حرفونکے عدد ایکران عددوں میں ملائے ۱۰۴ اور نقش مثلث بھر کر لوح پر کندہ کریں اور ملس لوح کو گھر میں دشمن کے یا معشوق کے یا حاکم کے دفن کرے اور اگر اسکے گھر میں نہ ہو سکے تو اسکے گرد و نواح میں دفن کریں پھر صورت کتے اور عورت کی جس طریق سے کہ مدعی بیٹھا ہو اسی طرح اپنے گھر میں اندھیری جگہ پر تخت یا بلندی پر بٹھلاوے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی دشمن تباہ و ہلاک برباد ہوجاویگا اور اسکا کوئی نام لیوا نہ رہیگا +

ایضاً۔ اس تعویذ کو بروز جمعہ رانگے کی تختی پر کندہ کرکے ہینگ اور لوبان سے دھونی دیکر آگ میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ

دشمن اسکا تباہ و برباد ہوجاوے اور اگر ایکدفعہ کے کرنیسے اثر نہ ہو تو متواتر دفعہ چار مرتبہ اور اخیر ی سات مرتبہ کرے۔ یہہ نقش نہایت مجرب ہے۔ اور دشمن حاسد ایسا کرنیسے ویران اور تباہ ہوجاتا ہے۔ اور نقش یہہ ہے ....

۷۸۶

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلان
الله	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	الله
الرحیم	فلان	بسم	الله	الرحمن
فلان	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

ایضاً واسطے مقہوری اعدا کے نہایت مجرب ہے جس شخص کے دشمن سربلند ہوجائیں اور ہمیشہ تنگ کرتی ہوں اس نقش کو لکھکر اپنے مطلب کے گرداگرد نقش کے لکھدے اور نقش کو روبرو رکھکر یا قاہر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر موافق عدد اس اسم کے پڑہے اور دشمن کا تصور باندہے اور بعد الفراغ کے یہہ نقش آگ میں جلائے تو دشمن تباہ ہوجائے نقش یہہ ہے

۷۸۶

۴۶۵	۶۷۳	۵۰۶	۵۶۵	۸۹۶
۱۶۸	۷۲۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۴۰۰	۷۷۴	فلاں بن فلاں	۱۱۷۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۳۰۳	۱۲۸۸	۳۳۶	۵۵۰۸
۲۲۴	۱۱۲	۱۳۳۴	۹۶۱	۱۱۲۰

ایضاً جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہوگیا ہو یہہ نقش یا عزیز کو اپنے پاس رکھے تو اپنے عہدہ پر مامور ہوجاتی اور حکام اور تمام خلایق اسکی عزت کریں نقش یہہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۳۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۷۰	۱۹	۲۰	۲۵

ایضاً واسطے عطوفت حکام کے۔

نقش آیہ الا ھو عالم الغیب کو لکھکر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور حکام کے سامنے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاکم موم دل ہوجاویگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۶۱	۲۵۴	۶۵۹
۶۵۶	۶۵۸	۶۶۰
۶۵۷	۶۶۲	۶۵۵

ایضاً جب کوئی دشمن درپے آزار ہو تو سورۃ النصر ایکہزار بار پڑہے تو دشمن پر فتحیاب ہو اور نقش اسکا زرد کپڑے پر ہفتہ کے دن ساعت عطارد میں لکھے اور ٹوپی یا پگڑی میں رکھے تو اپنے دشمنوں پر غالب ہو۔ بلکہ دشمن اس کے تباہ ہوکر بھاگجاویں اور لوگ ایسے شخص کی عزت و آبرو کریں اور اسے اپنا عزیز خیال کریں اور جو شخص اسکے مقابلہ میں آئے مغلوب ہو اور ہمیشہ اسی کی فتح اور بول بالا ہو اور جو شخص قرضدار ہو قرض اسکا ادا ہوجائے اور جب کسی حاکم یا برے کے سامنے پیش ہو تو وہ اسپر ظلم نہ کرے بلکہ التفات کرے اور خاطر سے پیش آوے۔ اور اگر اس سورہ کو تلوار پر لکھے تو کامیابی ہو اور جب دشمن پر لگے اسکا کام تمام ہوجاوے ٭

اذا جاء — نصر — الله — والفتح — ورایت — الناس — یدخلون — دین

ا	ذ	ا	جا	ا	ن	ص	لا
ا	ج	ت	ف	۱۳	و	ہل	دا
ت	و	د	ی	ای	ت	ال	ا
ا	ی	ف	د	ل	خ	ی	ت
ت ب	خ	سب	ف	اح	ا	د	
ب	ح	م	د	د	ب	کہ	اس
ا	ی	ث	ہ	ت	اا	بف	ع ت
ا	ث	ہ	ت	اہ	ل	ح	ف

متفرق نقش ہائے

اگر کسی شخص کو برص کا عارضہ ہو یا یرقان ہو جاوے تو اس نقش کو لکھکر اور پانی میں گھولکر تمام بدن پر ملے تو بفضل خدا فایدہ عظیم ہوگا۔ اور بیمار بعونہ تعالیٰ صحت پاویگا۔ اور اگر لکھکر گلے میں ڈالے تو امراض مہلکہ سے محفوظ رہے۔ نقش مکرم یہہ ہے:۔

۷۸۶

۷۸۰۵	۷۸۰۰	۷۸۱۲	۷۸۹۸
۷۸۱۱	۷۸۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۸۰۰	۷۸۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۲
۷۸۰۷	۷۸۰۳	۷۸۰۱	۷۸۱۳

ایضاً۔ جب کسی شخص کو مشکل پیش آجاوے تو سورہ زلزال کا نقش لکھہ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ مشکل حل ہوگی اور اگر سورہ زلزال کو ہر روز ستر بار پڑھے تو حل مشکلات کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے۔ نقش اوپر اس عبارت میں درج ہے۔

۷۸۶

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۸۹۲
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۱	۴۹۹۵
۴۹۸۶	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۹۸

ایضاً۔ جس شخص کو خوف اپنے قتل کا ہو تو ہلاکت سے محفوظ رہنے کے واسطے یہہ عمل کرے کہ لوح سونے کی ساعت شمس میں بنا کر یہہ نقش مربع اسپر کندہ کرے اور کچھہ شیرینی اپنے مونہہ میں رکھے جب نقش تیار ہو جائے تو اپنے پاس رکھے کہ یہہ جنگ میں بھی کام آئیگا اور بادشاہ بھی قتل کرنیسے باز رہیگا انشاءاللہ تعالیٰ جو شخص پھانسی ملنے والا ہو تو وہ بھی اس نقش سے فایدہ عظیم پائے گا اور حکم پھانسی اسکا ملتوی ہوجاویگا لیکن اس عملکو کرتی وقت قمر نحوست سے علیحدہ ہو

۸۶۲	۸۶۵	۸۶۸	۸۵۴
۸۶۷	۸۵۵	۸۶۱	۸۶۶
۸۵۶	۸۷۰	۸۶۳	۸۶۰
۸۶۴	۸۵۹	۸۵۷	۸۶۹

ایضاً واسطے دفع ہونے نظر بد کے اس سورہ کو پڑھے اور جسکو درد جگر ہو اس سورہ کو تین روز تک لکھکر اور گھولکر پئے تو بفضل شافی مطلق صحت کامل ہوگی اور اگر قرضدار ہو وے تو سات نقش اس سورہ کے ہر روز صبح کیوقت لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کرے قرضہ ادا ہو جاویگا اور یہہ سورہ شریفہ والعادیات کا نقش ہے۔

۷۸۶

۳۳۴۸	۳۳۴۱	۳۳۴۴	۳۳۳۱
۳۳۴۳	۳۳۳۳	۳۳۳۷	۳۳۴۲
۳۳۴۳	۳۳۴۶	۳۳۳۹	۳۳۳۶
۳۳۴۰	۳۳۳۵	۳۳۳۴	۳۳۴۵

ایضاً۔ اتوار کے دن مونہہ میں جواہر مثل یاقوت سوا خدا کے رکھے اور کسی سے بات نہ کرے پھر سونیکی لوح پر یہہ نقش مربع کندہ کرے اور حاشیہ پر نقش کے یہہ آیہ کندہ کرے وکفیٰ باللہ شہیدا محمد الرسول اللہ اور نقش بخور وخوشبو دیکر بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ جاہ و مراتب بلند ہو اور عزت افزوں اور چشم خلق میں عزیز ہووے۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۱
۲۴۷	۲۵۰	۲۵۷	۲۴۴
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۳
۲۴۳	۲۵۵	۲۵۲	۲۴۹

ایضاً۔ جو شخص اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے گا اس کے مال میں بہت برکت ہوگی اور جان و مال بھی سلامت رہے گا اور سب مشکلات حل ہونگی اور عوام الناس کے دلوں میں اسکی ہیبت ہوگی اور جو حاجت ہوگی وہ بر آوے گی۔ علاوہ ازیں خواص اس نقش مبارک کے بہت ہیں سو جو شخص اپنا حرز بنا دیگا وہ مشاہدہ کرے گا۔ اور انواع انواع کے فوائد اس کو حاصل ہوں گے۔
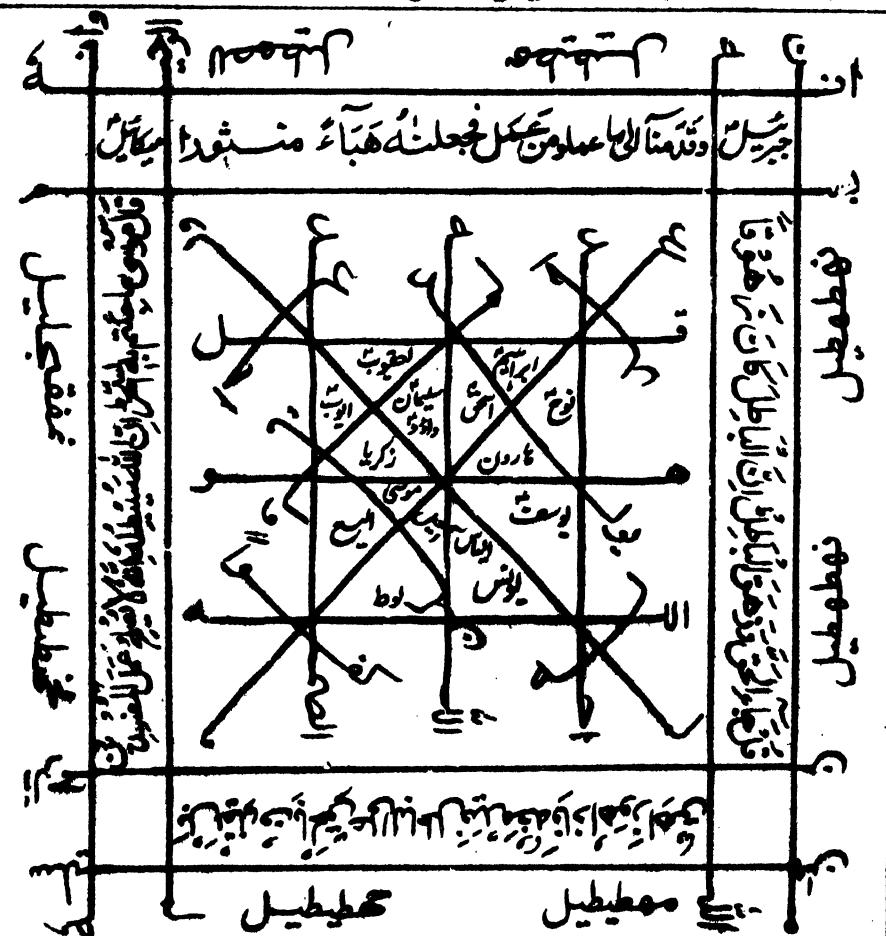
قید سے رہائی حاصل کرنے کے واسطے

جو شخص اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے وہ قید سے بہت جلد رہائی پاوے۔ نقش یہ ہے:-

۷۸٦

۱۸	۱۱	۱٦
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

ایضاً۔ واسطے ہر ایک کام کے نہایت سریع التاثیر ہے اور اسناد نقش قل ہو اللہ کے یہہ ہیں کہ اگر مرض دق اور جذام اور خون آنا شکم و دہن یعنی اگر مرض نفث الدم یا قے الدم ہو یا علاوہ ازیں کوئی اور مُہلک مرض ہو تو چالیس روز تک یہہ نقش لکھکر مریض کو پلاویں مگر جگہ پاک اور جامہ پاک ہو اور خوب طہارت کرے اور روزہ رکھے اور وضو کرے اور زکات نقش کی دے چکا ہو یعنے سوا لاکھہ ایک چلہ میں دریا میں گولی بنا کر ڈال چکا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت پاویگا۔ اور پوست آہو کے پیٹ کے اندر کی پوست ہو اور سپر جمعرات کو لکھکر محبوس کے بازو پر باندھے جلدی رہائی پاوے۔ اور اگر مال چوری گیا ہو تو یہہ نقش لکھکر قرآن مجید میں رکھے صورت دزد خواب میں دیکھے۔ اور اگر کوئی شخص پچاس برس سے گم ہو تو یہہ نقش مشک سے باوضو لکھکر نیچے سر کے رکھے اور سو جائے۔ اسکی کیفیت خواب میں دیکھیگا۔ اور اگر حاملہ کا حمل اسقاط ہو گیا ہو تو یہہ لکھکر کمر میں باندھے تو درد کو تسکین ہو اور خون آنا موقوف ہو جائے۔ اگر مکان کی دیوار میں لگائے دیوار گرنے سے محفوظ رہے اور واسطے گریختہ کے دو ٹھیکروں میں رکھکر متصل آگ کے یا آفتاب کے سایہ میں رکھے وہ گریختہ پھر آئے۔ اور مقدمہ محبت میں بھی نام طالب و مطلوب کے ساتھ لکھکر آگ میں دفن کرے۔ تیر بہدف ہے۔ اور چاہیئے کہ زکات دینا ان تعویذات کی عروج ماہ میں شروع کرے اور بروز متانی فاتحہ شیر برنج پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دلا دے اور نیاز موکلات سورۂ موصوف دیکر دریا میں پہونچا دُ اور تھوڑا سا اسمیں سے آپ بھی کہائے تو

۷۸۶

۱۳۰		۶۶	۱۳	۶۶	۱۶۵	۷۰	۴۴	
قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	۷۶
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	۵۰
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	۷۶
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	۸۰
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	۳۵
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفواً	۱۰۷
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفواً	احد	۱۳

انشاء اللہ تعالیٰ سراسر کامیاب ہو اور جسوقت جس کام کے واسطے یہہ نقش تحریر کرے۔ اسمیں خوب مؤثر ہو اور نقش مکرم سورۂ اخلاص اوپر درج ہے *
اور نقش عددی سورۂ اخلاص یہہ ہے اسکو بھی ناظرین ملاحظہ فرماویں:۔

۷۸۶

۲۴۴	۲۵۸	۲۵۴	۲۵۱
۲۵۵	۲۵۰	۲۴۵	۲۵۷
۲۴۹	۲۵۲	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۴۸	۲۵۳

ایضاً - جو شخص نقش الحمد شریف کا واسطے کشایش رزق کے چالیس نقش آٹے کی گولیوں میں باندھکر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ روزی فراخ ہو اور روزگار معقول ہاتھ آئے۔ اور اگر بیمار کو گھولکر پلائے تو تین روز میں شفا پائے۔ اگر شربت میں دھوکر دشمن کو پلاوے تو دوست ہو۔ اور اگر بازو پر باندھے زبان بدگویان بند ہو اور ہر بلا سے خدا محفوظ رکھیگا۔ اور لڑکوں کی چیچک کے لئے ایک گلے میں ڈالے اور ایک دھوکر پلاوے تو چیچک نہ نکلیگی۔ نقش یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ	رب العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العالمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین	آمین

۷۸۶

اور دوسرا نقش سورہ فاتحہ کا عددی یہہ ہے جسکے عدد جملہ نو ہزار دو سو گیارہ ہوتے ہیں اور تمام مقدمہ میں موافق اسناد مذکورہ بالا کی اثر بخشتا ہے یعنی جس ترکیب سے لفظی نقش مؤثر ہوتا ہے انہی میں یہہ بھی کارگر ہے اور علاوہ ازیں اس نقش کے بہت فوائد ہیں جو شخص عمل کریگا اور زکات وغیرہ بطریق درست ادا کریگا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ منزل مقصود پر پہونچیگا نقش یہہ ہے:-

۱۸۳۰	۱۸۵۵	۱۸۴۸	۱۸۴۲	۱۸۳۶
۱۸۴۳	۱۸۳۱	۱۸۲۱	۱۸۵۱	۱۸۴۹
۱۸۵۲	۱۸۴۹	۱۸۴۴	۱۸۳۸	۱۸۳۲
۱۸۳۹	۱۸۳۳	۱۸۵۳	۱۸۴۶	۱۸۴۰
۱۸۴۷	۱۸۳۷	۱۸۳۵	۱۸۳۴	۱۸۵۴

ایضاً نقش سورہ انا اعطیناک الکوثر واسطے حسد و بغض و ہلاکی دشمن کے نہایت مجرب المجرب ہے۔ اور ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک ہزار لکھے اور پشت پر ہر نقش کے اسم دشمن اور اسم مادر دشمن کا لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور ایک نقش خانہ عدو میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں دشمن تباہ ہوگا۔ لیکن طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنا شرط ہے۔ اور نقش مذکور عدو ہی یہہ ہے

۷۸۶

۶۹۰	۶۹۴	۶۹۷	۶۸۳
۶۹۶	۶۸۴	۶۸۹	۶۹۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۷	۶۸۶	۶۹۸

ایضاً جسکو تپ آتا ہو چینی کی رکابی پر یا رحمن کو لکھے اور دہو کر پیوے یا پانی پر دم کر کے پیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ بیمار تندرست ہو جاوے

ایضاً جس شخص کو بخار آتا ہو وہ نقش یا رحیم کو شرف قمر میں لکھے اور گرد نقش کے آیہ وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین تک لکھے۔ نقش یہہ ہے

م	ی	ح	ر
۲۱	۷	۱۱	۳۹
۵	۱۹۹	۴۱	۱۳

ایضاً نقش آیت الکرسی نہایت مفید و مؤثر ہے اور نہایت مفید و مجرب ہے جس عورت کا کہ حمل گر جاتا ہو یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو یہہ نقش معظم تختی پر چاندی کی ساعت مشتری میں کندہ کرا کر گلے میں بچے کے ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض سے مثل جھوکہ و چیچک و آسیب وام الصبیان و تشنج و عرق اور درد چشم وغیرہ سے جو بچہ کے امراض بچوں کو ہوتے ہیں نہایت مفید و مؤثر ہے۔ اور اگر کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کو باندھے تو ہرگز حمل اسقاط نہ ہو اور اگر گنڈے پر چالیس بار آیۃ شریف یعنی آیۃ الکرسی پڑھ کر چالیس گرہ دیوے اور اس نقش سمیت کمر میں باندھے ہرگز حمل ساقط نہ ہوگا اور اگر بازو پر باندھ کر جنگ پر جاوے تو فتح پائے اور اگر عورت حاملہ کوٹھے سے بھی گر جاوے گی تو بھی حمل نہیں گریگا۔ جب آٹھ مہینے کا حمل ہو جاوے تو گنڈہ کھولکر رکھ چھوڑے جسوقت بچہ پیدا ہو دے

۷۸۶

۳۵۱۹	۳۵۲۲	۳۵۲۶	۳۵۱۱
۳۵۲۵	۳۵۱۲	۳۵۱۸	۳۵۲۳
۳۵۱۳	۳۵۲۸	۳۵۲۰	۳۵۱۷
۳۵۲۱	۳۵۱۶	۳۵۱۴	۳۵۲۷

نیاز جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی براہ خدا دیکر لڑکے کے گلے میں ڈالدیوے انشاء اللہ تعالیٰ اسطرح سے بچہ امن میں رہیگا۔ اور اگر کوئی بلا و آفت اسپر آویگی تو اثر نہ کریگی۔ اور تمام اقسام امراض میں گھولکر پلایا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور حب کیواسطے نقش کی پشت پر یہہ عبارت لکھے۔ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان اور مطلوب کو دہو کر پلائے۔ اگر مطلوب جان کا دشمن ہوگا تو دوست بنجاویگا۔ اور

اور بجائے فلاں بن فلاں کیجگہ طالب مطلوب کا نام معہ والدین کے تحریر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت ہی مفید ہوگا۔ اور نقش گذشتہ صفحہ پر درج ہے۔

اور دیگر نقش لفظی بھی نقش عددی کی طرح سریع التاثیر ہے اور اُسی کی مانند کارگر ہوتا ہے اور ہر کام میں اسی کی مانند اثر رکھتا ہے۔ اور مطالب باطنی میں یہ نقش نہایت مفید ہے اور اثر عظیم اپنے اندر رکھتا ہے اور باطنی مطالب کا لطف اہل باطن و درویش کامل کو حاصل ہوگا۔ اور ظاہری مقدمات جنگ پر فتح پانا اور جو اسناد عددی میں تحریر ہوئی ہیں تیر بہدف ہیں لیکن ہر دو کی زکات ضروری ہے اور زکات یہ ہے کہ بطہارت تمام ایک چلّہ میں سوا لاکھ نقش لکھکر دریا میں گولی باندھکر ڈالے اور صائم الدہر اور دائم اوراد میں مشغول رہے اور درود شریف بہت پڑھے اور بنا زکوٰة کلات ہر خزینہ کو دلاتا ہے اور نقش لفظی یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرئیل میکائیل

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی	القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ
القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون
ولا نوم	لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء
لہ ما فی السمٰوٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما
من ذا الذی یشفع	عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی
عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی	العظیم

ایضاً جب طفل ہمیشہ ضد کرتا اور روتا ہو تو ریشمی کپڑے پر اس نقش کو لکھے اور لبان سے بخور دیکر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو وہ لڑکا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت خوش رہیگا اور کبھی ضد نہ کریگا اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں اور بہت فائدے اس نقش میں ہیں جو مشاہدہ سے معلوم ہونگی اسجگہ محض طوالت کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔ وہ نقش معظّم و مکرّم یہ ہے +

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ک	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ر	ا	ل	م
ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	[illegible]	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ا	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل	ا
ک	ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل	ا	ک
ر	ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل	ا	ک	ر
ا	م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل	ا	ک	ر	ر
م	م	ا	ک	ا	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م

ایضاً جو شخص اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے مال میں رکھے تو وہ مال غرق ہونے اور جلنے جلانے سے محفوظ رہے اور جو شخص اپنے بازو پر باندھے وہ جمیع آفات ارضی و فلکی سے محفوظ رہے۔ اور اگر بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ بچہ تمام امراض مثلاً ام الصبیان نمونیا اور آفت چیچک وخسرہ سے بچا رہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش مکرم یہہ ہے:۔

۷۸۶

اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور
لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ
ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف
صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق
ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی
علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی
میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم
رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر
طیب	سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن
سلام	حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب
حیے	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام
قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے
نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	میسر	رحمٰن	طیب	سلام	حیے	قیوم

ایضاً جو شخص اس نقش کو روٹی پر لکھے اور اسے غلام یا لڑکے کو کھلا دے جو بھاگ جاتا ہو تو وہ برکت اس نقش کی سے کبھی نہ بھاگیگا بلکہ مطیع اور فرمانبردار رہے گا۔ اور کبھی حکم عدولی نہ کریگا وہ نقش یہہ ہے:۔

۷۸۶

ر	ب	ی	ق
ی	ق	ر	ب
ق	ی	ر	ب
ب	ر	ی	ق

ایضاً جب کوئی شخص کشتی پر سوار ہو تو آیہ کریمہ بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا سے عمّا یشرکون تک پڑھے کشتی خدا کے فضل و کرم سے غرق نہ ہوگی اور نہ ہی اہل کشتی کو کوئی صدمہ پہونچیگا اور امن و امان سے کشتی کنارے

۷۸۶

۱۵۴۵	۱۵۳۸	۱۵۴۳
۱۵۴۰	۱۵۴۲	۱۵۴۴
۱۵۴۱	۱۵۴۶	۱۵۳۹

لگے

پر پہنچ جاوے گی اور حفاظت بلیات کے واسطے اس نقش کو اپنے پاس رکھے نقش پچھلے صفحہ پر درج ہے

الیضاً۔ جو شخص شرف قمر میں چاندی پر اس نقش مکرم کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے گا وہ سفر حضر میں جمیع آفات اور بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی دشمن یا موذی اس پر وار نہیں کریگا اور اگر دشمنوں کے پنجے میں گرفتار ہو جائے تو با امن خلاصی پائیگا۔

۷۸۶

۳۹	۱۱	۷	۲۰۱
۶	۱۹۸	۴۲	۱۲
۱۳	۴۱	۱۹۹	۵

الیضاً۔ واسطے دفع ہونے ہر مرض کے انشائی مربع میں بھرے اور چینی کی رکابی پر لکھے اور گرد اس نقش کے وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین لکھ کر دریا کے پانی سے گھول کر بیمار کو پلاوے تو بیمار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا پاوے۔ اور اس تعویذ کو شرف قمر میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے بیمار کے گلے میں ڈالیں تو بیمار شفا پاوے۔

۷۸۶

نو	ر	نا	فع
مطلع	۶۲	۵۷	مجیل
۶۱	۱۵۱	۵۴	۵۸
موحد	۵۹	۶۰	عاصم

نقش واسطے سلامتی جان و مال کے

۷۸۶

س	ل	ا	م
۴۹	۲۰	۲۹	۶۱
۳۸	۵۸	۲ مالح	۲
۴	۴	۹ ملح	۲۷

جو شخص یاسلام کو صبح و شام پڑھا کرے وہ جمیع آفات سے محفوظ رہے۔ اور اگر اسکا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی ہر طرح سے سلامت رہے۔ نقش یہ ہے۔

الیضاً۔ درد زہ کے دفع ہونے اور بچہ کے بآسانی پیدا ہونے میں یعنی جب درد زہ میں عورت مبتلا ہو اور عسر ولادت ہو جائے یعنے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو ان کلمات کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ حنۃ ولدت مریم و مریم ولدت عیسیٰ الارض تدعوک ایھا المولود بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

الیضاً۔ جب حمل کے ابتدائی پانچ مہینے گذر جاویں تو اس نقش کو لکھ کر عورت کے گلے میں باندھ دیں اور اس نقش کو مشک اور گلاب سے لکھیں۔ اور عود و سندروس کی دھونی دیویں تو درد زہ بوقت ولادت کی بہت ہی کم ہو۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نہایت ہی آسانی سے پیدا ہو۔ نقش یہ ہے۔

لا اله	الا	الله	محمد	رسول	الله
الا	الله	محمد	رسول	الله	لا اله
الله	محمد	رسول	الله	لا اله	الا
محمد	رسول	الله	لا اله	الا	الله
رسول	الله	لا اله	الا	الله	محمد
الله	لا اله	الا	الله	محمد	رسول

۷۸۶

۱۹۵	۹۹۸	۱۰۰۲	۹۸۸
۱۰۱	۹۸۹	۹۹۴	۹۹۹
۹۹۰	۱۰۰۴	۹۹۶	۹۹۳
۹۹۷	۹۹۲	۹۹۱	۱۰۰۳

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے ہر مرض کے یعنی جو شخص بیمار ہو اور مرض خواہ کسی قسم کا ہو تو عامل پاکیزہ لباس اور اچھی طرح باطہارت ہو کر اور صدق دل اور صدق نیت سے اس نقش کو باوضو کسی ستھرے کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر مریض کے داہنے بازو پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بیمار اس نقش کی برکت سے جلدی صحت پاویگا۔

۷۸۶

ت	۱۴	ح	م
٧	۲۰۱	۴۹	۴۲
۲۰۲	۴۲	۳۹	۴۸
۴۰	۱۴	۳۳	۹

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے تپ کہنہ کے سورۂ یٰسین شریف کو پڑھے اور جب مبین تک پہونچے تو ایک گرہ کچے سوت میں دیتا جاوے۔ جب سورہ تمام ہو تو اس گنڈے کو مریض تپ کے بازو پر باندھیں یا اس نقش مکرم کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر مریض کو پلاویں تو بخار دور ہو جاویگا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۴	
یا کریم	
یا اللہ	ع ا
یا مصوّر	

ایضاً۔ اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں اور ایک عورت کو کہلاویں اور جب نواں مہینہ شروع ہو تو تعویذ کمر سے کھولدیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں ڈالیں تو حاملہ اور بچہ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

ایضاً نقش اذا جاء ہر امر میں نہایت مفید اور کار آمد و مؤثر ہے اور مقدمہ و جنگ میں نقش ملفوظی داہنے بازو پر باندھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ فتحیاب ہوگا۔ اور حاکم کے سامنے اگر کوئی مقدمہ ہو تو دشمن پر فتحیاب ہوگا۔ اور اگر کسی مریض کو چالیس یوم تک گھول کر پلائیں تو وہ مرض بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہوگا اور پنجشنبہ سے دوسری پنجشنبہ تک چالیس

۷۸۶

۱۵۲۲	۱۵۲۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۴
۱۵۱۷	۱۵۳۲	۱۵۲۴	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۳۱

نقش بلاناغہ لکھ کر درمیان عصر و مغرب کے گولی آٹے کی بنا کر دریا میں ڈالیں تو جو مطلب کہتا ہو وہ پورا ہو۔ علاوہ ازیں اور بہت خواص ہیں چنانچہ سفر و حضر میں جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے کوئی موذی دشمن اسپر وار نہ کرے۔ اور اگر قید میں ہو تو

خلاصی پاوے ۔ نقش عددی پچھلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔ اور نقش ملفوظی یہ ہے :۔

٧٨٦

٢ اذا جاء	نصر الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله
نصر الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجاً
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	الله	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	الله	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
الله	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

ایضاً ۔ واسطے دفع دردِ دل کے ایک عددی تعویذ لکھکر مریض کو پلادیں اور ایک عدد گلے میں ڈالدیں تو بہ برکت اس نقش مکرم کے بیمار انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاویگا ۔ اور درد دل کو تسکین ہوگی ۔ نقش یہہ ہے :۔

٧٨٦

٢٨٠٧	٢٨٢١	٢٨١٨	٢٨١٥
٢٨١٩	٢٨١٤	٢٨٠٨	٢٨٢٠
٢٨١٣	٢٨١٦	٢٨٢٣	٢٨٠٩
٢٨٢٢	٢٨١٠	٢٨١٢	٢٨١٧

ایضاً ۔ برائے ہلاکی دشمن سریع التاثیر ہے اول ایک پتلا آرد گندم کا بناوے اور بعدازاں یہہ تعویذ لکھکر اپنے پاس موجود رکھے جب پتلا تیار ہوجائے پھر اس تعویذ کو مقام ناف پر لگاوے اور عامل اپنے ہاتھ میں تیر و کمان لیکر بیٹھے اور جب چاند گرہن ہو یا نوروز ماہیہ یعنی اہل تشیع کا تب عامل اسوقت تیر و کمان ہاتھ میں لیکر اکیلا بیٹھا رہے جو تعویذ میں لکھا ہے

ایہ ورد	مسخرات	قتلاً	وقاتلاً	ترارن
عدوی	مُت	نام دشمن نام گاؤں	مُت	بحق
یاجبرائیل	نام والده دشمن	نام دشمن	نام والده دشمن	بحق
یا اسرافیل	بحق	نام قوم دشمن	یا میکائیل	عدوی
مُت	مُت	یا عدو	بحق	یا بدوح

ور پڑھ کر دم کرے تیر پر مگر تیر لوہے کا ہو اور جس جگہ چاہے نشانہ کرے نقش پہلے صفحہ پر درج ہے۔

برائے خرابی دشمن کے جس وقت قمر ہمراہ مریخ اتصال سعود

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

و اور اوپر تختی تانبے یا چاندی کے کندہ کرلے اور اوپر نام
ر اوسکی ماں کا اور اپنا نام اور اپنی ماں کا کندہ کرائے۔ اوس
زیر سنگ دبا کر رکھے اور وقت لکھنے کے بخور جلاوے اوس
دن روزہ دار ہو۔ اور کوئی بدبو والی چیز نہ کھائی
ہو۔ نقش مکرم یہہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۳۶	۱۱	۱۳۰
۴۴	۷۰	۱۳۴	۱۳۶
۷۴	۳۴	۱۶	۷۴
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

یہہ نقش واسطے محبت کے بہت مفید ہے۔ جب کوئی شخص
کو لکھنا چاہے تو چار عدد تعویذ لکھکر تیار کرے انمیں سے
ت انار کے ساتھ لٹکاوے دوسرا جنگل میں دفن کرے
سے میں گولی بنا کر بوقت صبح دریا میں اکیس یوم تک
ر چوتھے کو بطور فتیلہ کے بنا کر روشن کرے اور موتہہ
بوب کے گھر کی طرف ہو۔ اور جب اس نقش کو لکھے اسوقت زہرہ و شمس لا ہوتے ہیں
ایسا نہ کرے گا تو عمل باطل ہے۔ نقش اوپر درج ہے۔

واسطے خرابی اعدا کے یہہ نقش روز شنبہ کے آخری ماہ میں سرخ کاغذ پر لکھکر سیاہ مرچ کی دہونی
ندہ اسکو سیاہ کتے کے مونہہ میں رکھکر اسکا منہ سی دے اور ویران کنوئیں میں یا وندہ
نگل میں گاڑ دے دشمن تباہ ہو جاویگا۔ نقش یہہ ہے:۔

ا	ح	ب	ل	م	ت	م	س
خ	ط	ب	ف	ی	ج	ی	د
ت	ہ	خ	م	ا	ل	ت	ا
ت	ل	ہ	ب	و	ا	م	ر
ص	ل	ی	ن	ر	ر	ا	ذ
ہ	و	م	ا	ک	س	ب	س
خ	ن	ی	ع	ن	ہ	م	ا
ل	ہ	ب	د	ت	ب	م	ا
ت	ب	ت	ی	ہ		ا	ب

جامع الاکاسیر

یعنی رسالہ کشتہ جات نظیر

طالبان علم کیمیا کو مبارک ہو کہ وہ اسرار کیمیا گری جو کہ کیمیا گروں کے سینہ بہ سینہ چلے آتے تھے۔ اور خاص کر انکی ہی ملکیت تھی کسی سے نسخہ بیان کرتے وقت طرح طرح کی سرگوشیاں کرتے تھے وہ نکات خاکسار نے اس رسالہ میں اظہر من الشمس کر دیئے ہیں کہاں ہیں وہ لوگ جو سربستہ بھوبے پڑے تھے انکار رہبر بلکہ گم گشتگان کو راہ راست پر لانیوالا اسی طرح روشن ہو گیا ہے اگر اب بھی وہ اس سحر اثر کتاب کو اپنی حرز جان سمجھ کر نہ خرید کریں تو ہمارا کیا قصور ہے۔ ہم اسکی سفارش نہیں کرتے کہ آپ اسکو خرید کریں صرف ظاہر کر دینا کافی ہے۔ اب تمام آپکا اختیار ہے جو عقدے کہ حل نہ ہوتے تھے وہ صاف طور پر ظاہر کر دیئے گئے ہیں جیسا کہ پارہ۔ سم الفار۔ سونا۔ چاندی۔ آہن۔ تانبہ۔ سکہ۔ ہڑتال۔ جست۔ نوشادر۔ کانسی قلعی۔ گندھک وغیرہ وغیرہ کا صاف کرنا۔ اور تکلیس و تصعید کرنا۔ اور سیماب۔ سم الفار۔ کافور۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ نمک۔ مینسل۔ جست شورہ وغیرہ وغیرہ کا قایم کرنا اور حل کرنا اس رسالہ کے ادنے کرشمے ہیں تعریف بے سود۔ خود اس کے جوہر اسکی خریداری کی سفارش کریں گے۔ غرضکہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ کہ جس سے طالب کیمیا کسی اہم عقدہ کے حل کرنے سے مایوس رہے۔ باانیہمہ قیمت بھی کچھ نہیں ہے۔

حصہ اول	حصہ دوم	حصہ سوم
قیمت سہ/	قیمت عہ/	قیمت ۱۰/

پتہ

ملنے کا

میاں میر بخش اینڈ سنز تاجران کتب و مالکان سلسلہ تفسیر نعمانی کشمیری بازار